إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

مِشکوٰۃُ الصَّلَوات

مؤلفہ

اَلحاج محمد الیاس البرنی الچشتی القادری النقشبندی الفاروقی ام اے ایل ایل بی وغیرہ

مترجمہ

الخادم الحاج محمد عبد الحلیم الچشتی القادری النقشبندی الیاسی ام اے ڈپ ۔ اڈ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (۳۳-۵۶)

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

مِشْکٰوۃُ الصَّلٰوۃ

مُؤَلِّفہٗ

الحاج محمد الیاس البرنی الچشتی القادری النقشبندی الفاروقی

اِم-اے، ایل ایل، بی - (علیگ)

مُترجمہٗ

الخادم الحاج محمد عبد الحلیم الچشتی القادری النقشبندی الیاسی

اِم-اے، ڈپ-اِڈ (عثمانیہ)

باردوم ماہ محرم ۱۳۹۵ھ
فروری ۱۹۷۵ء

تعداد اشاعت... ایک ہزار

مطبوعہ

سلطان آرٹ پریس
محمد بن قاسم روڈ کراچی
فون ۲۱۴۷۶۵

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

گزارش

دینِ اسلام کی بڑی نعمت توحید ہے، اور توحید کی کُنجی رسالت ہے۔ اور رسالت کا سرتاج کون ہے؟ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ۔ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ، مُحَمَّدِ مُصْطَفٰی اَحْمَدَ مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ حضرت کی اتباع اور تعظیم و محبت، بس یہی رسائی اور یافت کے ذریعے ہیں تعظیم و محبت کے بغیر اتباع رسم ہی رسم ہے اور اتباع کے بغیر تعظیم و محبت سراسر نامکمل بلکہ ناقص۔ لیکن یہ بخوبی روشن ہے کہ محبت ہی اصل محرک ہے، تعظیم محبت کی مصلح ہے اور اتباع دونو کا ماحصل۔ پس لازم ہے کہ ہر مسلمان کا دل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت سے سرشار رہے۔ اس سے اتباع خود بخود مطلوب و محبوب ہو جائیگی پھر اعلیٰ سے اعلیٰ نعمت ہاتھ آجائیگی۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

ربط نبوی قائم کرنے کا سب سے محکم اور مقبول طریقہ صلوٰۃ و سلام اور نعت کا شغل ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تحفۂ محمدیؐ کے نام سے اُردو فارسی کی سلیس پُراثر اور مقبول نعتوں کا ایک جامع انتخاب چار جلدوں میں شائع ہو چکا ہے جو مقبولِ خاص و عام ہو کر ہاتھوں ہاتھ جا رہا ہے۔ دلوں میں جگہ پا رہا ہے سوتوں کو جگا رہا ہے۔ مُردوں کو جِلا رہا ہے۔ حُبِّ نبوی کے کرشمے دِکھا

رہا ہے۔ عربی صلوٰۃ وسلام کا جو انتخاب مشکوٰۃ الصّلوات بفضلہ تعالیٰ اب شائع ہوتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

مشکوٰۃ الصّلوات سات حزبوں میں منقسم ہے۔ ہر روز ایک ایک حزب پڑھی جائے تو ہفتہ میں ایک دور پورا ہو سکتا ہے۔ ہر حزب میں جو صلوٰۃ وسلام ترتیب دئے ہیں اُن میں معنوی لحاظ سے باہم خاص مجانست اور مناسبت ہے۔ چنانچہ پہلے تین حزب قرآن کریم سے ماخوذ ہیں۔ دو میں تو صلوٰۃ وسلام کے ساتھ ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت و رسالت کے گوناگوں اعتبارات پیش کئے ہیں اور تیسرے میں مومنین کے مدارج اور اُن کے لوازم و ثمرات بیان ہوئے ہیں۔ اس طرح صلوٰۃ وسلام کے ضمن میں قرآن کریم کے بہت سے اہم مقامات ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ ہر آیت کے آخر میں پارہ اور رکوع کا حوالہ بھی درج ہے۔ یہ بالکل جدید ترتیب ہے۔ چوتھے حزب میں بیشتر وہ صلوٰۃ وسلام درج ہیں جو احادیث شریف سے منقول ہیں۔ باقی تین حزبوں کے صلوٰۃ وسلام بڑے بڑے صدیقین و صالحین کی محبت و تعظیم کی یادگار ہیں۔ ان کے انتخاب میں سلاستِ بیان فصاحتِ زبان اور وضاحتِ شان کا خاص لحاظ رکھا تب کہیں حزبوں میں سمائی ہوئی۔ ورنہ اولیائے کرام کے صلوٰۃ وسلام کا بہت وافر ذخیرہ موجود ہے۔ آنکھوں سے لگانے اور دل میں بٹھانے کے قابل ہے۔ عبدیت و رسالت کی نورانی تفسیر ہے شانِ محمدی کی تصویر ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

قرآن کریم کے سوا جن مشہور اور مستند کتابوں سے اس انتخاب میں خاص مدد ملی اُن کی صراحت عربی مقدمہ میں درج ہے۔ اس سے واضح ہوگا کہ یہ انتخاب گو

فی الجملہ مختصر ہے، تاہم نادر صلوٰۃ وسلام اس مجموعہ میں علی الترتیب یکجا درج ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ غرضکہ خادمانِ اسلام اور فدائیانِ رسول کے واسطے یہ مجموعہ بھی عجب دل افروز اور روح پرور توشہ ہے۔ خدا کے فضل سے امید ہے کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام اسلامی ممالک میں اس انتخاب کی اشاعت ہوگی۔ اس سے محبت و عظمت نبوی کی لہر مسلمانوں کے دلوں میں دوڑ جائے گی۔ حیاتِ تازہ حاصل ہوگی اور کچھ عجب کیفیت ہوگی۔

ہستیم گرچہ دور کمالی ز آب و گل
پیوستہ جان و دل بحضور محمد است
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیت السلام سیف آباد
حیدر آباد دکن
رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ

الفقیر
خادم محمد الیاس برنی

بِفَضْلِہٖ تعالیٰ

۱۳۵۲ھ میں حج کیا تو بڑا پارسل ساتھ تھا۔ خوب ہدیۃً تقسیم ہوئی بالخصوص عربوں میں اس کی بہت قدر ہوئی۔ بہت مانگ ہوئی دینی اور ادبی دونو لحاظ سے مشکوٰۃ الصلوات بہت پسند کی گئی عجیب کیفیت ہوتی تھی جب حرم نبوی میں زائرین اصرار کرتے کہ چلیے اور مواجہہ شریف میں ہم کو مشکوٰۃ الصلوات کے ورد کی اجازت دیجیے۔ ہزارہا عذر کرتا کہ میں ادنیٰ خادم ہوں۔ میری کیا حقیقت جو اجازت دوں۔ لیکن ایک نہ سنتے اور اجازت حاصل کرتے۔ نوبت یہ ہوئی کہ شیخ الدلائل جو مدینہ منورہ میں دلائل الخیرات کی اجازت دیتے ہیں حضرت ممدوح نے بھی مشکوٰۃ الصلوات کو از حد پسند فرمایا، اور ہدیہ کے ساتھ اجازت کی فرمائش کی۔ غرضکہ خدا کے فضل سے حجاج کے ذریعہ اس کتاب کی عربی اور اسلامی ممالک میں خوب اشاعت ہو گئی۔

رجب ۱۳۵۶ھ

خادم
محمد الیاس برنی

تمہید

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ۔ وَفَضْلِہٖ وَکَمَالِہٖ۔ وَبَذْلِہٖ وَنَوَالِہٖ۔ وَفَقْرِہٖ وَسُؤَالِہٖ۔ وَفَوْزِہٖ وَمَآلِہٖ۔ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

مرشدی و مولائی حضرت مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیفات و تالیفات کے ذریعہ دین و ملت کی بہت سی خدمات انجام دیں۔ حضرت کی تصنیفات و تالیفات کی تعداد اکاون تک پہنچی ہے۔ جو تحقیق و جامعیت کے اعتبار سے سند سمجھی جاتی ہیں۔ لیکن آپ کا خاص نایۂ ناز کارنامہ درود شریف کا مجموعہ "مشکوٰۃ الصلوات" سمجھا جا سکتا ہے۔ اس چودہ سو برس کے عرصے میں عاشقانِ رسولؐ نے صلوٰۃ و سلام کے بڑے مہتم بالشان مجموعے مرتب کئے جو آنکھوں سے لگانے اور دل میں بٹھانے کے قابل ہیں کہ شانِ محمدیؐ کی تصویریں اور مقامِ محمدیؐ کی تفسیریں ہیں۔

لیکن مشکوٰۃ الصلوات "ترتیب و تہذیب کے لحاظ سے درود شریف پر اپنی نوعیت کی ایک جدید طرز کی تالیف ہے۔ اس کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پہلے تین حزبوں میں تمام تر ایسے درود درج ہیں جو خالص قرآنی آیات سے ماخوذ و مربوط ہیں۔ چوتھے حزب میں بیشتر ایسے درود ہیں جو احادیث

صحیحہ سے منتخب ہیں۔ آخری تین حزبوں میں اکابر عدلیقین و مقربین کے مرتب کردہ بہتر سے بہتر اور نادر سے نادر درودوں کا خلاصہ اور انتخاب، عطر اور نچوڑ پیش ہے۔ یہ تمام درود بھی اپنے معنوی ربط اور مجانست کے لحاظ سے ادعیۂ اللہ کی قرآنی یافت کا مرقع ہیں۔ جن کے ورد سے بفضلہ رسالت محمدیؐ کی شانیں کھلنے لگتی ہیں۔ اور حقیقت محمدیؐ کے گوناگوں مقامات کا انکشاف و انفتاخ ہونے لگتا ہے۔ مقام محمدیؐ کی عظمت سمجھ میں آتی ہے۔ اور دل میں حُبّ نبویؐ کا جذبہ اُبھرتا ہے اور اتباعِ رسولؐ کا شوق تیز ہو جاتا ہے۔ اور گُلِ مراد حاصل ہو جاتا ہے۔

ماشاء اللہ۔ حضرت کی زندگی ہی میں عالمِ اسلام میں مشکوٰۃ الصلوات کو مقبولیت حاصل ہوئی۔ چنانچہ پانچ دفعہ یہ طبع ہو کر ہزاروں کی تعداد میں تقسیم ہوئی۔ علماء و شیوخ عرب تک نے اس کو پسند فرمایا۔ حتیٰ کہ حضرت کے دُوسرے حج کے موقع پر حرمین شریفین میں بہت سے اکابر اہلِ علم نے حضرت سے اس کے ورد کی اجازت حاصل کی۔ اور مغرب کے مشہور بزرگ مولانا عبدالحی کتانی (مراکش) نے تو حرم شریف میں حضرت سے فرمایا "آپ رسول اللہ کا زندہ معجزہ ہیں کہ عربی نہ جاننے کے باوجود آپ نے درود شریف کی ایسی کتاب تالیف فرمائی ہے جو ادبیت معنویت قرآنیت اور عظمتِ نبوی کی وضاحت کے لحاظ سے غیر معمولی شانیں رکھتی ہے اور یہ کام آپ کے لئے مقدر تھا"۔ (ماخوذ از قول طیّب صفحہ ۳۸۳)

حضرت کی زندگی ہی میں فرمائشیں ہونے لگی تھیں کہ خوب ہو اگر اس کتاب کا اُردو ترجمہ ہو جائے کہ عاشقانِ محمدیؐ کو فہم معنی کے ساتھ اسے پڑھنے اور

رسول اللہؐ کی شانیں سمجھنے کا موقع ملے اور اس طرح فیضان کا دائرہ وسیع ہو لیکن ترجمہ کی نوبت نہ آسکی۔ ناچیز کی بے بضاعتی تو ظاہر ہے۔ لیکن توفیق الٰہی دامن گیر ہوئی تو حال میں اپنی ایک بچی کی شادی کے موقع پر حضرت کے خالص اورادِ قرآنی کے مجموعہ "حزب اللہ" کو ترجمہ کے ساتھ ہدیتاً پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد ہی "مشکوٰۃ الصلوات" کے ترجمہ کا خیال دل میں آیا محض فضل الٰہی کا کرشمہ تھا کہ ایک مہینہ میں ترجمہ مکمل ہو گیا۔ اس ترجمہ کے ملاحظہ سے واضح ہو سکے گا کہ رسالتِ محمدیہؐ کے حقائق و دقائق کو سمجھنا، سمجھانا کتنا دشوار کام ہے۔ توفیق الٰہی تھی کہ اس ناچیز کو ترجمہ کی سعادت نصیب ہوئی اس سلسلہ میں برادرم مولوی محمد عبدالخالق خاں صاحب کا شکریہ واجب ہے کہ آپ نے اول تا آخر دقیقہ رسی اور باریک بینی سے میرے ساتھ اس ترجمہ کی نظر ثانی فرمائی اور حضرت کے نقطۂ نظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی اصلاح فرمائی۔ بلکہ میری تنگیٔ وقت کے مدِ نظر حزبِ چہارم کا تمام تر ترجمہ آپ ہی نے فرمایا۔ ایک خاص کام جو آپ کے ہاتھوں بن پڑا وہ یہ ہے کہ حضرت کی زندگی میں حضرت کے ارشاد کی تعمیل میں آپ نے مشکوٰۃ الصلوات کے نسخہ کی تصحیح کا کام انجام دیا تھا اور آپ کے پاس وہ نسخہ محفوظ تھا جس میں وہ ترمیمیں بھی شریک تھیں جو بعد نظر ثانی حضرت نے فرمائی تھیں۔ چنانچہ اسی نسخہ کے مطابق کتابت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ صحیح معنی میں آپ کو جزائے خیر دے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر ہمیں سرفراز فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

اے محمدؐ تری معراج ہے قربِ معبود — میری معراج یہ ہے تیرے قدم تک پہنچا

مشکوٰۃ الصلوات کی طبع ششم کی تقریب یہ ہوئی کہ

اللہ تعالےٰ نے برادرم مولوی عبدالحق صاحب صدر مدرس وظیفہ یاب کو
اپنے فضل سے جو نیک اور سعادت مند اولاد عطا فرمائی ہے ان میں فرزند اکبر
میاں عبدالرب بی۔کام۔ ایم۔ اے ایل ایل بی بہت ہونہار اولوالعزم اور ایک
ہمدرد مخیر کاروباری ہیں۔ حُبِ رسول صلعم کی اشاعت کی سعادت حاصل
کرنے کے لئے انہوں نے ہمارا یہ مشورہ پسند فرمایا کہ اُن کی شادی کی
تقریب میں **مشکوٰۃ الصلوات** احباب اور علماءِ دین میں ہدیتاً
تقسیم کی جائے۔ چنانچہ طبع ششم کے ایک ہزار نسخے صاحب موصوف کی
طرف سے اس مبارک تقریب میں ہدیتاً تقسیم کئے جارہے ہیں۔ لیکن
استفادہ عام کے لئے آیندہ طباعت ہفتم کے نسخے قیمتاً تقسیم کئے جائیں گے
اللہ تعالےٰ ان کو اور ان کے ارکانِ خاندان کے قلوب میں حب نبوی کے
جذبات میں روزافزوں ترقی عطا فرمائے اور ملت کے دیگر مخیر حضرات کو بھی
اس مثال کی تقلید کی توفیق عطا فرمائے کہ ایسے مبارک موقعوں پر اس
قسم کے کارہائے خیر کی کثرت ہو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

عیدالاضحیٰ سنہ ۱۳۸۳ھ ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۶۴ء

خادم

عبدالحلیم الیاسی غفرلہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور درود وسلام ہو
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ۔ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ۔ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ
محمد پر جو رسولوں کے سردار ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ جو جملہ عوالم کیلئے رحمت ہیں
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَلَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
اور مومنین کیلئے بیحد شفیق اور رحمت خاص والے ہیں جنکی شان میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے
فِيْ حَقِّهٖ لِلتَّذْكِيْرِ ○ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
تذکیراً فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری
وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
اور تم کو وہ باتیں سکھائیں جو تم نہ جان سکتے تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل
عَظِيْمًا ○ (۴:۱۱۳) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○ (۶۸:۴)۔ وَرَفَعْنَا
ہے۔ بیشک آپکی تخلیق اخلاق حسنہ کے اعلیٰ معیار پر ہوئی ہے۔ اور ہم نے

لَكَ ذِكْرَكَ (۹۴: ۳۰) اِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

آپ کیلئے آپکا نیک ذکر بلند کیا۔ بیشک اللہ اور اُسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (محمدؐ) پر

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۲۲ : ۴)

اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اَمَّا بَعْدُ فَهٰذَا كِتَابٌ فِى الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

یہ کتاب جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعْتُ فِيْهِ بَعْدَ الْاِسْتِيْعَابِ

بیان پر مشتمل ہے میں نے اس میں بہت غور و خوض کے بعد

بِالْاِنْتِخَابِ مَعَ التَّرْتِيْبِ وَالتَّهْذِيْبِ مَا وَرَدَ مِنَ

انتخاب کرکے خاص ترتیب و تہذیب کے ساتھ اُن تمام

الْفَضَائِلِ وَالشَّمَائِلِ فِى الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ. وَفِى

فضائل و شمائل کو جمع کیا ہے جو قرآن عظیم اور نبی کریم

اَحَادِيْثِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ۔ وَفِىْ اَوْرَادِ الصِّدِّيْقِيْنَ

کی احادیث میں اور صدیقین

وَالصَّالِحِيْنَ اَلْمَذْكُوْرَةِ فِى الْكُتُبِ الْمُعْتَبَرَةِ الْمَشْهُوْرَةِ

وصالحین کی اوراد میں مروی ہیں جس کا ذکر معتبر مشہور کتابوں میں موجود ہے مثلاً

كَكَنْزِ الْعُمَّالِ لِعَلِيِّ نِ الْمُتَّقِىْ۔ وَالْحِزْبِ الْاَعْظَمِ۔ لِعَلِيِّ

(۱) حضرت علی متقی کی کنز العمال (۲) حضرت علی قاری کی حزب الاعظم

نِ الْقَارِىْ۔ وَدَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ لِلْجَزُوْلِىْ۔ وَصَلَوَاتِ الثَّنَاءِ

(۳) حضرت جزولی کی دلائل الخیرات (۴) حضرت نبہانی کی

وَاَفْضَلِ الصَّلَوَاتِ وَسَعَادَةِ الدَّارَيْنِ لِلنَّبْهَانِىْ۔

صلوات الثنا و افضل الصلوات وسعادۃ الدارین

وَمَجْمُوْعَةِ الْاَوْرَادِ وَالْاَحْزَابِ لِلْكُمُشْخَانَوِىْ۔

اور (۵) حضرت کمشخانوی کے مجموعۃ الاوراد والاحزاب

رَحِمَهُمُ اللهُ تَعَالٰى اَجْمَعِيْنَ فَسَمَّيْتُهٗ مِشْكٰوةَ الصَّلَوَاتِ

اللہ تعالیٰ ان سب حضرات پر رحم فرمائے اور میں نے اس کتاب کا نام مشکوٰۃ الصلوات

وَقَسَّمْتُهٗ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْزَابٍ بِحَسْبِ تَجَانُسِ الْاَوْرَادِ

رکھا ہے اور اس کو سات حصوں میں مجانست و مناسبت اوراد کے لحاظ سے

وَتَنَاسُبِهَا. اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّىْ۔ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

تقسیم کیا ہے یا اللہ اس کو میری طرف سے قبول فرمائیے کہ آپ خود ہی ہیں سننے والے جاننے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا حُجُبِىْ

یا اللہ درود بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر ایسا درود جسکی برکت سے آپ میرے حجابوں کو اٹھا دیں

وَتُنَوِّرُ بِهَا قَلْبِىْ وَتُؤَكِّدُ بِهَا حُبِّىْ وَتُحَقِّقُ بِهَا قُرْبِىْ

اور میرا قلب روشن فرما دیں اور اس کی برکت سے میری محبت کو مستحکم فرما دیں اور قرب کو میرا مقام

وَتُؤَهِّلُنِىْ بِهَا لِرُؤْيَتِهٖ وَمُشَاهَدَتِهٖ وَتُسْعِدُنِىْ بِمُكَالَمَتِهٖ.

بنا دیں اور مجھے آنحضرتؐ کی رویت اور مشاہدہ کا اہل بنا دیں اور اُن سے گفتگو اور دربدر

حضوری کی سعادت بھی مجھے عطا فرمائیں

وَمُشَافَهَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اور برکت اور سلام بھی بھیجیے

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور سلام

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا رب ہے۔

بیت السلام۔ سیف آباد
حیدرآباد۔ الدکن۔ الہند
رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ

الفقیر خادم
محمد الیاس البرنی

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

حزب اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے،

اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آپ کے حکم کی تعمیل میں؛ اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ، فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ۔ وَاَزِلْ حِجَابَ

کی تعظیم کی غرض سے آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمایئے اور

الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجیے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور ان کی آل و اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجیے اتنی تعداد میں

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کی طرح جاری رہے اور سلام بھی بھیجیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْهِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کہ بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (محمدؐ) پر۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (۴ : ۲۲)

تم بھی اُن پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ دَعٰی

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے لئے

لَهٗ اَبُوْهُ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ۔ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

ان کے باپ ابراہیمؑ نے دُعا فرمائی اور عرض کیا۔ اے ہمارے پروردگار اٹھائیے ان میں

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ

انہی میں سے ایک رسول جو ان پر آپکی آیتوں کی تلاوت کرے اور انکو کتاب و حکمت (دانائی کی باتیں) سکھائے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۱ : ۱۵)

اور ان کے نفوس کو پاک کرے۔ بیشک آپ ہی زبردست حکمت والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَخَذْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے لئے آپ نے عہد لیا

لَهُ الْمِيْثَاقَ فَقُلْتَ۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ

اور فرمایا اے محمدؐ اُس وقت کو یاد دلاؤ جب کہ اللہ نے نبیوں سے عہد و قرار لیا کہ

اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

میں جو کچھ کتاب و حکمت تم کو دوں پھر پیغمبر (محمدؐ) تمہارے پاس آئیں اور تمہارے پاس کی وحی (کتاب و حکمت) کی تصدیق

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ

کریں تو دیکھو اُن پر ضرور ایمان لانا اور اُنکی مدد کرنا۔ اور دریافت فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ

ان باتوں پر تمنے میرا ذمہ قبول کر لیا (پیغمبروں نے عرض کیا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا اچھا تم

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ (۳ : ۱۷)

اس قول و قرار کے گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ایک گواہ ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَشَّرَ بِهٖ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے متعلق حضرت عیسیٰؑ

الْمَسِيْحُ فَقَالَ۔ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

مسیحؑ نے خوشخبری سُنائی اور فرمایا۔ اے بنی اسرائیل! بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ

اور مجھ سے پہلے جو توریت آچکی ہے اسکی تصدیق کرنیوالا ہوں اور میں ایک رسول کی خوشخبری دینے والا

يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ (۲۸ : ۹)

ہوں جو میرے بعد آئیگا اور اُس کا نام احمدؐ ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَنَنْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کے ذریعہ آپ نے ان کی

بِهٖ عَلٰۤى اُمَّتِهٖ فَقُلْتَ. لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ

امت پر احسان کیا اور فرمایا کہ حقیقت میں اللہ نے مسلمانوں پر احسان کیا جو ان میں سے

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

کا ایک رسول بھیجا جو ان پر اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

اور اُن کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے، حالانکہ وہ اس سے پہلے صریح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (۴ : ۸)

گمراہی میں تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ

ہم نے تیری طرف وحی بھیجی جیسے ہم نے نوحؑ کی طرف وحی بھیجی تھی اور اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ (۶ : ۳)

اور پیغمبروں کے پاس۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْۤ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے یہ نازل فرمایا

عَلَيْهِ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

پڑھ اپنے پروردگار کے نام کے ساتھ جس نے (مخلوق کو) پیدا کیا اور انسان کو جمے ہوئے

عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ

خون سے پیدا کیا۔ پڑھ اور تیرا رب بہت کرم کرنے والا ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا اور

الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ (۲۱ : ۳۰)

انسان کو وہ سب سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ.

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ

اللہ تعالٰی نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تم کو وہ باتیں سکھائیں جو تم

تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ (۱۴ : ۱۵)

نہ جان سکتے تھے۔ اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْۤ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَيْهِ. تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

(اللہ) بہت برکت والا ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (فیصلہ کی) کتاب، فرقان

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ

اتارا تاکہ وہ تمام دنیا جہان کیلئے ڈرانے والا ہو۔ وہ ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ

اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں قرار دیا اور نہ حکومت میں اسکا کوئی ساجھی ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا

فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝ (۱۶ : ۱۸)

اور ہر چیز کیلئے ایک مناسب اندازہ ٹھیرا دیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپنے فرمایا۔ بیشک ہم نے تم کو

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ (۶ : ۱۴)

(سورہ فاتحہ کی) سات آیتیں عطا فرمائیں جو (بطور وظیفہ نماز میں) دہرائی جاتی ہیں اور بڑے درجہ کا قرآن عطا فرمایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَيْهِ۔ الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الٓرٰ یہ کتاب ہے اسے ہمنے تم پر اسلئے اتارا ہے کہ لوگوں کو تم انکے رب کے حکم سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

(کفر کی) اندھیریوں سے نکالکر (ایمان کے) اجالے میں لاؤ (یعنی) اس ذات پاک کے رستہ پر لاؤ جو نہایت

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ (۱۳ : ۱۳)

عزت والا اور خوبیوں والا ہے (یعنی) اللہ کہ اُسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپنے فرمایا طٰہٰ ہم نے تم پر

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ تم تکلیف اٹھاؤ۔ بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے اتارا ہے جو اللہ سے

يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

ڈرتا ہو۔ یہ (اُس خدا کا) اتارا ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ (۱۰ : ۱۶)

وہ بیحد رحم کرنے والا ہے جو عرش بریں پر براج رہا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا

ہم نے تم پر یہ کتاب اسی غرض سے اتاری ہے کہ تم اُن سے وہ تمام باتیں کھولکر بیان کر دو جن میں

فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (۱۴ : ۱۴)

یہ آپس میں اختلاف کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ کتاب ایمان والوں کیلئے موجب ہدایت و رحمت ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

(حقیقت میں) ہم نے یہ کتاب تم پر حق کے ساتھ اتاری ہے پس اللہ ہی کی عبادت کرو اسی

لَّهُ الدِّيْنَ ۝ (۱۵ : ۲۳)

کیلئے عبادت کو خالص کر کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے۔ ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ

(اُس دن کو یاد کرو) جب ہم ہر ایک امت میں اُن ہی میں کا ایک گواہ یعنی (پیغمبر) اُنکے مقابلہ میں

جِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا

کھڑا کرینگے، اور ان سب پر ہم تم (محمدؐ) کو گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر یہ کتاب اتاری ہے جو ہر چیز کو بیان

لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝ (۱۴ : ۱۸)

کرنیوالی ہے اور خاص مسلمانوں (حکم برداروں) کیلئے یہ ہدایت و رحمت اور خوشخبری ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ج لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ج قف

پڑھو تم اپنے رب کی کتاب سے جو تم پر وحی کی گئی ہے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ (۱۵ : ۱۶)

اور اس (کتاب) کے سوائے تم کہیں پناہ کی جگہ نہیں پاؤ گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ج إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (۲۵ : ۱۰)

(اے پیغمبر) قرآن جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے اسکو خوب مضبوط پکڑے رہو بیشک تم سیدھے راستہ پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَمَرْتَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ (۱۶ : ۱۵)

کہو۔ اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرمائیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل کیا۔

عَلَيْهِ - قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ج لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

تم کہو۔ وہ اللہ یکتا ہے اللہ کسی کا محتاج نہیں، سب اسکے محتاج ہیں۔ نہ جنا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (۳۰ ، ۱۳۷)

جنا گیا یعنی اُس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اس کے برابر کوئی نہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے بڑا مہربان بے انتہا رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

انصاف کے دن کا مالک ہے۔ (یا اللہ) ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

ہم کو سیدھا راستہ چلائیے ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے فضل و انعام فرمایا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ (۱:۱)

نہ کہ اُن کا راستہ جن پر آپ کا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَکْفُرُ بِهَآ اِلَّا

بے شک ہمنے تمہارے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں۔ اور اُن سے سوائے نافرمانوں کے

الْفٰسِقُوْنَ ۝ (۱:۱۲)

کوئی انکار نہیں کرتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

عَلَیْهِ۔ وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اگر تمکو اس کلام اللہ میں شک ہو جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر اتارا ہے تو اس کے ہم پلہ

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ

ایک سورۃ تم بھی بنا لاؤ۔ اور اللہ کے سوا اپنے حمائتیوں کو بلا لاؤ اگر تم (اس دعوے میں)

صٰدِقِیْنَ (۱:۱۳)

سچے ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

اے رسول ﷺ! جو کچھ تم پر اپنے رب کی طرف سے نازل ہو اسکو پہنچا دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ۭ (۶:۱۴)

(سمجھا جائیگا) تم نے حق رسالت ادا نہیں کیا۔ اور اللہ تم کو لوگوں کے شر سے بچائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ ۭ اِنَّکَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ۝ (۱۷:۱۶)

(لوگوں کو) اپنے رب کیطرف بلاتے جاؤ کیونکہ تم (یقیناً) سیدھے راستہ پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ ۭ اِنَّکَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۝ (۲۰:۲)

پس اللہ ہی پر توکل کرو بے شک تم صریح حق پر ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ (۱۹:۳)

اُس زندہ (خدا) پر توکل کرو جو مرنے والا نہیں اور اُسکی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ۝ وَاُمِرْتُ

کہو، مجھے حکم ملا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسی کے واسطے عبادت کو خالص رکھوں اور

لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (۱۶: ۲۳)

حکم ہوا ہے کہ میں ہی پہلے مسلمان ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قُلْ ھٰذِہٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَمَنِ

کہو میرا طریق تو یہ ہے کہ (سب کو) اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر میں اور جس نے

اتَّبَعَنِیْ وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ (۲۶: ۱۳)

میری پیروی کی۔ اور اللہ کی ذات (شرک سے) پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے، ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ

اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور نیک نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور ان کے ساتھ پسندیدہ

بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ

طریقہ پر بحث کرو۔ بیشک تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا اور وہ

وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ۝ (۱۴: ۲۲)

راہ پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْہِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

عَبَسَ وَتَوَلّٰیٓ ۝ اَنْ جَاۗءَہُ الْاَعْمٰی ۝ وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰیٓ ۝

(پیغمبر صاحب) چیں بجبیں ہوئے اور متوجہ نہ ہوئے اس بات سے کہ ان کے پاس ایک بینا آیا اے پیغمبر تم کیا جانو

اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَہُ الذِّکْرٰی ۝ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی ۝ فَاَنْتَ

عجب نہیں کہ (تمہاری تعلیم سے) وہ سنور جائے یا وہ نصیحت سنے اور اسکو نصیحت فائدہ کرے۔ سو جو لاپروائی

لَہٗ تَصَدّٰی ۝ وَمَا عَلَیْکَ اَلَّا یَزَّکّٰی ۝ وَاَمَّا مَنْ جَاۗءَکَ

کرتا ہے تم اس کی تو فکر میں ہو حالانکہ وہ اگر نہ سنورے تو تم پر کوئی الزام نہیں اور جو تمہارے پاس (دین کے شوق میں)

یَسْعٰی ۝ وَھُوَ یَخْشٰی ۝ فَاَنْتَ عَنْہُ تَلَھّٰی ۝ کَلَّآ اِنَّھَا تَذْکِرَۃٌ ۝

دوڑتا آتا ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے تو تم اس سے بے اعتنائی کرتے ہو سنو جی یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے

فَمَنْ شَاۗءَ ذَکَرَہٗ ۝ (۵: ۳۰)

سو جس کا جی چاہے اسکو پڑھے (قبول کرے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (۱۰ : ۴)

اے نبی! تمہارے لئے اللہ کافی ہے اور جن مسلمانوں نے تمہاری پیروی کی ہے وہ کافی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُلْتَ لَہٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَإِنْ

جو مسلمان تمہارے پیچھے ہو لئے ہیں اُن سے تواضع اور فروتنی سے پیش آؤ۔ اگر وہ

عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۚ (۱۹:۱۵)

تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دیں میں تمہارے اعمال و افعال سے بری الذمہ ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو بس ہے میرے لئے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ (۱۱:۵)

بھروسہ کیا اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي أَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن پر آپ نے نازل کیا

عَلَيْهِ۔ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

کہہ دو کہ اے کافرو! نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرتا ہوں اور نہ تم عبادت کرنے والے

عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

ہو اس (خدائے واحد) کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور (پھر کہتا ہوں کہ) نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرونگا اور نہ

عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ (۳۰:۳۴)

تم عبادت کرنے والے ہو جس (معبود واحد) کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تم کو تمہارا بدلہ ملیگا اور مجھ کو میرا بدلہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي قُلْتَ لَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ (۱۴:۵)

(اے پیغمبر) تمہاری جان کی قسم۔ وہ (کافر) اپنی مستی میں مدہوش ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِي أَمَرْتَهٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ

اے چادر اوڑھنے والے! رات کو تھوڑی دیر عبادت میں کھڑے رہو یعنی نصف رات یا اس سے

مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي

کچھ تھوڑا سا کم کرلیا (آدھی رات سے) کچھ بڑھا لیا کرو اور قرآن کو خوب واضح ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا

بھاری بات (قرآن کا بوجھ) ڈالنے کو ہیں۔ بیشک رات کا اٹھنا (نفس کو) خوب کچلتا ہے اور (دل سے)

وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝

بات سیدھی نکلتی ہے۔ بے شک تم کو دن میں بہت کام رہتا ہے۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو۔ وہ مشرق و مغرب (تمام جہاں) کا رب

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ (۲۹:۱۳)

ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس لئے (سب معاملات میں) اسی کو وکیل بناؤ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَمَرْتَهٗ.

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ وَثِيَابَكَ

اے کپڑا اوڑھنے والے! اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو

فَطَهِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ وَلِرَبِّكَ

اور اپنے کپڑوں (دل) کو پاک رکھو اور نجاست سے الگ رہو۔ اور کسی کے ساتھ احسان منت گزار نہ ہو

فَاصْبِرْ ۭ (۱۵ : ۲۹)

(بدلہ لینے کیلئے) اور اپنے رب کی رضاجوئی کیلئے صبر کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَمَرْتَهٗ.

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرو سورج نکلنے سے پہلے اور اُسکے ڈوبنے سے پہلے

وَمِنْ اٰنَاۗئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور رات کے اوقات میں اور دن کی حدوں میں پاکی بیان کرو (یعنی جملہ نمازیں پڑھو) تاکہ (اسکا

تَرْضٰى ۝ (۱۷ : ۱۶)

صلہ پاکر تم خوش ہو جاؤ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَمَرْتَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے حکم فرمایا۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ

(اے محمدؐ) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (یعنی ظہر عصر مغرب عشا کی) نمازیں

الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ

پڑھا کرو اور نماز فجر بھی۔ کیونکہ فجر کی نماز میں (خاص) حضوری ہوتی ہے۔ اور بعض رات کے ایک

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

حصہ میں قرآن کے ساتھ تہجد پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لئے نفل (زائد) ہے قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام

مَّحْمُوْدًا ۝ (۱۵ : ۹)

محمود پر فائز کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل

عَلَيْهِ۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

فرمایا: تم اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رہنے پر مجبور رکھو جو صبح شام اپنے رب کو یاد کرتے

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ

ہیں اور وجہ اللہ (اللہ کے چہرے) کے طلبگار ہیں اور تمہاری آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں کہ تم دنیا

زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

کی زندگی کے ساز و سامان کا خیال کرنے اور اُسکا کہنا نہ ماننا جسکا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ (۱۵ : ۱۶)

اور وہ اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے پڑا ہے اور بے اعتدالی اس کا مقام ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر درود

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

بھیجئے۔ ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

اور آپ ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں اور ہم کو تمام برائیوں سے پاک

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

کردیں اور جسکی برکت سے ہمکو اپنی بارگاہ میں آپ اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور دنیا

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ

اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پہنچادیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور

سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۹۱:۳

سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ

حزب دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلَاتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

علیہ وسلم کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ

قبول فرمائیے۔ اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ

الصّٰلِحِيْنَ ۝

میں شامل کر دیجئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد و اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں جس قدر علم الٰہی میں ہیں

صلوۃً دائمۃً بدوامِ مُلکِ اللہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

ایسی رحمت جس کا سلسلہ دواماً اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجئے

اللّٰھم صلِّ وسلِّم علیٰ سیدنا محمدِ الذی قلت

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا

فیہ۔ ما کان محمدٌ ابا احدٍ من رجالکم ولٰکن رسول

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن (وہ) اللہ کے رسولؐ ہیں

اللہ وخاتم النبیّٖن ؕ وکان اللہ بکل شیءٍ علیماً ۝ (۲۲ : ۲)

اور ان پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اللّٰھم صلِّ وسلِّم علیٰ سیدنا محمدِ الذی انزلت

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا

علیہ۔ ھو الذی ارسل رسولہٗ بالھدیٰ ودین الحق

وہی ہے جس نے اپنے رسول (محمدؐ) کو ہدایت اور سچے دین (اسلام) کیساتھ بھیجا تاکہ اسکو

لیظھرہٗ علی الدین کلّہٖ ولو کرہ المشرکون (۱۱ : ۱۰)

تمام مذاہب پر غالب کرے، گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

اللّٰھم صلِّ وسلِّم علیٰ سیدنا محمدِ الذی قلت لہٗ۔

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا!

وما ارسلنٰک الا کافۃً للناس بشیراً ونذیراً ولٰکن

نہیں بھیجا ہم نے تمکو مگر سب لوگوں کے واسطے (ایمان کے مقامات کی) خوش خبری دینے والا اور

اکثر الناس لا یعلمون ۝ (۲۲ : ۹)

(کفر کے مقامات سے) ڈرانے والا، لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

اللّٰھم صلِّ وسلِّم علیٰ سیدنا محمدِ الذی قلت

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی شان میں آپ نے

فیہ۔ قد جاءکم من اللہ نورٌ وکتٰبٌ مبینٌ ۝ یھدی

فرمایا بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور (محمدؐ) آیا ہے اور بیان کرنیوالی کتاب (قرآن)

بہ اللہ من اتبع رضوانہٗ سبل السلام ویخرجھم

بھی، جس کے ذریعے اللہ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی پیروی کریں

من الظلمٰت الی النور باذنہٖ ویھدیھم الیٰ صراطٍ

اور ان کو اپنے حکم سے (کفر کی) تاریکیوں سے نکالکر (ایمان کے) نور کی طرف لاتا ہے اور ان کو سیدھی راہ

مستقیمٍ ۝ (۶ : ۷)

چلاتا ہے۔

اللّٰھم صلِّ وسلِّم علیٰ سیدنا محمدِ الذی قلت

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے

فیہ۔ یا ایھا الناس قد جاءکم الرسول بالحق من ربکم

فرمایا۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول (محمدؐ) تمہارے رب کے پاس سے (دین) لیکر آئے ہیں۔

فاٰمنوا خیراً لکم ؕ وان تکفروا فان للہ ما فی السمٰوٰت

پس مانو کہ تمہارا بھلا ہو۔ اور اگر نہ مانو گے تو اللہ (بے نیاز ہے اسی) کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ (۶:۳۱)

اور زمین میں ہے۔ اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨالَّذِىْ

کہو اے لوگو! میں تم سب کی طرف اسی اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جس کی بادشاہی ہے آسمانوں

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَ

اور زمین میں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے۔

يُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ

اس لئے تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی اُمّی (ان پڑھ) پر بھی جو خود) ایمان

بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ (۹:۱۰)

رکھتا ہے اللہ پر اور اس کی باتوں پر اور اس نبی کی پیروی کرو تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا کہو

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کے پاس سے حق آچکا۔ اب جو کوئی راہ راست پر آجائے

فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

وہ اپنے نفس کے لئے راہ راست پر آئے گا۔ اور جو بھٹکے وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی نقصان کریگا۔

وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ (۱۲:۱۱)

اور میں تم پر مختار نہیں ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ

کہو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔ پھر اگر تم اس کے حکم سے روگردانی کروگے تو سمجھ لو کہ

مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۚ

رسول کے ذمہ تبلیغ رسالت کی ذمہ داری ہے۔ اور تمہارے ذمہ اطاعت کی ذمہ داری ہے اگر تم

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ (۱۸:۲۴)

اس کا کہا مانو گے تو راہ پر جا لگو گے۔ اور رسول کا فرض تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ جَعَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن کی اطاعت کو آپ نے اپنی

طَاعَتَهٗ طَاعَتَكَ فَقُلْتَ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ

اطاعت قرار دیا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔ جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ ہی کا حکم مانا۔ اور جو

اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝ (۸۰:۴)

اس سے روگردانی کرے تو (رسول سے بازپرس نہیں کیونکہ) ہم نے تم کو ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ

(اے محمدؐ) کہہ دو۔ میں اس (تبلیغ رسالت) پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا، مگر البتہ (میری مانگ یہ ہے کہ

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ (۳ : ۱۹)

چاہے اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔ (اے محمدؐ)

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى

کہہ دو میں نے تم سے جو بدلہ مانگا ہے وہ تمہارے ہی کام آنے کے لئے ہے میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے

اللَّهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ (۱۲ : ۲۲)

اور ہر چیز اس کے سامنے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا

فِيهِ۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

لوگو! تمہارے پاس تم ہی میں کے ایک رسول (محمدؐ) آئے ہیں جن پر تمہاری تکلیف شاق گذرتی ہے۔

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ (۱۱ : ۵)

وہ تمہاری بھلائی کے بڑے خواہشمند ہیں اور ایمان والوں کے حق میں بڑے ہی شفیق اور رحمت خاص والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ تمہارا طریق ان کے ساتھ نرمی کا ہے۔ اگر (خدانخواستہ) تم سخت مزاج اور سنگدل

لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

ہوتے تو یہ سب آپ کے گردو پیش سے بھاگ جاتے۔ تم ان کے قصور معاف کر دو، ان کے گناہوں کی مغفرت

فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

چاہو اور معاملات میں ان سے مشورہ کرو۔ مشورہ کے بعد جب تم ٹھان لو، تو اللہ ہی کی ذات پر بھروسہ کرو۔

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝ (۴ : ۸)

بیشک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي أَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کا حکم مانو جب وہ تم کو ایسے کام پر بلائے جس میں تمہاری

إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ (۱۷ : ۱۹)

زندگی ہے (یعنی دعوت حیات دے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ۔

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

بیشک جو لوگ آپ (محمدؐ) سے بیعت کر رہے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے ہیں۔

اَيْدِيْهِمْ ۚ (۲۶:۹)

اللہ ہی کا ہاتھ ہے ان کے ہاتھوں پر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ رسول

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

تم کو جو چیز دے اسے لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔ اور اللہ (کے غضب)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (۴:۲۸)

سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ کی مار بہت سخت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (۱۴:[illegible])

جو لوگ رسول اللہ کو ایذائیں پہنچاتے ہیں ان کیلئے (قیامت میں) دردناک عذاب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ

(مسلمانو) جب رسولؐ تم میں سے کسی کو بلائے تو اس کے بلانے کو ایسا معمولی نہ سمجھو جیسا تم میں ایک

يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

دوسرے کو بلا لیتا ہے بیشک اللہ ان لوگوں کو بخوبی جانتا ہے جو نظر بچا کر (مجلس نبویؐ سے) کھسک جاتے ہیں پس جو لوگ رسول کے حکم کی

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ

مخالفت کرتے ہیں انکو اس (بات) سے ڈرنا چاہیئے کہ ان پر (دنیا میں) کوئی آزمائش نہ آپڑے اور (آخرت میں)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (۱۵:۱۸)

دردناک عذاب نہ آجائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ قُلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ اے

فِيْهِ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے اونچا نہ ہونے دو۔ اور نہ ان سے بہت زور سے

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

(کھل کر) بات کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے زور زور سے بولا کرتے ہو (کہیں ایسا نہ ہو)

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ (۲۶:۱۳)

کہ تمہارا کیا کرایا اکارت ہو جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ

جو لوگ رسول اللہ کے پاس دبی آواز سے بولتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ نے تقویٰ

الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (۲۶:۱۴)

کی کسوٹی پر پورا اتار دیا۔ ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ اللہ اپنی رحمت

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

میں سے تمہیں دوہرا ثواب دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ اس کی روشنی میں چلتے پھرتے رہو گے

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ‏ (۲۷ : ۲۸)

اور تمہارے گناہ معاف کریگا۔ اللہ بہت بخشنے والا بے انتہا مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ فِيْهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

بیشک تمہارے واسطے رسول اللہ صلعم کی ذات میں (پیروی کا) ایک عمدہ نمونہ موجود ہے ایسے شخص

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ‏ (۲۱ : ۱۸)

کے لئے جو امید رکھتا ہے اللہ کی اور روز آخرت کی۔ اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اے محمدؐ! لوگوں سے کہدو۔ اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم کو محبوب بنا لیگا اور تمہارے گناہوں

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (۳ : ۱۱)

کو معاف کردے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا بے انتہا رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ شَرَّفْتَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے اپنی خوشخبری سے سرفراز

بِبِشَارَتِكَ۔ قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

فرمایا ہے۔ (اے محمدؐ! ان لوگوں سے کہدو۔ اے میرے بندو جنہوں نے (گناہ کرکے) اپنے اوپر زیادتیاں

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

کی ہیں، اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہو کیونکہ اللہ تمام گناہوں کو معاف فرماتا ہے!

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (۳ : ۲۴)

اور بے شک وہی ہے معاف کرنے والا اور بے انتہا رحم والا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ جَعَلْتَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی امت کو دیگر امتوں کے عقد کا

اُمَّتَهٗ وَاسِطَةَ عِقْدِ الْاُمَمِ فَقُلْتَ لَهُمْ۔ وَكَذٰلِكَ

نگینہ بنایا اور اس کے حق میں فرمایا اسی طرح ہم نے تم (مسلمانوں) کو ایک اعتدال والی بہترین امت

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

بنایا ہے جو واسطہ ہے اللہ کے رسول اور تمام انسانوں کے درمیان تاکہ تم لوگوں پر سند اور گواہ رہو

وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ (۲۶۱)

اور رسول تم پر گواہ رہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْٓ اَنْزَلْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ ـ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

جو شخص اللہ کا اور اس کے رسول (محمدؐ) کا کہا مانے گا بے شک وہ بڑی کامیابی حاصل

عَظِيْمًا ۝ (۲۲ ، ۱۶)

کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر

اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ قُلْتَ فِيْهِمْ ـ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ

جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔ محمد اللہ کے پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں کے

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

حق میں بہت سخت ہیں مگر آپس میں بہت رحمدل۔ تم ان کو دیکھتے ہو کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِىْ

سجدے کر رہے ہیں اور اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۚ وَ

ان کے چہروں پر نشانیاں ظاہر ہیں۔ یہ ان کی صفت ہے کہ توریت میں بیان کی گئی ہے اور ان کی صفت

مَثَلُهُمْ فِى الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں یہ ہے (وہ روز بروز اس طرح ترقی کرتے جائیں گے) جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اسنے اسکو

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ

قوی کیا پس وہ اور موٹی ہوئی۔ پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ اپنی (سرسبزی) کسانوں کو بھلی معلوم ہونے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

لگے تاکہ (ان مسلمانوں کی ترقی سے) کافروں کو جلائے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (۲۶ ، ۱۲)

کام کئے ہیں بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ شَرَّفْتَهٗ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو اور جن کی امت کو آپ نے اپنے

وَاُمَّتَهٗ بِقَوْلِكَ ـ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(اس) فرمان سے شرف بخشا۔ اس دن جبکہ رسوا نہ کریگا اللہ اپنے نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ

مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

ایمان لائے ہیں۔ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی طرف (ان کے ساتھ ساتھ) چلتا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

رہے گا اور وہ دعا کریں گے۔ اے ہمارے رب! ہمارے نور کو پورا کیجئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے کہ

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (۲۸ ، ۲۰)

بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْٓ اَقْسَمْتَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی رسالت کی آپ نے قسم کھائی ہے۔

بِرِسَالَتِهٖ فَقُلْتَ. يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ

اور فرمایا ہے۔ یسٓ۔ قرآن کی قسم جس میں حکمت اور دانائی کی باتیں ہیں۔ بے شک محمد اور

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ (۲۲:۱۸)

پیغمبروں کے تم بھی (پیغمبر) ہو سیدھی راہ پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (۱۷:۷)

(اے محمد ﷺ) ہم نے تو تم کو جملہ عالموں کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۔ (۹:۱۸)

(اے محمد ﷺ) اللہ تعالیٰ ان پر ہرگز عذاب نہ کریگا جبتک تم ان میں موجود ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

اے نبی! ہم نے تمکو (ہر چیز پر) گواہی دینے والا اور نیکوں کو خوشخبری دینے والا اور (بدوں کو) عذاب

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

الٰہی سے ڈرانے والا اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف (لوگوں کو) بلانے والا اور (ہدایت کا) روشن چراغ بناکر

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ (۲۲:۳)

بھیجا ہے۔ اور ایمان والوں کو اس بات کی خبر سنا دو کہ اللہ کا ان پر بڑا فضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔ نٓ (اے پیغمبر)

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔ تم اپنے پروردگار کے فضل سے ہرگز دیوانے نہیں ہو۔ بلاشبہ

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (۲۹:۱۳)

تمہارے لئے (اس تبلیغ کا) ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونیوالا نہیں اور بیشک آپ اخلاق حسنہ کے بہت بڑے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

مقام پر ہیں۔ یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔ جب تم

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ (۹:۱۶)

نے خاک کی مٹھی پھینکی تھی تو تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی تھی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قُلْتَ لَهٗ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جن سے آپ نے فرمایا۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِىْٓ

کیا ہم نے تمہارا سینہ (علم وحلم سے) کشادہ نہیں کیا (یعنی تبلیغ جیسے بڑے کام کا حوصلہ دیا) اور ہم نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

آپ سے وہ بوجھ اتار دیا جسنے آپکی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے تمہارے ذکر (خیر) کو (جملہ عالم میں) بلند کیا۔ بیشک مشکل کے ساتھ

يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝

آسانی ہے۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے پس جب تم (تبلیغ کے کاموں) سے فارغ ہو جاؤ تو (خاص عبادت میں)

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ (۳۰: ۱۹)

محنت کرو اور اپنے رب کی طرف (خلوت میں) متوجہ ہو جاؤ۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِي قُلْتَ لَهُ ـ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝

قسم ہے دن چڑھے کی اور رات کی قسم جب چھا جائے۔ تمہارے رب نے تمکو چھوڑ نہیں دیا اور نہ ناخوش ہوا

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

اور مابعد (پھر) بعد کی آنے والی حالت تمہارے لئے پہلی حالت سے بہتر ہے اور عنقریب تمہارا رب تمکو اتنا زیادہ دیگا کہ تم اسپر

فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

راضی و خوش ہو جاؤ گے۔ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ تم کو (اللہ نے) یتیم پایا تو جگہ دی۔ اور پایا تم کو راہ بھولا ہوا تو اسلام

فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ

کی سیدھی راہ دکھائی۔ اور تم کو فقیر پایا تو غنی کر دیا۔ پس جو یتیم ہو اس کو نہ دباؤ۔

فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

اور سائل کو نہ جھڑکو۔ اور جو احسان ہے تمہارے رب

فَحَدِّثْ ۝ (۳۰: ۱۸)

کا سو بیان کرو۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِي قُلْتَ لَهُ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کھلم کھلا فتح دی۔ تاکہ اللہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے اور

ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

تم پر اپنی نعمت تمام کر دے۔ اور تم کو سیدھی راہ پر چلائے

مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ (۲۶: ۹)

اور تم کو ایسی مدد دے جس میں عزت اور غلبہ ہو۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِي قُلْتَ لَهُ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن سے آپ نے فرمایا۔

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ

(اے محمدؐ) ہم نے تمکو کوثر (یعنی خیر کثیر) عطا کیا ہے (اسکے شکرانے میں) اپنے رب کے سامنے نماز پڑھو اور

شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝ (۳۰: ۱۳۳)

قربانی دو۔ بیشک تمہارا دشمن ہی ابتر ہو گا جس کا ذکر خیر باقی نہ رہیگا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِي قُلْتَ فِيهِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کی شان میں آپ نے فرمایا۔

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے (اللہ) جو اپنے بندے (محمدؐ) کو راتوں رات مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِىْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ

مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک لے گیا جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں مقصد یہ تھا کہ ہم

اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ (۱۵:۱)

اسکو اپنی نشانیاں دکھائیں۔ دراصل وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن پر آپ نے نازل فرمایا۔

عَلَيْهِ - وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ

قسم ہے تارے کی جب کہ طلوع و غروب کے قانونِ فطرت کے مطابق تمہارے صاحب (محمدؐ) نہ تو بہکے اور

مَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْىٌ

نہ بہکے۔ وہ اپنی ذاتی خواہش سے نہیں بولتے انکا ارشاد نری وحی ہی جو ان پر بھیجی

يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝ وَ

جاتی ہے۔ انکو سخت قوتوں والے نے سکھایا جو حسن و جمال والا ہے۔ پس وہ چھا گیا۔ جبکہ وہ

هُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پس وہ نزدیک ہوا اور اتر آیا (پھر اتنا قریب ہوا کہ) دو کمانوں کا فرق رہ

اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ

گیا بلکہ اس سے بھی قریب۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو نازل فرمانی تھی جو کچھ کہ انہوں نے

الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ

دیکھا تھا اس میں انکے دل نے جھوٹ نہیں ملایا۔ کیا تم انسے دیکھی ہوئی چیز میں جھگڑتے ہو حالانکہ تحقیق

نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ

انہوں نے اسکو ایک اور بار دیکھا ہے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جس کے پاس آرام کی

الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ

بہشت ہے جبکہ اس سدرہ (بیری) پر چھا رہا تھا۔ جو چھا رہا تھا پھر بھی نگاہ نہ بہکی

وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ (۲۷:۵)

نہ اچٹی۔ بیشک انھوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ

درود بھیجئے۔ ایسا درود جس کے ذریعہ آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

تَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ ؕ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

جس کے ذریعہ آپ ہماری حاجتیں پوری فرمائیں اور ہم کو تمام برائیوں سے

السَّيِّئَاتِ ؕ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ؕ وَتُبَلِّغُنَا

پاک کر دیں اور جس کے ذریعہ آپ ہمکو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور جس کے ذریعہ

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ ؕ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ ؕ فِى الْحَيٰوةِ

دنیا اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچادیں کہ بے شک

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ

پاک ذات ہے تمھارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو بیان کرتے ہیں۔

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۹: ۲۳)

اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ

حزب سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

آپکے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ - وَ

کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمائیے اور

اَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ - وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً

یا اللہ ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد اور صحابہ پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو

دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کیساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو ایمان والوں کیلئے بشیر (خوشخبری دینے والے) اور مبشر ہیں

لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ

بہت خوشخبری دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے

مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا ○ (۲۲:۳۳) وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَی

اللہ کا بڑا فضل ہے ۔ ایمان والوں پر اللہ بڑا فضل

الْمُؤْمِنِیْنَ ○ (۴:۷)

کرتا ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مسلمانوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُسْلِمِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - وَجَاھِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ اللہ کے واسطے کوشش و محنت کیا کرو جیسا کہ اسکی کوشش کرنیکا حق ہے

ھُوَ اجْتَبٰکُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّۃَ اَبِیْکُمْ

اسی نے تمکو اور امتوں سے ممتاز فرمایا اور دین اسلام میں تمہارے لئے کوئی تنگی نہیں کی (تمہارے لئے دہی) دین

اِبْرٰھِیْمَ ط ھُوَ سَمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۵ لا مِنْ قَبْلُ وَفِیْ ھٰذَا لِیَکُوْنَ

(تجویز کیا) جو تمہارے باپ براہیمؑ کا تھا۔ اُسی (اللہ) نے (اگلی کتابوں میں) پہلے سے تمہارا نام (فرمانبردار) رکھا ہے

الرَّسُوْلُ شَھِیْدًا عَلَیْکُمْ وَتَکُوْنُوْا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ج

اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ (تمہارے حق میں) رسول اللہ گواہ ہوں اور تم (دوسرے) لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو

فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ ط ھُوَ

سو تم (خصوصیت کے ساتھ) نماز کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو۔ وہی ہے

مَوْلٰکُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ (۱۰:۷)

تمہارا دوست۔ سو کیا ہی اچھا دوست ہے اور کیا ہی اچھا مددگار۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اپنی اُمت کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِاُمَّتِہٖ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ تم امتوں سے بہتر امت ہو جو لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے

تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ

پیدا کی گئی ہے۔ تم بھلائی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ ہی پر ایمان

بِاللّٰہِ ط (۴:۳)

رکھتے ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو داعیوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں ۔

لِلدَّاعِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ تم میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو (لوگوں) کو

اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ط

خیر کی طرف بلائے اور بھلائی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے ۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (۳:۱۰۴)

اور ایسے ہی لوگ پوری کامیابی حاصل کرینگے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو شاہدین (یعنی گواہوں) کیلئے بشیر ومبشر

لِلشّٰهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ

ہیں اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی رو سے جب وہ سنتے ہیں اُسے جو رسول پر اترا ہے تو تم

اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

دیکھتے ہو کہ انکی آنکھیں آنسوؤں سے ابلتی ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَآ

کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو تصدیق کرنیوالوں میں درج فرمائیے۔ اے ہمارے رب! ہم اس

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ (۳:۵۳)

(قرآن) پر ایمان لائے جو آپنے اتارا اور آپکے رسولؐ کی پیروی کی۔ پس ہم کو گواہوں میں درج فرمائیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اطاعت کرنیوالوں کے لئے بشیر ومبشر

لِلْمُطِيْعِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

ہیں اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

پس یہ لوگ ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے فضل وانعام کیا یعنی پیغمبروں،

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ

صدیقوں، شہیدوں اور صالحین میں سے۔ اور وہ بہترین رفیق

رَفِيْقًا ۭ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ○ (۴:۶۹-۷۰)

ہیں۔ یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اللہ بس ہے جاننے والا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مجاہدین کے لئے بشیر ومبشر

لِلْمُجٰهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ

ہیں اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ مسلمانوں میں سے (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

بلا کسی عذر کے اُن لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جو اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ

کر رہے ہیں۔ اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے

وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى

دین کی خدمت کرتے رہنے والوں پر درجے کے اعتبار سے فضیلت دی۔ (یوں تو) سب (مسلمانوں) کو اللہ نے

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

وعدہ نیک دے رکھا ہے اور اللہ نے ثواب عظیم کے اعتبار سے جہاد کرنیوالوں کو بیٹھنے والوں پر بڑی فضیلت دی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ (۴:۹۵-۹۶)

یعنی اللہ کی طرف سے بہت سے درجے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت ملیگی۔ اور اللہ بہت بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مہاجرین (ہجرت کرنیوالوں) اور انصار

لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(مہاجرین کی مدد کرنیوالوں) کے لئے بشیر و مبشر ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جو لوگ ایمان لائے اور

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا

وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) اپنے ہاں ٹھیرایا اور مدد کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ (۱۰:۶)

وہی سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور معافی ہے اور عزت کی روزی۔

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

اور ان حاجت مند مہاجرین کا بھی (بالخصوص) حق ہے جو اپنے گھروں سے اور مالوں سے

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ

(جبراً) بے وطن کر دیئے گئے ہیں اور جو اللہ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اسکے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ

رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔ یہی تو سچے مسلمان ہیں۔ اور اس مال میں ان (انصار) کا بھی حق ہے جو

قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

مہاجرین کے آنے سے پہلے مدینہ میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں جو انکی طرف ہجرت کرکے آتے ہیں انسے

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ ملتا ہے اس کے متعلق اپنے دل میں کوئی طلب (رشک) نہیں پاتے

خَصَاصَةٌ ړ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور (مہاجرین کو) اپنے اوپر مقدم رکھتے ہیں خواہ انکو کتنی ہی تنگی کیوں نہ ہو اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (۲۸:۴)

سے محفوظ رکھا جائے گا ایسے ہی فلاح پانیوالے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو توکل کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُتَوَكِّلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جب تم رائے پختہ کر لو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو بیشک

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ (۴:۸) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے (اے محمدؐ) اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دیجئے (میرا

اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کیا نقصان ہے) میرے لئے تو اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا اور وہی بڑے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (۵:۱۱)

تخت کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو صبر کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلصّٰبِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ اے ایمان والو صبر اور نماز سے قوت و مدد حاصل

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ (۲:۳) اَلَّذِیْنَ اِذَآ

کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ یہ لوگ جب ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے۔

اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝

بول اٹھتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں (جس حال میں چاہے رکھے) اور ہم اللہ ہی کی طرف رجوع ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰٓئِكَ

ان ہی لوگوں پر خاص خاص عنایتیں ان کے رب کی طرف سے ہونگی اور رحمت بھی۔ اور یہی ہیں کہ

هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ (۲:۳) وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ۝ (۴:۶)

راہ راست پر ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو شہیدوں کے لئے بشیر ومبشر ہیں

لِلشُّهَدَآءِ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ۔۔۔ جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت

سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ (۲:۳)

یوں بھی مت کہو کہ مر رہے ہیں بلکہ وہ تو ایک ممتاز حیات کیساتھ زندہ ہیں لیکن تم اپنے حواس سے

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ

زندگی کو نہیں سمجھ سکتے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ وہ

اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ۝ لا فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ

زندہ ہیں اپنے رب کے پاس ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ اور وہ خوش ہیں اس سے جو اللہ نے ان کو اپنے

فَضْلِهٖ ۙ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ

فضل سے دے رکھا ہے۔ اور جو لوگ ان کے بعد ابھی ان میں آکر شامل نہیں ہوئے ان کی نسبت (یہ

اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ یَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

خیال کرکے خوشیاں مناتے ہیں کہ ایمان کی نتیجہ ہیں) ان پر بھی کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ غم۔ اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (۴:۸)

نعمتوں اور اسکے فضل پر خوشیاں مناتے ہیں اور اس کی بھی کہ اللہ ایمان والوں کا ثواب ضائع نہیں فرماتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جو پرہیزگاروں کے لئے بشیر ومبشر ہیں۔

لِلْمُتَّقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ الٓمّٓ۔ یہ وہ کتاب (فرمان) ہے۔

لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ لا الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ

جس میں کچھ بھی شک وشبہ نہیں۔ راہ بتاتی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کو جو غیب بن دیکھے یقین

وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ لا وَالَّذِیْنَ

رکھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ

یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس (قرآن) پر بھی جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ ط اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ

پہلے اتاری گئی ہیں اور وہ آخرت پر (بھی) یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کے سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (۱۱۱) وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور یہی لوگ ہیں پورے کامیاب ۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو۔ کہ اللہ پرہیزگاروں

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (۲۰۸)

کے ساتھ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مخلصین کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْمُخْلِصِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ ان کو یہی حکم ہوا کہ وہ اللہ ہی کی عبادت کریں اپنی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝ (۳:۲۳) هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ

عبادت کو اسی کے لئے خالص کرکے ۔ وہی زندہ ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۲۴:۱۲)

پکارو (عبادت کو اس کے لئے خالص کرکے ۔ سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہان کا رب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

ہے۔ یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عبادت کرنیوالوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْعَابِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ (اے محمدؐ) کہو مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ ہی کا بندہ

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

بن کر رہوں اسی کے لئے عبادت کو خالص کرکے۔ اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا

الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (۲۳:۱۶) قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

فرماں بردار بنوں ۔ کہو۔ مجھے صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں اور کسی کو

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝ (۱۳:۱۱) فَسَبِّحْ

اس کا شریک نہ ٹھیراؤں ۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔ سو تم اپنے

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى

رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرو اور (اس کی جناب میں) سجدہ کرنیوالوں میں ہو جاؤ اور

يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ (۱۴:۱۶)

اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو یہانتک کہ تمہیں یقین (موت) آجائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نماز پڑھنے والوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُصَلِّيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (اے محمدؐ) جو کتاب آپ پر اتری ہے اسے پڑھو

الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ

اور نماز قائم رکھو۔ بیشک نماز (اپنی وضع کے اعتبار سے) بے حیائی کے کاموں اور ناشائستہ حرکتوں

وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ (۲۱:۱)

سے روکتی (رہتی) ہے اور اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ بخوبی جانتا ہے جو (بھی) تم کرتے ہو

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ

(اے مسلمانو) تمام نمازوں کی اور درمیانی نماز کی (خصوصاً) محافظت کرو۔ اور اللہ کے آگے

قٰنِتِيْنَ ○ (۲:۱۵)

ادب وانکسار سے کھڑے رہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو ذکر کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر

لِلذّٰكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ تم مجھ کو یاد رکھو تو میں تم کو یاد رکھوں اور (نعمت)

وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○ (۲:۲) وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

تم میرا احسان مانو اور احسان فراموشی نہ کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح (کامیابی)

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (۲۸:۱۲) اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ (۲۸:۱۲)

پاؤ۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو اطمینان

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ

و آرام حاصل ہوتا ہے۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان

لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ (۲۲:۱۲)

سب کے لئے اللہ نے (گناہوں کی معافی) مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو تسبیح کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْمُسَبِّحِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے سب

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (۲۸:۱۳) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ہی تو اللہ تعالیٰ کی پاکی (تسبیح) بیان کرتی ہے اور وہی زبردست ہے حکمت والا۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ○ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○

اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو۔ اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرو۔ وہی (اللہ) ہے جو تم

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ وہ تم کو (گمراہی کی) اندھیریوں سے (ہدایت)

اِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ○ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ

کے نور کی طرف بلائے۔ اور ایمان والوں کے لئے وہ خاص رحمت والا ہے۔ ان کی دعا جس دن اس

سَلٰمٌ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ○ (۲۲:۱۳)

(اللہ) سے ملیں سلام (علیکم) ہے اور (اللہ نے) ان کے لئے گرانقدر صلہ تیار کر رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حمد کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْحَامِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے

عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○ (۱۵:۱۳) وَقُلِ الْحَمْدُ

بندے (محمدؐ) پر کتاب (قرآن) اتاری اور اس میں ذرا بھی کجی (کسر) نہ رکھی۔ اور کہو سب

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے۔

وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ○ (١٥:١٢)

اور نہ وہ کمزور ہے کہ اسکا کوئی مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو بڑا جان کر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ لْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ارحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو شکر کرنیوالوں کے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلشَّاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا

اللہ تعالے کے اس ارشاد کی روسے کہ۔ اے ایمان والو۔ ہم نے تم کو جو پاک رزق دے

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ

رکھا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو۔

تَعْبُدُوْنَ ○ (٢:٥) وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا کہ تم

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ

(اس وقت) کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو سماعت، بصارت اور دل عطا فرمائے تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (١٤:١٧)

شکر ادا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ارحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو رجوع کرنیوالوں کے لئے بشیر و مبشر

لِلْمُنِيْبِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى- اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی روسے کہ۔ اللہ جس کو چاہتا ہے منتخب کرکے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ○ (٢٥:١٣) مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ

اور جو اس کی طرف رجوع کرتے ہیں ان کو اپنے پہنچنے کے راستہ پر چلاتا ہے۔ جو شخص بے دیکھے

بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۨ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ

خدائے رحمٰن سے ڈرتا ہے اور اللہ کی طرف رجوع ہونیوالا دل لائے (اُن سے اللہ فرمائیگا) اس جنت میں

يَوْمُ الْخُلُوْدِ ○ (٢٦:١٤) اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ

سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہی تو ہمیشہ رہنے کا دن (زندگی) ہے۔ واقعی ابراہیمؑ بردبار، دردمند اور (اللہ کی

مُّنِيْبٌ ○ (١٢:٧)

طرف) رجوع رہنے والے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ لْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ارحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عجز وانکسار کرنیوالوں کے حق میں بشیر و مبشر

لِلْمُخْبِتِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى- وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی روسے کہ۔ عاجزی کرنے والے بندوں کو (جنت کی) خوشخبری سنا دیجئے

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر آپڑے اس پر صبر کرتے

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ (١٤:١٣)

ہیں اور جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ارحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو ادب وانکساری کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْقَانِتِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ۔ بھلا جو شخص اوقاتِ شب (کی تنہائی) میں

سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ

سجدے کر کر کے اور کھڑے رہ رہ کے عجز و انکسار کر رہا ہو اور آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہو، آپ

هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا

اُن سے کہئیے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (کہیں) برابر ہو سکتے ہیں۔ مگر اِن باتوں سے وہی لوگ نصیحت پکڑتے

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۰ (٢٣:١٥)

ہیں جو عقل سلیم رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو خوف کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْخَآئِفِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص اپنے رب کے حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرتا

جَنَّتٰنِ ۚ (٢٧:١٣) وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ

رہتا ہے اسکیلئے دو بہشتیں (رباغ) ہیں۔ اور جو اپنے رب کے حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرے اور اپنے نفس کو

عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ؕ (٣٠:٢)

خواہش سے روکے، سو جنت اس کا ٹھکانا ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو زاری کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلْخٰشِعِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ بیشک ایمان والے فلاح پا گئے۔

هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ (١٨:١) وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

جو اپنی نماز میں زاری کرنے والے ہیں۔ صبر اور نماز کے ذریعہ قوت و مدد حاصل

وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

کرو، اور البتہ نماز شاق ہے، مگر اُن پر نہیں جن کے قلوب میں خشوع و خضوع ہے جنکو

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۰ (١:٥) اِنَّمَا

خیال ہے کہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اسی کی طرف وہ لوٹ کر جانے والے ہیں۔ تم

تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو قرآن کی پیروی کرے اور خدائے رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۰ (٢٢:١٨)

تو اس کو گناہوں کی معافی اور گرانقدر صلہ کی خوشخبری سنا دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو استغفار کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر

لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ

ہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ جو شخص برا کام کرے یا اپنی ذات پر ظلم

نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۰ (٥:١٣) اَلَّذِيْنَ

کرے، پھر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی چاہے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا مہربان پائیگا جو فرشتے

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے گرداگرد ہیں پاکی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں (اور عرض کرتے ہیں) اے

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

ہمارے رب۔ آپکی رحمت اور علم ہر چیز کو حاوی ہے سو ان لوگوں کو بخش دیجئے جنھوں نے توبہ کی اور

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ (۲۴:۶) وَمَا كَانَ اللَّهُ

آپکے رستہ پر چلے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ اور اللہ اُن پر عذاب

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ (۹:۱۸)

نہ کرے گا جس حالت میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ ارحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو توبہ کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلتَّوَّابِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى - وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے کہ۔ (اے محمدؐ) جب آئیں تمہارے پاس ہماری آیتیں ماننے والے

بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

تو کہو، سلام علیکم (سلام ہے تم پر) تمہارے رب نے رحمت و مہربانی کرنا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے۔

أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ

کہ جو شخص تم میں سے جہالت (نادانی) سے برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کرے تو

فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ (۷:۱۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا

اللہ بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے اے ایمان والو! اللہ کی جناب میں توبہ کرو صاف

إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ط عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

دل کی سچی توبہ۔ اُمید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے

وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لا (۲۸:۲۰)

اور تم کو جنت کے ایسے باغوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے

السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝ لا (۲۵:۴) إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے جانتا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنیوالوں

التَّوَّابِيْنَ ۝ (۲:۱۲)

سے محبت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مانگنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلسَّائِلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جب میرے بندے تم سے میرے متعلق سوال کریں تو

فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا

(فرما دیجئے) میں قریب ہوں جب وہ مجھے پکارے تو پکارنے والے کی پکار (عرض) کا میں جواب دیتا ہوں

لِي وَالْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ (۲:۱۸۶) وَقَالَ رَبُّكُمُ

(منظور کرتا ہوں) انکو چاہئیے کہ میرے حکم کو قبول کریں، اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ رشد و فلاح حاصل

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (۲۴:۱۱)

کرسکیں تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں تمہاری عرض کو قبول کروں گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عمل کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْعَامِلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جو شخص نیک عمل کرے گا، مرد ہو یا عورت

أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اس کو زندہ رکھیں گے پاکیزہ زندگی کے ساتھ۔ اور ان کو بہتر

أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۴:۱۹) فَأُولٰٓئِكَ

اعمال پر ضرور اجر دیں گے۔ ایسے لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (۲۴:۱۰)

جنت میں داخل ہوں گے اور وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ

اور (جنت میں) کہیں گے۔ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچ کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا

نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ (۱۵:۵)

وارث کیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں پس (نیک) عمل کرنیوالوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو روزہ داروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلصَّآئِمِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ أُنْزِلَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اترا

فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

جو لوگوں کیلئے ذریعہ ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی کھلی کھلی نشانیاں ہیں اور حق و

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا أَوْ

باطل کا فیصلہ ہے پس جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو اسے اس مہینے کے روزے رکھنا چاہیئے اور جو بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

سفر پر تو دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری آسانی چاہتا ہے۔

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى

اور وہ تمہارے لئے مشکل نہیں چاہتا۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور اس

مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (۲:۱۸۵)

ہدایت پر اللہ کی بڑائی بیان کرو، امید ہے کہ اس طرح تم اسکے شکر گزار بندے بن سکو گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حاجیوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْحُجَّاجِ بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ لوگوں کی عبادت کیلئے جو سب سے پہلا گھر (خانہ کعبہ) بنایا

لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۚ فِیْہِ اٰیٰتٌۢ

گیا وہ قطعی وہی ہے جو مکہ میں ہے وہ سارے جہانوں کے لئے برکت والا بھی ہے اور ان کی ہدایت کا سرچشمہ

بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰہِ

بھی۔ اس گھر میں کھلی کھلی نشانیاں ہیں خصوصًا مقام ابراہیم اور جس دگھر میں داخل ہوتا ہے وہ امن میں جاتا ہے اور

عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ؕ (۳:۱۱)

لوگوں پر فرض ہے کہ اللہ ہی کیلئے خانہ کعبہ کا حج کریں جس کو اس تک پہنچنے کا مقدور ہو۔

اَلْحَجُّ اَشْھُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِیْھِنَّ الْحَجَّ فَلَا

حج کے تو خاص مہینے ہیں جو معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی ٹھان لے تو حج میں نہ

رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ

بے ہودگی کی کوئی بات کرے نہ گناہ کی نہ جھگڑے کی۔ اور جو بھی نیک کام کرو تو اللہ کو اس کا

یَّعْلَمْہُ اللّٰہُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۚ وَاتَّقُوْنِ

علم ہو گا۔ راستہ (حج) کا خرچ لیا کرو کیونکہ بہترین زادِ راہ (توشہ) پرہیزگاری ہے (یعنی گناہ اور

یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ (۲:۹)

سوال سے بچنا) اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو زاہدوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں

لِلزَّاھِدِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی زینت و آرائش ہیں۔

الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ

اور باقی رہنے والے اعمال صالحہ تیرے رب کے پاس ثواب کے اعتبار (بدرجہا) بہتر ہیں۔

ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۝ (۱۸:۱۵)

اور امید کے اعتبار سے بھی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نیکوکاروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلصّٰلِحِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ بیشک میرا حامی اللہ ہی ہے جس نے کتاب (قرآن)

الْکِتٰبَ ۫ۖ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ (۹:۱۴) وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ

اتاری ہے، اور وہ نیکوکاروں کی حمایت کرتا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے ان لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝ (۶:۶)

سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے کہ ان کے لئے بخشش اور ثواب عظیم ہے۔

یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وہ لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھی باتوں کا حکم کرتے ہیں

وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ

اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں، یہی

وَاُولٰٓئِکَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ (۴:۱۳)

لوگ نیکوکاروں میں داخل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو سچوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔

لِلصّٰدِقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور

اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ○ (۱۱:۴) قَالَ اللّٰہُ ھٰذَا

سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ اللہ نے فرمایا

یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُھُمْ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ

یہ وہ دن ہے جبکہ فائدہ دے گی سچوں کو ان کی سچائی۔ ان کو باغات ملیں گے جن کے

تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ

نیچے نہریں بہتی ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی و خوش

وَرَضُوْا عَنْہُ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ (۷:۶)

ہوا اور وہ اللہ سے راضی و خوش ہوئے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو احسان کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُحْسِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ احسان کرو۔ بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست

الْمُحْسِنِیْنَ ○ (۲:۸) اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ (۸:۱۴)

رکھتا ہے بیشک اللہ کی رحمت احسان کرنیوالوں کے قریب ہے

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا

واقعی اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور جنھوں نے ہمارے لئے جدوجہد

فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ (۲۱:۱۰)

کی ہم ان کو اپنی راہیں (قرب کامیابی کی) سوجھائینگے۔ بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مقربوں (اہل قرب) کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُقَرَّبِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ فَاَمَّآ اِنْ کَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ○

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے تو (اس کیلئے)

فَرَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِیْمٍ ○ (۶:۱۶) وَالسّٰبِقُوْنَ

آرام و راحت ہے۔ اور فراغت کی روزی ہے اور نعمتوں والی جنت ہے۔ اور سبقت لیجانے والے تو

السّٰبِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ○

ہیں جو ایمان میں سبقت لیگئے۔ وہی ہیں مقرب (انکو نعمتوں والی جنت میں جگہ دی جائے گی۔

ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ○ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ○ عَلٰی سُرُرٍ

انکی بڑی جماعت تو اگلے لوگوں میں سے ہوگی، اور تھوڑی پچھلے لوگوں میں سے ہوگی۔ وہ لوگ جڑاؤ

مَّوْضُوْنَۃٍ ○ مُّتَّکِئِیْنَ عَلَیْھَا مُتَقٰبِلِیْنَ ○ (۲۷:۱۴)

تختوں پر آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھا کریں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مرادیں پانے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْفَائِزِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ؀

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (اللہ کے دوست وہ ہیں) جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے

لَہُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ؕ لَا تَبْدِیْلَ

انکے لئے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت کی زندگی میں بھی (خوف و حزن سے بچنے کی) خوشخبری ہے اللہ کی باتیں

لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ؀ (۱۰:۶۴) یَوْمَ تَرَی

بدلتی نہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ (اے محمد) اس دن تم

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُہُمْ بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھو گے کہ انکا نور (ایمان) ان کے آگے اور ان کے داہنے طرف چل رہا ہوگا

بِاَیْمَانِہِمْ بُشْرٰىکُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ

(تو ان سے کہا جائے گا کہ) آج تم کو ایسے باغوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جن میں ہمیشہ

خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ؀ (۵۷:۱۲)

ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نیکوکاروں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْاَبْرَارِ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْہَکُمْ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ (مسلمانو) نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق اور مغرب

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ

کی طرف کر لو۔ بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی اللہ اور روز آخرت اور فرشتوں اور

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی

آسمانی کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور مال (عزیز) اللہ کی محبت میں

حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ۙ

رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دے

وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ ۚ

اور غلامی وغیرہ کی قید سے (لوگوں کی) گردنوں کے چھڑانے کیلئے دے۔ اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَہْدِہِمْ اِذَا عٰہَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ

اور جب قول و قرار کریں تو اپنے عہد کو پورا کرنے والے۔ اور ثابت قدم رہنے والے تنگدستی میں

فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ

اور بیماری میں اور جنگ اور مخالف حالات میں۔ یہی لوگ ہیں جو دعوی اسلام میں

صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُتَّقُوْنَ ؀ (۲:۱۷۷)

سچے ہیں۔ اور یہی ہیں جو متقی کہے جا سکتے ہیں۔

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر خرچ کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُنْفِقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ

اَمْوَالَہُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

کرتے ہیں ان کی خیرات کی مثال اس دانہ کی سی ہے جس نے سات بالیں اگائیں،

فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

ہر بالی میں سو دانے ۔ اور اللہ کئی گنا کر کے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

بڑی وسعت والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خرچ کر چکنے کے بعد

لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

کسی طرح کا احسان نہیں جتاتے اور نہ لینے والے کو کسی طرح کی تکلیف دیتے ہیں انکو اپنے رب کے پاس

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ

اجر ملے گا۔ اور (آخرت میں) ان پر نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ

اعلیٰ کلچر کی بات کہنا اور (اصرار پر) درگذر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد دکھ پہنچایا جائے اور

غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ۝ (۳:۴) اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُكُمْ

اللہ بے نیاز اور بردبار ہے۔ شیطان تم کو فقر و فاقہ سے ڈراتا ہے اور تم کو بے حیائی کی

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ یَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ

باتوں کا مشورہ دیتا ہے۔ اور اللہ تم سے بخشش اور برکات کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ۖ (۳:۵) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

بہت وسعت و گنجائش والا خوب جاننے والا ہے تم ہرگز نیکی کے درجے کو نہ پاؤ گے جب تک اللہ کی راہ

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝ (۴:۱) قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

میں ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو گے جو تم کو عزیز ہیں۔ اور کوئی سی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسکو بخوبی جانتا ہے۔ کہو (خیرات کے طور پر)

مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنِ

[illegible]

وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ (۲:۱۰) لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ

اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ (خیرات تو) ان حاجت مندوں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں ایسے

سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ ؗ یَحْسَبُهُمُ

گھر گئے ہیں کہ کسب معاش کے لئے ملک میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف شخص ان کے

الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ۚ

نہ مانگنے کی بنا پر ان کو دولتمند سمجھتا ہے لیکن تم ان کی صورت سے صاف پہچان جاؤ گے (کہ وہ محتاج

لَا یَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

ہیں) مگر وہ لپٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔ تم خیرات کے طور پر جو بھی خرچ کرو اللہ اس کو بخوبی

بِهٖ عَلِیْمٌ ۝ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

جانتا ہے جو لوگ رات دن چھپے، ظاہر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں

وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ

تو ان کا ثواب ان کو اپنے پروردگار کے ہاں ملے گا اور ان پر

وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ (۳:۶) وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

نہ خوف ہوگا نہ غم ۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝

کی طرف لپکو جس کا پھیلاؤ اتنا بڑا ہے جیسے زمین و آسمان کا کہ کبھی سجائی تیار ہے متقیوں کیلئے

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
جو خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو پیتے ہیں
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (۲:۵)
اور لوگوں کے قصوروں سے درگزر کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیجے۔
صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ
ایسا درود جس کی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں۔
تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
اور آپ ہماری جملہ حاجتیں برلائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے
السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى
پاک کر دیں، اور جس کی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں اور دنیا و آخرت
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى
کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچادیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ
قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔ پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۹: ۲۳)
بیان کرتے ہیں اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ

حزب چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے
وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ
کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو
وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ ۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ
میری طرف سے قبول فرمائیے اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے
الصّٰلِحِيْنَ ۝
اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ
یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ اور انکی آل و اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ

جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جسکا سلسلہ دائما اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کیساتھ جاری رہے اور سلام

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِہٖ وَرَسُوْلِہٖ

بھیجے اللہ تعالیٰ اپنے بندے اور اپنے پیغمبر محمدؐ پر درود و رحمت بھیجے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ

درود وسلام ہو محمد نبی رحمت پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

رحمت وسلام ہو محمدؐ پر۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت وسلام بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یَارَبِّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

یا اللہ! محمد پر رحمت بھیجیے۔ اے پروردگار، اُن پر رحمت وسلام بھیجیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار، ہمارے آقا محمدؐ پر اور برکت وسلام بھی بھیجیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

یا اللہ! محمدؐ پر اور اُن کی آل اولاد پر رحمت بھیجیے اور سلام بھی بھیجیے۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاھِیْمَ

یا اللہ! مہربانی فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپ نے مہربانی فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل

وَاٰلَ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ

یا اللہ رحم وکرم فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپ نے رحم وکرم فرمایا

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ کَمَا تَحَنَّنْتَ

یا اللہ! مہربانی وشفقت فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپ نے مہربانی وشفقت

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

یا اللہ نازل فرمایئے اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اُسی طرح

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جس طرح آپ نے نازل فرمائیں ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم پر کہ بے شک آپ ہیں

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

خوبیوں والے بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ کَمَا صَلَّیْتَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اُسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ کَمَا سَلَّمْتَ

یا اللہ سلام بھیجیے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے سلام بھیجا

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ کَمَا بَارَکْتَ

یا اللہ! برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے برکت

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم پر کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ وَسَلِّمْ عَلٰی

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر۔ اور سلام بھیجیے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر آل محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی اور

کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیم پر کہ بے شک آپ

اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت بھیجیے سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر

کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی، سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور

فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

آلِ ابراہیمؑ پر تمام جہانوں میں کہ بیشک آپ ہیں خوبیوں والے بزرگی والے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ۔ وَّ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار، ہمارے آقا محمدؐ پر اور انکی جملہ آل اولاد پر اور

عَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اصحاب پر بھی رحمت و مہربانی سے اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ وَّ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور انکی بیبیوں

اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں، اور اُن کی تمام اولاد و اصحاب پر بھی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن کی اولاد و اصحاب

اَصْحَابِہٖ۔ خَزَنَۃِ اَسْرَارِہٖ۔ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِہٖ۔ کُنُوْزِ

پر جو ان کے رازوں کے خزانے دار۔ ان کے انوار کی کانیں۔ اور حقائق

الْحَقَآئِقِ۔ وَھُدَاۃِ الْخَلَآئِقِ۔ وَنُجُوْمِ الْاِھْتِدَآءِ لِمَنْ

کے خزینے اور مخلوقات کے رہنما ہیں اور جو انکی پیروی کریں اُن کیلئے ہدایت کے

اِقْتَدٰی۔ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَائِمًا اَبَدًا۔

ستارے ہیں اُن پر خوب کثرت سے ہمیشہ ابد تک سلام بھیجیے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے اور برکت نازل فرمائیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

جو نبی امی ہیں اور انکی آل (اولاد) اور اصحاب اور انکی بیبیوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اور انکی نسل پر۔ اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتوں پر اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

اسلام لانے والے مرد اور اسلام لانے والی عورتوں پر اُسی طرح جس طرح آپ نے رحمت بھیجی

سَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ۔ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی ہمارے سردار ابراہیمؑ اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل اولاد پر تمام

اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

جہانوں میں کہ بیشک آپ ہی ہیں خوبیوں والے بزرگی والے۔

(للحاج مولانا مناظر احسن الگیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمدؐ پر

وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ

اور اُن کے تمام بھائیوں پر نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوکاروں

وَالصّٰلِحِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

میں سے انصاف کے دن تک۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور آدمؑ ونوحؑ

وَّاِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا بَیْنَهُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ

وابراہیمؑ وموسیٰؑ وعیسیٰؑ اور اُن کے درمیان کے تمام نبیوں اور پیغمبروں

وَالْمُرْسَلِیْنَ۔ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں اور سلام ہو ان سب پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ

یا اللہ! رحمت وسلام ہو ہمارے سردار محمدؐ پر اور تمام نبیوں

الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ۔ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ

اور رسولوں پر اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو

عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

ان سب پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جِبْرِیْلَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور جبریلؑ

وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

و میکائیلؑ واسرافیلؑ وعزرائیلؑ اور مقرب فرشتوں پر

الْمُقَرَّبِيْنَ صَلَوٰتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اللہ کی رحمتیں ہوں اور اُس کا سلام ہو اِن سب پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجے محمدؐ پر جو اگلوں

وَالْاٰخِرِيْنَ۔ وَعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔ وَ

اور پچھلوں کے سردار ہیں اور اُن کی بیبیوں اور اُنکی پاک اولاد پر اور تمام

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

نبیوں اور رسولوں اور مقرب فرشتوں اور اللہ کے نیکوکار

وَعِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

بندوں پر۔ اے سب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(المولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلَوٰتُ اللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ۔ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ

اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں اور اُسکے نبیوں اور پیغمبروں اور اُسکی تمام

خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

مخلوق کے درود ہوں ہمارے سردار محمدؐ اور اُنکی آل اولاد اور صحاب پر۔ محمدؐ پر اور ان سب پر سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اُن کے شایان شان۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپکی پسند اور

وَتَرْضٰى لَهٗ۔

مرضی ہو اُن کے لئے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ۔

اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے آنحضرتؐ پر اور اُنکی آل اولاد اور صحاب اور اُنکی بیبیوں پر

مُنْتَهٰى مَرْضَاةِ اللهِ تَعَالٰى وَمَرْضَاتِهٖ ط

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ کی خوشنودیوں کی انتہا تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ

یا اللہ! رحمت بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن پر سلام بھیجے اور اُنکو ہماری طرف سے

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

وہ جزا دیجئے جو اُن کے شایان ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر۔

صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ ط

ہمیشہ جاری رہنے والی پسندیدہ رحمت جسکے ذریعہ ہماری طرف سے آنحضرتؐ کا حقِ عظیم ادا فرمائیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ

یا اللہ! (ہم دعا کرتے ہیں) آپ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر ایسی رحمت جس میں

رِضَاءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً ط

آپکی خوشنودی ہو اور آنحضرتؐ کا حق ادا ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر ایسی رحمت جس میں آپ کی

صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

خوشنودی ہو اور آنحضرتؐ کی خوشنودی ہو۔ اور جسکی وجہ سے آپ ہم سے راضی اور خوش ہوجائیں اے تمام جہانوں کے پروردگار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اس طرح جس طرح آپکی پسند و مرضی ہو کہ آپ ان پر

تُصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

رحمت بھیجیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اسی طرح جس طرح آپنے ہمیں حکم دیا کہ ہم ان کیلئے دعائے

اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

رحمت کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اسی طرح جس طرح ہمارے لئے لازم ہے کہ ان کیلئے

اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط۔

دعائے رحمت کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اسی طرح جس

مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط۔

طرح ان کے لئے دعائے رحمت کرنا واجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اسی طرح جس

مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط۔

طرح لازم ہے کہ ان کیلئے دعائے رحمت کی جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِکَ۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یا اللہ رحمت بھیجیے محمدؐ پر اپنی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر آپ کی اپنی

رِضَاءَ نَفْسِکَ۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ زِنَۃَ عَرْشِکَ۔ وَصَلِّ عَلٰی

خوشنودی کے مطابق۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر اپنے عرش کے بوجھ کے برابر اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر روشنائی

مُحَمَّدٍ مِّدَادَ کَلِمَاتِکَ۔ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّبْلَغَ عِلْمِکَ وَاٰیَاتِکَ

کی مقدار میں جس سے آپکی باتیں لکھی جاسکیں اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر اپنے علم اور اپنی نشانیوں کی پہنچ کی انتہا تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ

یا اللہ درود بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اپنے درودوں میں سے افضل درود اپنی مخلوقات کی گنتی کے

خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

برابر اور آپکی اپنی خوشنودی کے مطابق اور اپنے عرش کے بوجھ کے برابر اور اُس روشنائی کی مقدار میں جس سے آپکی

وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ۔

باتیں لکھی جاسکیں اور آپکے علم اور نشانیوں کی پہنچ کی انتہا تک

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ

رحمت بھیجے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر اپنی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور اپنی خوشنودی کے مطابق

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ

اور اپنے عرش کے بوجھ کے برابر اور اُس روشنائی کی مقدار میں جس سے اس کی باتیں لکھی جاسکیں اور

وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔

اُن کے گھر والوں اور اُنکی اولاد پاک پر انصاف کے دن تک ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

یا اللہ رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر ان لوگوں کی گنتی کے برابر جنہوں نے اُن پر درود بھیجا ۔

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر ان لوگوں کی گنتی کے برابر جنہوں نے اُن پر درود

لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۔

نہیں بھیجا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

یا اللہ رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر جب جب یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے

الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ

اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر جب جب ذکر سے غفلت کریں غفلت کرنے

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

والے اور خوب خوب کثرت سے سلام بھیجیے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ

یا اللہ رحمت بھیجیے محمدؐ پر رات میں جب وہ چھا جائے ۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى

دن میں جب وہ روشن ہوجائے ۔ اور رحمت بھیجیے محمدؐ پر پچھلی اور پہلی زندگی

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۔

میں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی آل اولاد پر اور صحابہ پر اور خوب خوب کثرت سے سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۔

بھیجیے ستھرا برکت والا سلام جسکا سلسلہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن کی بیبیوں پر جو مسلمان والوں

أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ - وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ
کی مائیں ہیں اور اُن کی پاک آل اولاد اور اُن کی برکت والی نسل اور
وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ - صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى
بہت بزرگ صحابہ پر رحمت مسلسل جو بار بار ہوتی رہے انصاف
يَوْمِ الدِّيْنِ -
کے دن تک -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ
یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی آل اولاد اور اصحاب پر ایسی رحمت جو
بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ - وَعَلٰى اٰلِهٖ
ہمیشہ جاری رہے آپ کی ہمیشگی کے ساتھ اور باقی رہے آپکی بقا کے ساتھ جس کی انتہا نہ ہو
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ؕ
آپکے علم کے سوا اور سلام بھی بھیجے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ
یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جسکا سلسلہ
صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ؕ
دوامًا اللہ تعالٰے کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ
یا اللہ درود بھیجیے محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اپنے درودوں میں سے افضل درود اپنی

صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ -
معلومات گنتی کے برابر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
یا اللہ رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی آل اولاد پر اللہ تعالٰے کے
عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ ؕ
انعام اور فضل کی تعداد کے برابر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
یا اللہ رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور اُن کی
اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ؕ
آل اولاد اور بیبیوں اور نسل پر ان کی سانسوں کی گنتی کے برابر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
یا اللہ رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ نبی اُمّی (اَن پڑھ) پر اور
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا
اُنکی آل اولاد اور بیبیوں پر ایسی رحمت اور سلام جسکی تعداد کا شمار نہ ہو اور جس کا
وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا -
پھیلاؤ کبھی طے نہ ہو -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ
یا اللہ رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُنکی اولاد پر آپکے تمام معلومات کی

مَعْلُوْمٍ لَّكَ -

گنتی کے برابر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر

مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ -

ہر پل اور ہر سانس میں آپکے تمام معلومات کی گنتی کے برابر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ - اَفْضَلَ

یا اللہ درود بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد ﷺ پر آپکے درودوں میں سے افضل درود آپکی

صَلَوَاتِكَ عَدَدَ اٰيٰتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ -

نشانیوں کی گنتی کے برابر اور اس روشنائی کی مقدار میں جس سے آپکی باتیں لکھی جا سکیں -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ط

اتنی تعداد میں جس کا احاطہ آپ کے علم نے کر لیا ہو -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر اتنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ ط

تعداد میں جس کا شمار آپکی کتاب (لوح محفوظ) میں ہے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور انکی آل اولاد اور

اَصْحَابِهٖ - بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا -

اصحاب پر جو کچھ قرآن میں ہے حرف بحرف اسکی گنتی کے برابر - اور ہر حرف کی

وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

تعداد پر ہزار ہزار رحمت وسلام بھیجئے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر اور سلام بھی

وَسَلِّمْ - عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ

بھیجئے جو کچھ ہو چکا ہے اس کی گنتی کے برابر اور جو ہو رہا ہے اسکی گنتی کے برابر اور علم الٰہی

كَائِنٌ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ -

میں جو کچھ ہونے والا ہے اسکی گنتی کے برابر -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آلِ پاک پر

صَلٰوةً تَمْلَاُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ ط

خوب خوب رحمت کہ آسمانوں اور زمینوں کو بھر دے -

(للمولف الیاس البرنی رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

اور آپ ہماری حاجتیں بر لائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

پاک کر دیں۔ اور جس کی برکت سے آپ ہمکو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں

بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ

دنیا اور آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک پہنچا دیں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ (۳:۹)

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ

حزب پنجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلٰوتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے آپ کے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِکَ وَتَعْظِیْمًا لِنَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمدؐ کی تعظیم و ادب کی غرض سے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ بِفَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ

آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمائیے۔

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَۃِ عَنْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ

اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے۔ اور مجھے اپنے نیک بندوں میں

الصّٰلِحِیْنَ ۝

شامل کر دیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ اور انکی آل اولاد و اصحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

ایسی رحمت جسکا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی ہمیشگی کے ساتھ جاری رہے اور سلام بھی بھیجے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ

یا اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد نبی امی پر اور اُنکی آل اولاد پر اور برکت نازل

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

فرمائیے اور سلام بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ

یا اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول نبی

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

اُمّی ہیں اور اُنکی آل اولاد اور صحابہ پر اور سلام بھی بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ

یا اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد نبی امی پر جو آپ کے محب و محبوب ہیں

الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

عالی قدر اور عظیم المرتبت۔ اور آپ کی آل و اولاد و اصحاب اور سلام بھی بھیجے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِہٖ

یا اللہ رحمت بھیجے محمد پر اور اُن کی آل اولاد پر بقدر اُن کے

وَجَمَالِہٖ ط

حسن و جمال کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِہٖ

یا اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر بقدر اُن کے حسن و جمال،

وَجَمَالِہٖ۔ وَفَضْلِہٖ وَکَمَالِہٖ۔ وَبَذْلِہٖ وَنَوَالِہٖ وَفَقْرِہٖ وَسُؤَالِہٖ

فضل و کمال بخشش و عطا اور اُن کی احتیاج اور مانگ اور اُنکی کامرانی و حسن انجام کے

وَفَوْزِہٖ وَمَاٰلِہٖ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ۔ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

اور اُن کی آل اولاد اور اصحاب پر بھی اور برکت نازل فرمائیے اور سلام بھیجے۔

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد رحمت والے نبی

الرَّحْمَۃِ۔ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّظَاھِرًا وَّبَاطِنًا۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

پر۔ اول، آخر، ظاہر، باطن۔ اور اُن کے آل اولاد اور اصحاب پر،

اَجْمَعِیْنَ ط اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

انصاف کے دن تک۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا اللہ انصاف کے دن تک رحمت و سلام بھیجے محمد پر رسولوں کے سردار ہیں اور جن پر

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ۔ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور جنکی نبوت قیامت تک جاری رہے اور جو جملہ جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَلْمَرْفُوْعِ الذِّکْرِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ

گنہگاروں کی سفارش کرنے والے ۔ اور تمام جہانوں کے پروردگار کے محبوب ہیں جنکا ذکر

الْمُقَرَّبِیْنَ ۔ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

مقرّب فرشتوں میں بلند کیا گیا ہے ۔

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عالموں کیلئے رحمت ہیں اور جن پر

وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ۔ اَلْمُؤَیَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِیْنِ ۔ صَاحِبِ

نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور جنکی نبوت قیامت تک جاری ہے جنکی مدد جبرائیل امین کے ذریعہ کیگئی ہے اور جو کتاب

الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ ۔ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ ۔ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

مبین (قرآن) والے ہیں اور انکی جملہ آل اولاد اور اصحاب پر بھی اے سب رحم کرنیوالوں سے بڑھکر رحم کرنیوالے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو سچے امانت دار ہیں اور رحمت بھیجئے ہمارے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ ؕ

سردار محمدؐ پر جو لے آئے حق روشن (یعنی قرآن) اور رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ؕ

جن کو آپ نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ۔ اور رحمت بھیجئے ہمارے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ؕ

سردار محمدؐ پر اور جملہ نبیوں اور رسولوں پر ۔ اور آنحضرتؐ کی جملہ آل

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ؕ

اولاد اور اصحاب پر بھی ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے اور برکت نازل فرمائیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو کھولنے

لِمَآ اُغْلِقَ ۔ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ ۔ وَالنَّاصِرِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ ۔

والے ہیں اس چیز کے جو بند کیگئی اور ختم کرنیوالے ہیں اس چیز کے جو پہلے گذر چکی اور مدد کرنیوالے ہیں حق کی حق

وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی

کے ساتھ اور ہدایت کرنیوالے ہیں تیری سیدھی راہ کی طرف ۔ رحمت بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہِ الْعَظِیْمِ ؕ

آل اولاد اور اصحاب پر اُن کے عظیم الشان مرتبہ کے مطابق ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ اَفْضَلِ اَنْبِیَآئِکَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے نبیوں میں سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والے

وَاَکْرَمِ اَصْفِیَآئِکَ ۔ وَاِمَامِ اَوْلِیَآئِکَ ۔ اَلْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ ۔

ہیں اور آپکے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگی والے ہیں اور آپکے دوستوں کے پیشوا ہیں ایمان والوں کیلئے خوشخبری

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ ؕ الرَّسُوْلِ الْکَرِیْمِ ؕ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ ؕ

دینے والے اور کافروں کو ڈرانے والے ہیں ۔ جو نورانی بنا دینے والے چراغ اور بخشش کرنیوالے رسول اور ایمان والوں کیلئے

الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الْهَادِىْ اِلَى الصِّرَاطِ

بڑے شفقت والے اور رحمت خاص والے ہیں سچے امانتدار واضح حق ہیں روشن۔ سیدھا راستہ بتانے

الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِىْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمِ

والے جنکو آپ نے دہرائی جانیوالی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور عظیم الشان قرآن عطا فرمایا

(للمؤلف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ - وَزَيْنِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے اور برکت نازل فرمائیے (محمدؐ پر) جو اول عنایت ہیں اور

الْقِيَامَةِ - وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ - وَطِرَازِ الْحُلَّةِ - وَعَرُوْسِ

قیامت کی آرائش ہیں۔ اور ہدایت کے خزینے ہیں۔ اور لباس تخلیق کی بہترین وضع ہیں اور ملک

الْمَمْلَكَةِ - وَلِسَانِ الْحُجَّةِ - وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ - وَاِمَامِ

حکومت کے نوشہ ہیں حجت و دلیل کی زبان ہیں اور امت کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں اہل حضور الٰہی

الْحَضْرَةِ - وَنَبِىِّ الرَّحْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَاشِفِ الْغُمَّةِ

اہل قرب کے امام ہیں۔ اور رحمت والے نبی ہیں۔ ہمارے سردار محمدؐ جو رنج اور دکھ کے دور کرنیوالے ہیں۔

(السید احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے بندے اور رسولؐ ہیں

عَيْنِ الْعِنَايَةِ - شَمْسِ الْهِدَايَةِ - كَاشِفِ الْغُمَّةِ

اول عنایت ہیں۔ ہدایت کے آفتاب ہیں درد دکھ کے دور کرنے والے

نَبِىِّ الرَّحْمَةِ - نَاصِرِ الْمِلَّةِ - شَفِيْعِ الْاُمَّةِ - يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور رحمت والے نبی ہیں دین وملت کے مددگار ہیں۔ اور قیامت کے دن امت کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں

يَوْمَ تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ الْاَبْصَارُ

جس روز (ہیبت سے) آوازیں پست ہو جائیں گی اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَّهُ الْاَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے اس ذات گرامی پر جس کے اخلاق دلکش

وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْاَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ

اور صفات پسندیدہ ہیں۔ جن کے اقوال شریعت کے مطابق

وَالْاَحْوَالُ الْحَقِيْقِيَّةُ وَالْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ

اور احوال حقیقت کے مطابق ہیں جس پر عنایتیں ازلی ہیں۔ اور جسکی سعادتیں

الْاَبَدِيَّةُ اِنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِكَ

ابدی ہیں کہ بیشک وہ آپکی مخلوقات میں بہترین ہیں۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ

یا اللہ رحمت وسلام بھیجئے اس ذات گرامی پر جس کو آپ نے اپنی

مَخْلُوْقَاتِكَ - وَكَرَّمْتَهُ عَلٰى عُمُوْمِ مَوْجُوْدَاتِكَ - وَخَصَّصْتَهُ
مخلوقات میں سب سے زیادہ فضیلت دی۔ اور جسکو تمام موجودات میں سب سے زیادہ بزرگی دی اور
بِمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ - وَبَعَثْتَهُ اِلٰى كَافَّةِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ ط
جسکو محبوبیت کے مقام پر مخصوص فرمایا۔ اور جس کو جملہ انسانوں اور جنوں کی طرف مبعوث فرمایا
اَلْقَسِيْمِ الْوَسِيْمِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
جو حسین و جمیل نبی کریم ہیں۔ نبیوں اور رسولوں کے سردار یعنی ہمارے سردار محمد ﷺ اور
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
انکی جملہ آل اولاد و اصحاب پر بھی۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِكَ الْمُبِيْنِ - وَحَبْلِكَ الْمَتِيْنِ -
یا اللہ! رحمت بھیجے اپنے روشن نور پر۔ اور اپنی مضبوط بندھن
وَحِصْنِكَ الْحَصِيْنِ - وَجَلَالِكَ الْحَكِيْمِ - وَجَمَالِكَ الْكَرِيْمِ
اور اپنی مضبوط پناہ گاہ پر۔ اور اپنے حکمت والے جلال اور اپنے کرم والے جمال پر
وَعَبْدِكَ الْقَدِيْمِ - سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اپنے قدیم بندے یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور انکی آل اولاد و اصحاب پر اور برکت و
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط
سلام بھی بھیجے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو بھلائی کے امام اور بھلائی کے رہنما
قَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ -
اور رحمت والے رسول ﷺ ہیں۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ الَّذِيْ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے اپنے نبی اپنے رسول محمد ﷺ پر جو
جَآءَ بِالْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ ط وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
قرآن کریم لائے اور رحمت و سلام بھیجے اپنے نبی اپنے رسول محمد ﷺ پر
مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هَدَانَا اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ ط
جنہوں نے ہم کو سیدھے راستے پر چلایا۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَ
یا اللہ! رحمت و سلام بھیجے محمد ﷺ پر جو وحی اور قرآن
التَّنْزِيْلِ ط وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ ط مَا زَاغَ الْبَصَرُ
لائے اور جن کو (شب معراج میں) لیکر گیا اللہ جلال والا بادشاہ۔ ان کی نظر نہ بہکی
وَمَا طَغٰى ط لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نہ اچٹی۔ بیشک دیکھیں انھوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں۔ درود بھیجے اللہ ان پر اور
وَاٰلِهٖ صَلٰوةً مَقْرُوْنَةً بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْكَمَالِ
انکی آل اولاد پر ایسا درود جو حسن و جمال، خیر و کمال اور افضال سے

وَالْاَفْضَالِ ؕ

وابستہ و پیوستہ ہو۔

(للمولف الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی کَاشِفِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے رحمت والے نبی پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے رنج و دکھ کے

الْغُمَّۃِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَۃِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

دور کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے (کفر کی) تاریکی کے دور کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے امت

شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَوْلَی النِّعْمَۃِ ؕ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

کیلئے سفارش کرنیوالے پر۔ یا اللہ رحمت بھیجئے نعمت پہنچانیوالے پر۔ اور ان کی آل اولاد اور

وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

اصحاب پر اور برکت و سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ھُوَ بَدْرُ التَّمَامِ۔ نُوْرُ الظَّلَامِ۔

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمد پر کہ وہ چودھویں رات کے پورے چاند ہیں۔

صَاحِبُ الْمَقَامِ۔ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامِ ؕ

اندھیریوں کے نور ہیں۔ بڑی بڑی نعمتوں والے ہیں۔ قیامت کے دن گنہگاروں کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں۔

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الدَّاعِیْ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ

یعنی محمد بن عبد اللہ جو بلانیوالے ہیں سلامتی کے گھر جنت کی طرف۔ اور انکی آل اولاد

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ؕ

اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجئے۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَلَّغَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر جنہوں نے رسالت کی تبلیغ

الرِّسَالَۃَ۔ وَاَدَّی الْاَمَانَۃَ۔ وَنَصَحَ الْاُمَّۃَ۔ وَکَشَفَ الْغُمَّۃَ

فرمائی۔ اور امانت کو پہنچایا۔ اور اپنی امت کی خیر خواہی فرمائی۔ اور دکھ درد کو دور فرمایا۔

وَجَلَی الظُّلْمَۃَ۔ وَجَاھَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَبَدَ رَبَّہٗ حَتّٰی

اور (کفر کے) اندھیرے کو دور کردیا۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد فرمایا۔ اور اپنے رب کی عبادت کی

اَتَاہُ الْیَقِیْنُ ؕ

یہانتک کہ انکو موت آگئی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اِذَا قَالَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر کہ انہوں نے جب کچھ کہا آپ نے

صَدَّقْتَہٗ۔ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَہٗ۔ اَلَّذِیْ عَظَّمْتَ شَانَہٗ۔

تصدیق فرمائی۔ اور جو مانگا آپ نے عطا فرمایا۔ جن کو آپ نے عظیم الشان بنایا اور انکی

وَبَیَّنْتَ بُرْھَانَہٗ۔ وَرَفَعْتَ مَکَانَہٗ۔ وَشَرَّفْتَ بُنْیَانَہٗ۔

دلیل حجت کو آپنے واضح کردیا اور انکے رتبہ کو آپنے بلند کیا اور انکی عمارت (دین) کو آپنے خاص شرف بخشا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

یا اللہ! رحمت بھیجیے اپنے بندے محمدؐ اور اپنے رسول نبی امی پر جنہوں نے

الَّذِیْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ۔ وَاَنْفَذَ حُکْمَكَ

آپکے پیام رسالت کو پہنچایا۔ اور آپکے حدود کو قائم کیا۔ اور آپ کے احکام کو نافذ کیا

وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ۔ وَنَهٰی عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ۔

اور آپکی طاعت کا حکم فرمایا اور آپکی نافرمانی سے منع فرمایا اور آپکے بندوں کی خیرخواہی فرمائی۔

وَوَفٰی بِعُهُوْدِكَ۔ وَاجْزِهٖ خَیْرَ الْجَزَاءِ۔ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ

اور آپکے عہدوں کو پورا کیا۔ لہذا اُن کو بہترین جزا عنایت فرمائیے۔ اور سلام ہو اُن پر اور

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہوں۔

(للمولف مولانا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔ فِیْ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے پیغمبروں کے سردار محمدؐ پر ہر وقت

کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ۔ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

ہر آن۔ انصاف کے دن تک۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ

یا اللہ! جملہ اوقات میں بزرگ ترین درود بھیجیے مخلوقات میں سب سے

عَلٰی اَشْرَفِ الْمَخْلُوْقَاتِ۔ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ شرف رکھنے والے پر یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر جو کامل ترین

اَکْمَلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہیں زمین والوں اور آسمان والوں میں۔ اور برکت اور سلام بھی بھیجیے۔

(للمولف مولانا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اگلوں اور پچھلوں کے سردار ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر ہر وقت، ہر آن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر عالم ارواح کے اکابر

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

میں انصاف کے دن تک۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ۔ وَصَلِّ

یا اللہ! رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر اور اگلوں میں۔ اور رحمت بھیجیے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ۔ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمدؐ پر پچھلوں میں۔ اور رحمت بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر

فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

ہر وقت ہر آن اور رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر تمام جہانوں میں

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ

انصاف کے دن تک۔ اور رحمت بھیجئے جملہ نبیوں اور رسولوں پر

عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ

اور مقرب فرشتوں پر اور اپنے نیکوکار بندوں پر

وَارْحَمْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ

اور ہم پر رحم فرمائیے اور ہمکو ان سب کے ساتھ اٹھائیے اپنی رحمت سے اے رحم کرنیوالوں میں

الرّٰحِمِیْنَ۔

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

(للمؤلف مولٰنا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلَوَاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ۔ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ

درود ہوں انصاف کے دن تک احسان کرنیوالے اور بے انتہا رحم کرنیوالے اللہ کی

وَالنَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ۔ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ

طرف سے اور مقرب فرشتوں نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوکاروں کی طرف سے اور ہر چیز

وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی طرف سے جو آپ کی پاکی بیان کرتی ہے۔ اے جملہ جہانوں کے پروردگار ہمارے سردار

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَسَیِّدِ

محمدؐ بن عبداللہ پر۔ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے اور جو رسولوں کے سردار

الْمُرْسَلِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

ہیں۔ یوم قیامت تک

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَاَنْمَی الْبَرَکَاتِ

یا اللہ جملہ اوقات میں بہترین درود اور روز افزوں برکت

فِیْ کُلِّ الْاَوْقَاتِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْمَلِ اَھْلِ

نازل فرمائیے ... ہمارے سردار محمدؐ پر جو کامل ترین ہیں زمین والوں اور

الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ یَا رَبَّنَا اَزْکَی

آسمان والوں میں اور اے پروردگار سلام بھیجئے آپؐ پر پاکیزہ ترین سلام

التَّحِیَّاتِ فِیْ جَمِیْعِ الْحَضَرَاتِ۔

جملہ حضرات میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ

یا اللہ رحمت و سلام بھیجئے محمدؐ پر جو آپ کے بندے رسول اور نبی

وَنَبِیِّکَ وَصَفِیِّکَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ بِہٖ عَلٰٓی اَحَدٍ

اور برگزیدہ ہیں۔ ان سب میں بزرگ ترین جنہیں سے کسی پر بھی آپ نے رحمت نازل فرمائی ہے

مِّنْ خَلْقِکَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

مخلوقات میں سے بیشک آپ ہیں خوبیوں والے اور بزرگی والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَبْدِكَ الْمُصْطَفٰى

یا اللہ! درود و سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمایئے اپنے برگزیدہ بندے پر

وَنَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰى ـ وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَحَبِيْبِكَ

اور اپنے منتخب نبی، اپنے پسندیدہ رسول۔ اور اپنے چُنے ہوئے محب و محبوب پر،

الْمُنْتَقٰى ـ سَيِّدِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَاَهْلِ السَّمَآءِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جو زمین والوں اور آسمان والوں کے سردار ہیں۔ یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى ـ

اور انکی آل اولاد و اصحاب پر ایسا درود بھیجیے جس کی حد و انتہا نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ ـ وَمَعْدِنِ

یا اللہ! درود بھیجیے محمدؐ پر جو آپ کے انوار کا سمندر ہیں اور آپکے رازوں

اَسْرَارِكَ ـ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ ـ وَاِمَامِ

کی کان ہیں۔ اور آپ کی حجت و دلیل کی زبان ہیں اور آپکے ملک و سلطنت کے نوشہ

حَضْرَتِكَ ـ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ ـ

ہیں۔ اور آپکے اہلِ قرب کے امام ہیں۔ ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو آپکی ہمیشگی کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ جَآءَ بِالْحِكْمَةِ

یا اللہ! درود بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو لے کر آئے دانائی کی باتیں اور

وَالْمَوْعِظَةِ وَالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ ـ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

نصیحت شفقت اور رحمت اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ ـ

اپنے درودوں میں سے بہترین درود اپنے معلومات کی گنتی کے برابر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ جَعَلْتَهٗ نُوْرَ الرَّشَادِ

یا اللہ! درود بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کو آپ نے ہدایت و استقامت کا

وَدَلِيْلَ الْعِبَادِ اِلٰى يَوْمِ الْمَعَادِ صَلٰوةً تَتَضَاعَفُ اِلَى

نور بنایا اور روزِ آخرت تک بندوں کا رہنما بنایا۔ ایسا درود جو ابد تک چند در چند

الْاَبَدِ وَتَشْتَمِلُ بِالْمَزِيْدِ وَالْمَدَدِ ـ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ہوتا چلا جائے اور جس میں اضافہ پر اضافہ ہوتا ہے۔ اور انکی آل اولاد اور اصحاب

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ ـ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور ان کی بیبیوں اور ان کے معزز گھرانے والوں پر۔ اور خوب خوب

كَثِيْرًا ـ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ـ

سلام بھیجیے اللہ کے ملک کی ہمیشگی کے ساتھ۔

(للشیخ الاجل الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجیے انعام کیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے بندے رسول

وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ ـ وَمُجْتَبَاكَ

اور نبی ہیں۔ اور آپکے مخلص، آپکے رازدار اور آپکے محب و محبوب اور خاص دوست ہیں۔ اور

مُرْتَضَاكَ۔ وَالْقَائِمِ بِاَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ۔ وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ

اور آپکے منتخب اور پسندیدہ ہیں۔ اور آپکے پیام کے بار کو لیکر کھڑے ہوئے ہیں۔ بولنے والے ہیں

حُجَّتِكَ۔ وَالْهَادِيْ بِكَ اِلَيْكَ۔ وَالدَّاعِيْ بِاِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ

آپکی دلیل و حجت کی زبان سے۔ اور راہ چلانیوالے ہیں آپکے ذریعہ آپکی طرف۔ اور بلانیوالے ہیں آپکے حکم سے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوُرَّاثِهٖ۔ كَوَاكِبِ اٰفَاقِ نُوْرِكَ۔ وَ

اُس چیز کیلئے جو آپکے پاس ہے۔ اور اُنکی آل اولاد اصحاب اور وارثوں پر بھی جو آپکے نور عالم کے

نُجُوْمِ اَفْلَاكِ بُطُوْنِكَ وَظُهُوْرِكَ۔ خُدَّامِ بَابِهٖ وَفُقَرَاءِ

تارے ہیں۔ جو آپکے پوشیدہ اور آپکے ظاہر کے آسمانوں کے ستارے ہیں۔ جو آنحضرت کے در کے

جَنَابِهٖ۔ وَالْمُتَوَاسِلِيْنَ عَلٰی حُبِّهٖ۔ وَالْمُتَلَازِمِيْنَ فِیْ قُرْبِهٖ۔

خادم ہیں اور انکی بارگاہ کے فقیر ہیں۔ جو انکی محبت کے سلسلہ میں منسلک ہیں اور انکے قرب سے وابستہ ہیں

وَالْبَاذِلِيْنَ اَنْفُسَهُمْ فِیْ سَبِيْلِهٖ۔ وَالتَّابِعِيْنَ لِاَحْكَامِ

جو اپنی جانوں کو اُن کی راہ میں خرچ کرنیوالے ہیں۔ اور اُن کی وحی کے احکام

تَنْزِيْلِهٖ۔ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اٰمِيْنَ ط

کی پیروی کرنے والے ہیں تا روز قیامت (آمین)

(الشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

یا اللہ! رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر جو تاج والے

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ

معراج والے، براق والے اور پرچم والے ہیں۔ اور بلا، وبا، قحط مرض اور

وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ذِی الْحِكَمِ ○

درد دکھ کے دور کرنیوالے ہیں۔ (اجازت سے اپنے رب کی جو حکمتوں والا ہے)

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○

انکا نام فرمان الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔ بلند کیا گیا ہے۔ شفاعت کیلئے قبول کیا گیا ہے اور لوح و قلم میں مندرج ہے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ

وہ عرب اور عجم کے سردار ہیں۔ ان کا جسم نہایت متبرک، خوشبو والا، پاک صاف اور روشن ہے

فِی الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی

خانہ کعبہ اور حرم میں۔ وہ چاشت کے وقت کے آفتاب ہیں، اندھیری رات کے ماہتاب ہیں۔

نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ

نہایت بلندی کے مسند نشین ہیں، راہ راست کے نور ہیں، مخلوقات کی پناہ گاہ ہیں، تاریکیوں کے چراغ ہیں، عادتوں کے نیک ہیں

شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ

امتوں کے لئے سفارش کرنیوالے اور بخشش اور بزرگی والے ہیں، اللہ تعالیٰ اُنکے نگہبان ہیں اور جبریل اُنکے

خَادِمُهٗ ○ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ ○ وَسِدْرَةُ

خدمت گذار۔ براق اُن کی سواری ہے اور معراج اُن کا سفر۔ سدرۃ المنتہٰی

الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ

اُن کا مقام ہے۔ اور قاب قوسین اُن کا مطلوب اور مقصود اُن کو

۔ للمؤلف الیاس برنی۔

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۝ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ خَاتَمِ

حاصل ہے۔ وہ رسولوں کے سردار ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے (جنکی نبوت قیامت تک جاری ہے)۔

النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ۝ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ۝

جو گنہگاروں کیلئے سفارش کرنیوالے ہیں، سارے جہانوں کیلئے رحمت ہیں، عاشقوں کیلئے راحت ہیں اور

مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ۝ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ۝

اہلِ شوق کی مراد ہیں۔ خدا شناسوں کے آفتاب اور سالکانِ راہِ حق کے لئے شمع

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ۝ سَيِّدِ

اور مقربین کے لئے چراغ ہیں۔ محتاجوں اور مسکینوں سے محبت کرنے والے ہیں۔

الثَّقَلَيْنِ ۝ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ۝ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۝ وَسِيْلَتِنَا فِي

جن و انس کے سردار، دونوں حرم (مکہ مدینہ) کے نبی، دونوں قبیلوں (کعبہ اور بیت المقدس) کے امام (ہیں) دنیا اور

الدَّارَيْنِ ۝ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ۝ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ

آخرت میں ہمارا وسیلہ ہیں، وہ قاب قوسین والے ہیں، دونوں مشرق اور دونوں مغرب کے پروردگار کے

وَالْمَغْرِبَيْنِ ۝ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ۝ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

محبوب ہیں۔ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے نانا جان ہیں (وہی) ہمارے آقا اور تمام جن و انس

الثَّقَلَيْنِ ۝ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ۝ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ

کے آقا ہیں۔ یعنی ابوالقاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں کا نور ہیں۔

اللّٰهِ ۝ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اس لئے اے شائقانِ نورِ جمالِ محمدی۔ درود بھیجو اُن پر اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اَفْضَلِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اللہ کے درودوں میں سے برتر (یعنی اعلیٰ ترین درود) اور اللہ کے درودوں میں سے بزرگ ترین درود

وَاَجْمَلِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کے درودوں میں سے زیبا ترین درود اور اللہ کے درودوں میں سے حسین ترین درود

وَاَكْمَلِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اللہ کے درودوں میں سے کامل ترین درود اور اللہ کے درودوں میں سے عظیم ترین درود

وَاَجَلِّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

اور اللہ کے درودوں میں سے جلیل ترین درود اور اللہ کے درودوں میں سے روشن ترین درود

عَلٰى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ

اُس ذاتِ گرامی پر جو اللہ کے نزدیک مخلوق میں برترین (اعلیٰ ترین) ہے اور اللہ کی مخلوق میں بزرگ ترین ہے

وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ

اللہ کی مخلوق میں جمیل ترین ہے اللہ کی مخلوق میں حسین ترین ہے

وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ

اور اللہ کی مخلوق میں کامل ترین ہے اور اللہ کی مخلوق میں عظیم ترین ہے

وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَظْهَرِ خَلْقِ اللّٰهِ

اور اللہ کی مخلوق میں جلیل ترین ہے اور اللہ کی مخلوق میں روشن ترین ہے

عِنْدَ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

یعنی محمد رسول اللہ پر

أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْزِلَةً وَّأَكْرَمِهِمْ نِصَابًا

جو انبیاء میں برترین و اعلیٰ ترین ہیں مرتبہ کے لحاظ سے اور اُن میں بزرگ ترین ہیں اصل کے

وَأَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّأَحْسَنِهِمْ خَيْرًا

انہیں کامل ترین ہیں صبر کے لحاظ سے اور اُن میں حسین ترین ہیں خیر کے لحاظ سے

وَأَكْمَلِهِمْ شَرِيعَةً وَّأَعْظَمِهِمْ شَانًا

انہیں کامل ترین ہیں شریعت کے لحاظ سے اور ان میں عظیم ترین ہیں شان کے لحاظ سے

وَأَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّأَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

انہیں جلیل ترین ہیں قدر و منزلت کے لحاظ سے اور انہیں روشن ترین ہیں حجت غلبہ کے لحاظ سے

(للمؤلف محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيلَةِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے فضیلت والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيلَةِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے وسیلہ والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے مضبوط دلیل والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے حجت و غلبہ والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے تاج والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے معراج والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ایمان والوں کو خوشخبری دینے والے اور کافروں کو عذاب سے ڈرانے والے (نبی) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے نورانی بنا دینے والے چراغ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے پاک (نبی) پر کہ انہیں پاک بنایا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے بہت اچھے (نبی) پر کہ انہیں بہت اچھا بنایا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُورِ الْأَنْوَارِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے نوروں کے نور پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرِّ الْأَسْرَارِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے بھیدوں کے بھید پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتَمِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے اُس نبی (محمدؐ) پر جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَبِى الْقَاسِمِ

(یعنی) محمدؐ مصطفٰے ابوالقاسمؐ پر

(للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبیوں اور رسولوں میں

وَالْمُرْسَلِيْنَ ط

سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے محمدؐ پر جو ہدایت کرنیوالوں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں

الْهَادِيْنَ الْمُهْتَدِيْنَ ط

سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عبادت کرنیوالوں فرمانبرداروں

الْعَابِدِيْنَ الْقَانِتِيْنَ ط

میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو انکسار کرنے والوں اور

الْمُتَوَاضِعِيْنَ الْخَاضِعِيْنَ ط

گڑگڑانے والوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ الْعَامِلِيْنَ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عمل کرنیوالوں اور اخلاص والوں

الْمُخْلِصِيْنَ ط

میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حمد کرنیوالوں اور یقین رکھنے

الْحَامِدِيْنَ الْمُوْقِنِيْنَ ط

والوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر جو توکل کرنیوالوں اور شکر

الْمُتَوَكِّلِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ ط

کرنیوالوں میں سب سے افضل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَفْضَلِ

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجیے ہمارے سردار محمدؐ پر گناہوں کی بخشش طلب کرنیوالوں اور ذکر کرنیوالوں

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ الذَّاكِرِيْنَ ط

میں سب سے زیادہ افضل ہیں۔

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تُغْرِقُنَا بِھَا فِیْ بَحْرِ

اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر ایسا درود بھیجیے جسکے ذریعہ آپ ہمیں انکی محبت کے سمندر میں

مَوَدَّتِہٖ وَتَجْعَلُنَا بِھَا مِنْ کُمَّلِ الْقَائِمِیْنَ بِسُنَّتِہٖ۔

ڈبودیں اور جسکے ذریعہ آپ ہمیں انکی سنت پر قائم رہنے والوں میں سب سے کامل بنادیں۔

(للفتحی محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو ایمان لانیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو عبادت کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو حمد کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو رکوع کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو سجدہ کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو فرماں بردار بندوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو خشوع وخضوع (زاری) کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو اللہ کے دیئے پر قناعت کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو روزہ داروں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو صبر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو شکر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو ذکر کرنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِحِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو خیرخواہوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجیے محمدؐ پر جو عدل وانصاف کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاحِمِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو بہت زیادہ رحم کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو اہل احسان کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

یا اللہ رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلِمِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو علم والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو عقل والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو سچوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو اہل شہود کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

یا اللہ رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو نیکی میں سبقت کرنیوالوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِزِیْنَ

یا اللہ رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو مراد کو پہنچنے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو خدا رسس بندوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو سب کمال والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو قرب الٰہی سے سرفراز ہونے والوں کے سردار ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

یا اللہ رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جنھیں بزرگی عطا کی گئی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو خوش خبریاں دینے والوں کے سردار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو اُن کے سردار ہیں جنکی سفارش قبول کی گئی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْمُوْدِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جنھیں سراہا گیا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

یا اللہ! رحمت بھیجئے محمدؐ پر جو اُن لوگوں کے سردار ہیں جن سے محبت کی گئی

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

تمام عالموں میں انصاف کے دن تک

(للمولف محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیجے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

اور آپ ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

پاک کردیں۔ اور جسکی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائیں

بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

اور دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہمکو مرادوں کی انتہا تک پہنچا دیں کہ

الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (۲۲۱۰)

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ

(حزب ششم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِىْ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے،

وَسَلَّمَ امْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّىْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول فرمائیے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِىْ۔ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ

اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھادیجئے۔ اور مجھے اپنے نیک بندوں کے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

زمرہ میں شامل کردیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجئے۔

صَلوٰۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

اتنی تعداد میں جو علم الٰہی میں ہو ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوامًا اللہ تعالیٰ کی بادشاہی کی ہمیشگی جیسا جاری رہے اور سلام بھیجئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْشُوْدِ صَاحِبِ

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو سراہے گئے ہیں اور کرم اور بخشش والے ہیں

الْمَکَارِمِ وَالْجُوْدِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

اور اُن کی آل اولاد اور اصحاب پر، اور سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ سَیِّدِنَا

یا اللہ۔ رحمت بھیجتے رہیے نوروں کے نور پر، رازوں کے راز

مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ۔ وَعَلٰی اٰلِہِ الْاَطْہَارِ وَاَصْحَابِہِ

پر یعنی ہمارے سردار محمدؐ مختار پر۔ اور ان کی پاک آل اور نیک اصحاب پر

الْاَخْیَارِ اِلٰی یَوْمِ الْقَرَارِ

روز قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو مقام محمود

الْمَحْمُوْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَکَانِ

والے ہیں۔ یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو اس مکان کے مالک ہیں جہاں شب معراج میں حضورؐ حاضر کئے گئے

الْمَشْھُوْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَوْضِ

یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حوض کوثر والے ہیں جس سے آپ کی اُمّت کو پینے کیلئے امتیں وارد ہوں گی۔

الْمَوْرُوْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ

یا اللہ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو کرم اور بخشش کی صفت

بِالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ

سے موصوف ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حسن و جمال اور

وَالْجَمَالِ وَالْبَھْجَۃِ وَالْکَمَالِ صَاحِبِ الْوَجْہِ

خوبی و کمال والے ہیں۔ اور حسین و خوبرو،

الْجَمِیْلِ وَالطَّرْفِ الْکَحِیْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِیْلِ وَالْکَوْثَرِ

اور سرمگیں آنکھوں والے اور نرم ہموار رخسار والے۔ اور (حوض) کوثر

وَالسَّلْسَبِیْلِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(نہر بہشت اور چشمہ) سلسبیل والے ہیں اور برکت و سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْوَجْہِ الْمَلِیْحِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حسین پرکشش چہرہ والے، اور نہایت فصیح

وَاللِّسَانِ الْفَصِیْحِ وَالدِّیْنِ الصَّحِیْحِ وَالْبُرْھَانِ

زبان والے اور صحیح دین والے اور کھلی واضح دلیل والے ہیں۔

الصَّرِیْحِ مِنْ سُلَالَۃِ الذَّبِیْحِ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جو حضرت اسمٰعیلؑ ذبیح اللہ کی اولاد سے ہیں۔ اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر اور برکت و

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

سلام بھی بھیجئے۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبی اُمّی

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ صَاحِبِ التَّاجِ

عربی، قرشی، ہاشمی، مکی مدنی ہیں اور تاج والے،

وَالْمِعْرَاجِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا صَاحِبِ الْمَقَامِ

معراج والے، جہاد وغزوات والے اور انعام والے، مقامِ محمود والے

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ صَاحِبِ السُّجُوْدِ

اور حوض (کوثر) والے ہیں جس پر امتیں پیر کے حیرت وارد ہوں گی، اور جو اپنے ربّ معبود کے

لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ ۝

سامنے سجدہ کرنیوالے ہیں۔

(للمولف مولانا محمدؐ الیاس البرنی رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حُسن و

وَالْجَمَالِ۔ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ۔ وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ۔

جمال خوبی و کمال اور رونق و نور والے ہیں۔

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ۔ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ۔ وَاللِّسَانِ

جو غلمان اور حور والے، اور بالا خانوں اور محلات والے ہیں، جو شکر کرنے والی زبان

الشَّكُوْرِ۔ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ۔ وَالْعَلَمِ الْمَشْهُوْرِ

اور شکر سے بھرا ہوا قلب رکھنے والے ہیں۔ جو ایسے پرچم والے ہیں جس کے چرچے چار دانگ عالم میں ہیں اور

وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ ؕ

جو کامیاب لشکر والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَوْضِ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو حوض (کوثر) والے ہیں جن پر امتیں سیرابی کیلئے

الْمَوْرُوْدِ ؕ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ؕ صَاحِبِ

اتریں گی، اور جو مقام محمود والے ہیں، اور ایسے عزّ و وقار والے

الْعِزِّ الْمَمْدُوْدِ ؕ صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ ؕ صَاحِبِ

ہیں جس کی وسعت روز افزوں ہے۔ جو ایسے پرچم والے ہیں جس سے یا کان دو عالم کی خاداریاں وابستہ ہیں،

الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ؕ صَاحِبِ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ

جو ایسے مکان کے مالک ہیں جہاں معراج میں حضور حاضر کئے گئے اور جو اپنے ربّ معبود کیلئے سجدہ کرنیوالے

الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ؕ الَّذِيْ هُوَ فِي الْاَرْضِ

ہیں اور صفتِ کرم و بخشش سے موصوف ہیں۔ جو روئے زمین پر محمدؐ ہیں اور

مُحَمَّدٌ وَّفِي السَّمَاءِ مَحْمُوْدٌ ؕ

آسمان پر محمودؐ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

یااللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے مقام محمود کے مالک اور صاحب

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ؕ مَظْھَرِ الصِّدْقِ وَالصَّفَاءِ ؕ

حوض (کوثر) جس پر امتیں پیاسے اتریں گی۔ جو صدق وصفا کے ظہور کا محل ہیں۔

بَحْرِ الشَّفَاعَةِ وَالْوَفَاءِ ؕ ذِی التَّاجِ وَالْبُرَاقِ ؕ شَفِیْعِ

شفاعت اور وفا کے سمندر ہیں۔ تاج اور براق والے ہیں۔ روزِ میثاق کے سفارش

یَوْمِ الْمِیْثَاقِ ؕ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ ؕ سُلْطَانِ الْخَافِقَیْنِ

کرنے والے ہیں۔ دونوں عالم کے سردار ہیں اور مشرق ومغرب کے بادشاہ ہیں

اِمَامِ الْحَرَمَیْنِ ؕ جَدِّ الْحَسَنَیْنِ ؕ حَبِیْبِكَ الْمُکَرَّمِ ؕ

دونوں حرم (مکہ مدینہ) کے امام ہیں۔ اور حضرت حسنؓ حسینؓ کے نانا جان ہیں۔ آپکے معزز دوست ہیں

اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ

یعنی ہمارے سردار ابوالقاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ ؕ اِمَامِ

یااللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے نبی محمد پر جو دو عالم کے سردار ہیں۔ دو قبلوں کے

الْقِبْلَتَیْنِ ؕ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ؕ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ

امام ہیں۔ (اور حضرات) حسنؓ وحسینؓ کے نانا جان ہیں۔ دو مشرقوں اور دو مغربوں کے

وَالْمَغْرِبَیْنِ ؕ الْمَقْصُوْدِ وَالْمَطْلُوْبِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ ؕ

پروردگار کے پیارے ہیں۔ اور قاب قوسین کے مطلوب و مقصود ہیں۔

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر رحمت بھیجئے اور برکت سلام بھی بھیجئے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ ۔ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ۔

یااللہ! بیرون سرزمین حرم اور سرزمین حرم کے مالک اور مشعر الحرام کے مالک۔

وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ ۔ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ ۔ اَبْلِغْ

اور بیت الحرام (کعبہ) کے مالک۔ اور رکن (کعبہ) اور مقام ابرہیم کے مالک۔ ہماری طرف سے

لِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ؕ

ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ کو سلام پہنچا دیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَابًّا زَکِیًّا ؕ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یااللہ۔ رحمت بھیجئے محمدؐ پر اس لحاظ سے کہ وہ پاکیزہ نوجوان تھے۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر

کَھْلًا مَّرْضِیًّا ؕ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّنْذُ کَانَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا ؕ

اس لحاظ سے کہ وہ پسندیدہ احوال کے پختہ عمر مرد تھے۔ اور رحمت بھیجئے محمدؐ پر جب کہ وہ گہوارہ میں بچے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا۔

یااللہ۔ پہنچا دیجئے محمدؐ کی روح کو میری طرف سے دعائے خیر اور سلام۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ

یااللہ۔ رحمت بھیجئے بدرِ کامل پر۔ یااللہ۔ رحمت بھیجئے اندھیروں کے

الظَّلَامِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

نور پر۔ یااللہ۔ رحمت بھیجئے سلامتی کے گھر (جنت) کی کنجی پر۔ یااللہ رحمت تمام مخلوقات

عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ ؕ

کے لئے سفارش کرنے والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جن کا نور تخلیق عالم سے پہلے تھا۔

وَالرَّحْمَۃِ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

اور جن کا ظہور جملہ جہانوں کیلئے رحمت ہے اور برکت سلام بھی بھیجئے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ کُلِّ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے نبی محمدؐ پر جو ہر رسول کا نور اور

رَسُوْلٍ وَّسَنَاہُ۔ یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ لَمِنَ

اس کی رونق ہیں (بموجب ارشاد) یٰس قسم ہے قرآن کی جس میں حکمت کی باتیں ہیں بے شک

الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ سِرِّ کُلِّ نَبِیٍّ وَّھُدَاہُ

آپ منجملہ پیغمبروں کے ایک پیغمبر ہیں اور دین کے سیدھے راستہ پر ہیں ہر نبی کا راز اور اس کی ہدایت کا سرچشمہ ہیں

ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ؕ وَجَوْھَرِ کُلِّ وَلِیٍّ وَّضِیَاءُہٗ

یہ منصوبہ باندھا ہوا ہے اس ذات کا جو غلبہ والا، علم ہے۔ وہ ہر ولی کا جوہر ہیں اور اس کی چمک۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ؕ

ان کو رحمت والے پروردگار کی طرف سے سلام ہے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ طٰہٰ وَیٰسٓ وَطٰسٓمٓ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو طٰہٰ اور یٰسٓ اور طٰسٓمٓ ہیں۔

حٰمٓ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ رَّحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ

حٰمٓ ہیں جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوا ہے۔ جو بخشش والے رسول ہیں، جملہ جہانوں کے لئے رحمت

رَءُوْفٍ رَّحِیْمٍ ؕ اِنَّہٗ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ؕ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

(عام) ہیں۔ اور ایمان والوں کیلئے بڑے شفیق اور رحمت فرمانے والے ہیں بیشک اخلاق حسنہ کے بہت بڑے مقام پر ہیں۔

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

اور انکی جملہ آل اولاد اور اصحاب پر بھی رحمت وسلام بھیجئے انصاف کے دن تک اپنی مہربانی سے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(للمؤلف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّرْاٰۃِ ذَاتِکَ۔

یا اللہ۔ آپکی جملہ معلومات کی گنتی کے برابر رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپ کی

وَاَوَّلِ تَجَلِّیَاتِکَ۔ وَمَظْھَرِ اَسْمَآئِکَ وَصِفَاتِکَ۔ وَمَنْبَعِ

ذات کا آئینہ ہیں۔ اور آپکی تجلیات میں اولین تجلی ہیں اور آپکے اسماء وصفات کا مظہر ہیں۔ اور آپ کی

اٰیٰتِکَ وَکَمَالَاتِکَ۔ بِعَدَدِ جَمِیْعِ مَعْلُوْمَاتِکَ۔

نشانیوں اور کمالات کا منبع ہیں۔

(للعلامۃ عبد القدیر محمد الصدیقی القادری رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ الْاَنْوَارِ

یا اللہ۔ رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو تمام نوروں کا سرچشمہ ہیں۔

وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ۔ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ۔ وَشَرَفِ الدَّارَيْنِ

اور بھیدوں کی کان ہیں۔ دو عالم کا حسن و جمال ہیں! اور دنیا و آخرت کیلئے شرف ہیں۔ جو جن و

وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ۔ اَلْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَيْنِ

انس کے سردار ہیں، جن کے لئے قاب قوسین کا مقام خاص کیا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے اپنے نبی ہمارے سردار محمدؐ پر جملہ انبیا میں۔ اور

الْاَنْبِيَاءِ۔ وَعَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ۔ وَعَلٰى

ہمارے سردار محمدؐ کی روح پر جملہ ارواح میں۔ اور ہمارے سردار

قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ۔ وَعَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ کے قلب پر جملہ قلوب میں۔ اور ہمارے سردار محمدؐ کے جسم پر

فِي الْاَجْسَادِ۔ وَعَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ

جملہ اجسام میں۔ اور ہمارے سردار محمدؐ کی قبر پر جملہ قبور میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپ کا پوشیدہ راز ہیں

وَغَيْبِكَ الْمَخْزُوْنِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ لِنُوْرِ الْمَشْهُوْدِ

اور آپ کا خزانہ کردہ غیب ہیں۔ سرچشمۂ وجود ہیں، اور وہ نور ہیں جو دید میں آئے۔ حوض (کوثر)

صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَاللِّوَاءِ الْمَقْصُوْدِ۔ وَسِيْلَةِ

کے مالک ہیں جس پر امتیں وارد ہونگی! اس پرچم کے مالک ہیں جس سے پاکانِ دو عالم کی وفاداریاں وابستہ ہیں۔

آدَمَ اَبِي الْبَشَرِ وَالشَّفِيْعِ يَوْمَ الْمَحْشَرِ

جو حضرت آدم ابو البشر کا وسیلہ ہیں اور جو قیامت کے دن سفارش کرنیوالے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو امت کیلئے عظیم الشان وسیلہ اور بہت

وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى۔ اَلصَّفِيِّ الْمُرْتَضٰى وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى

بڑی فضیلت ہیں۔ چنے ہوئے پسندیدہ اور برگزیدہ نبی ہیں۔ آپکے عالم امر میں احمد ہیں (یعنے سب سے

اَحْمَدِ اَمْرِكَ وَمُحَمَّدِ خَلْقِكَ۔ وَاَسْعَدِ كَوْنِكَ

زیادہ سراہے گئے) اور آپکے عالم خلق میں محمدؐ ہیں (یعنے بہت سراہے گئے ہیں) اور آپکی کائنات میں سب سے زیادہ سعادتمند ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ

یا اللہ۔ رحمت و سلام بھیجئے اُن پر جن کے نور سے جملہ انوار پھوٹے اور جن کے راز سے جملہ راز

الْاَنْوَارِ وَتَقَسَّمَ مِنْ سِرِّهٖ جَمِيْعُ الْاَسْرَارِ مَنْ جَعَلْتَهٗ

تقسیم ہوئے۔ جن کو آپ نے اپنے اور اپنی مخلوقات کے درمیان واسطہ بنایا۔ جن کو آپ نے

الْوَاسِطَةَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَخْلُوْقَاتِكَ۔ اَلَّذِيْ نَصَبْتَهٗ قِبْلَةً

اپنی ذات کی توجہات کے لئے قبلہ قرار دیا۔ اور جن کو آپ نے اپنے اسماء و صفات کی تجلیات

لِتَوَجُّهَاتِ ذَاتِكَ۔ وَكَعْبَةً لِتَجَلِّيَاتِ اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ

کا کعبہ بنادیا۔ وہ اپنی ذات کے اعتبار سے ظہور میں اوّل ہیں۔ اور اپنے جسم اور صفات کے

اَوَّلِ مَنْ ظَهَرَ بِذَاتِهٖ۔ وَاٰخِرِ مَنْ بَرَزَ بِجِسْمِهٖ وَصِفَاتِهٖ

اعتبار سے ظہور میں آخر ہیں۔ وہ اپنی شریعت کے اعتبار سے ظاہر ہیں اور اپنی حقیقت کے

اَلظَّاهِرِ بِشَرِيْعَتِهٖ وَالْبَاطِنِ بِحَقِيْقَتِهٖ ۔ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اعتبار سے باطن ہیں ۔ یعنی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

وسلم

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْٓ اَسْرَيْتَ

یا اللہ ۔ رحمت و سلام بھیجئے ہمارے ہمارے سردار محمد پر جن کو آپ رات میں

بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى

مسجد حرام (کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) کو لے گئے ۔ بلند آسمانوں

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۔ وَاِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۔ اِلٰى قَابَ

کی طرف ۔ اور سدرۃ المنتہیٰ کی طرف ۔ قاب قوسین

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۔ وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۔

اس سے قریب تر کی طرف اور آپنے ان کو دکھادی قدرت کی بہت بڑی نشانی ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

یا اللہ ۔ رحمت و سلام بھیجئے اس ذات گرامی پر جس کو آپ نے سارے جہانوں کیلئے رحمت بناکر بھیجا ۔

وَخَتَمْتَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ

اور ان پر نبیوں کے سلسلہ کو ختم کردیا اور ان پر نازل فرمائیں سات بار بار پڑھی جانے والی آیتیں (سورۂ فاتحہ)

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ذِىْ دَعْوَةِ سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ اَسْرٰى

اور عظیم الشان قرآن ۔ وہ اُس ذات پاک کے مدعو ہیں جو خود اُن کو رات میں لے گیا ۔

وَطَلْعَةِ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى لِمَظْهَرِ دَنٰى فَتَدَلّٰى صَاحِبِ

ایسے جمال والے ہیں جن کو بڑی قوتوں والے نے علم عطا فرمایا ۔ جو مظہر ہیں اس اعلیٰ مقام قرب کے جس کا ذکر ہے ۔

قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى مُشَاهِدِ فُؤَادِهٖ نَزْلَةً اُخْرٰى

اللہ تعالیٰ کے ارشاد دنیٰ فتدلّیٰ اور قاب قوسین او ادنیٰ میں ۔ مشاہدہ کرنے والے ہیں بموجب ارشاد باری ۔ کہ اس کو

اِمَامِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى سُلْطَانِ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى

ایک اور بار دیکھا ہے ۔ امام ہیں سدرۃ المنتہیٰ کے (جس کے آگے جبریل کی بھی رسائی نہیں) حجت ہیں اس اعتبار سے کہ دید میں

مُعَظَّمِ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى مَوْعُوْدِ وَ

انکی نظر نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی عظیم الشان مقام والے ہیں بموجب ارشاد باری کہ بیشک انہوں نے اپنے پروردگار کی

لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى مَمْدُوْحِ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ

قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ۔ ان کو اس بشارت کا بھی وعدہ دیا گیا ہے کہ عنقریب تمہارا رب تم کو اتنا

عَظِيْمٍ اِمَامِ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

زیادہ دیگا کہ تم اس سے راضی و خوش ہوجاؤ گے وہ اس مدح کے سزاوار ہیں بموجب ارشاد بیشک تم اعلیٰ تخلیق اعلیٰ اخلاق پر

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

وہ پیشوا ہیں اس بات کے بموجب ارشاد بیشک آپ سیدھی راہ پر ہیں یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ۔

(للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّطْلَعِ شَمْسِ الذَّاتِ فِيْ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے محمدؐ پر جو اسماء و صفات کے آسمان میں آفتابِ ذات کی

سَمَآءِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ ط وَمَنْبَعِ نُوْرِ الْاِفَاضَاتِ فِيْ

جلوہ نمائی کا محل و مقام ہیں۔ اور جو نسبتوں اور اضافتوں کے باغات میں نورِ فیضان کا

رِيَاضِ النِّسَبِ وَالْاِضَافَاتِ ط وَاسِطَةِ مَا بَيْنَ الْوُجُوْدِ

سرچشمہ ہیں۔ واسطہ ہیں وجود و عدم کے درمیان بموجب ارشادِ باری۔ کہ اسی نے

وَالْعَدَمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ط وَرَابِطَةِ الْحُدُوْثِ بِالْقِدَمِ

دو دریاؤں کو چلا دیا کہ ایک دوسرے سے لگے ہوئے ہیں۔ اور رابطہ ہیں حدوث کا قدم کے ساتھ اس طرح

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ط حَبِيْبِكَ الَّذِيْ خَلَعْتَ عَلَيْهِ خِلْعَةَ

کہان دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ وہ ایک دوسرے سے خلط ملط نہیں ہوتے۔ آپکے وہ حبیب کہ

الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَآءِ ط وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ الْخِلَافَةِ الْعُظْمٰى

آپنے ان کو اپنے صفات و اسماء کا خلعت پہنایا ہے اور آپنے اُن کو اپنی خلافتِ عظمیٰ کا تاج

وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

پہنایا ہے۔ اور آپ لے گئے ہیں اُن کو ایک رات مسجدِ حرام سے مسجد اقصیٰ تک

حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ط وَتَرَقّٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ

یہاں تک کہ سدرۃ المنتہیٰ کی انتہا کو پہنچ گئے۔ اور قاب قوسین بلکہ

اَوْ اَدْنٰى فَسُرَّ فُؤَادُهٗ بِشُهُوْدِكَ حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَآءَ

اس سے قریب مقام پہ فائز ہو کر ترقی کی پس ان کا دل مسرور ہو گیا آپکی دید سے کہ جہاں صبح ہے نہ شام

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ط وَاَقَرَّ بَصَرَهٗ بِوُجُوْدِكَ حَيْثُ

(بموجب ارشاد باری) جو کچھ دیکھا اس میں انکے دل نے کوئی جھوٹ نہیں ملایا اور انہوں نے (اپنی) آنکھوں کو ٹھنڈا کیا

لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَاءَ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ○

آپکے وجود سے جہاں خلا ہے اور نہ ملا۔ انکی نگاہ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔

(الشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْاِسْتِوَآءِ

یا اللہ۔ رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو عرش ہیں ظہور استیلاء الٰہی کا۔

وَكَهْفِ الْاِيْوَاءِ وَلَوْحِ اُمِّ الْكِتٰبِ وَقَلَمِ الْمَلِكِ

اور پناہ گاہ ہیں مخلوقِ الٰہی کی۔ اور لوح ہیں احکام الٰہیہ کی اور قلم ہیں بے حساب بخشش کرنیوالے بادشاہ کا

الْوَهَّابِ ط وَسَمَآءِ التَّجَلِّيْ وَاَرْضِ الْوَحْيِ وَجَنَّةِ الْمَعَارِفِ

آسمان ہیں تجلیات الٰہی کے۔ اور محل ہیں وحی کے نزول کا۔ اور چمنستان ہیں حقائق و معارف

وَحَضْرَةِ قُدْسِ اللَّطَآئِفِ ط وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً

کے اور جنابِ تقدس ہیں اسرار و لطائف کے۔ اور اُن کی آل اولاد و اصحاب پر ایسا درود بھیجئے جس کی

تُقَرِّبُنَا بِهَا مِنْ حَضْرَتِكَ وَحَضْرَتِهٖ وَتَجْعَلُنَا بِهَا مِنَ

برکت سے آپ ہم کو مقرب بنالیں اپنی جناب میں اور انکی جناب میں اور اسکی برکت سے ہم کو بنا دیں

الْمُسْتَغْرِقِيْنَ فِيْ مُشَاهَدَةِ طَلْعَتِكَ وَطَلْعَتِهٖ ط اٰمِيْن۔

ایسا کہ ہم غرق ہو جائیں آپکے اور ان کے جمال کے مشاہدہ میں (آمین)

(لیفتی محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ۔ لَاهُوَ۔ بِحَيْثُ هُوَ

یا اللہ۔ درود بھیجئے ان پر کہ وہ ہیں۔ وہ نہیں ہیں بحیثیت اس کے کہ وہ ہیں۔

مِنْ حَيْثُ هُوَ لَاهُوَ۔ صَلَاةً تَكْسُوْنَا بِهَا خِلْعَةَ الْجَمَالِ

جس حیثیت سے کہ وہ ہیں وہ نہیں ہیں۔ ایسا درود کہ جس کی برکت سے آپ حسن و جمال کا خلعت

وَحِلْيَةَ الْبَهَاءِ وَالْاِجْلَالِ۔ وَتَسْقِيْنَا بِهَا مِنْ خَمْرَةِ

اور زیبائی اور شان و شوکت کا زیور ہمیں پہنائیں اور جس کی برکت سے آپ صاف ستھری ہوئی مستی کی شراب

صَافِي الزُّلَالِ۔ وَتُؤَيِّدُنَا بِهَا عِنْدَ تَجَلِّيْ حَضْرَتِكَ

ہمیں پلائیں۔ اور جس کی برکت سے آپ ہماری تائید فرمائیں اپنی ذات کی تجلی کے وقت

يَا ذَا الْجَلَالِ ؕ

اے جلال والے۔

(للشیخ الاجل الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ هُوَ عَيْنُ الْحَقِيْقَةِ الرَّبَّانِيَّةِ۔

یا اللہ۔ رحمت سلام بھیجئے آنحضرت پر جو عین حقیقت ربانیہ ہیں (یعنی آپ کی ذات مبارک مربوب تام ہے)

لَاهُوَ كَمَا يَتَوَهَّمُ مَنْ زَاغَ وَحَادَ بِحَيْثُ هُوَ حَقِيْقَةُ

وہ ایسے نہیں ہیں جیسا کہ کج بیں اور ملحد گمان میں مبتلا ہو گئے اُن کی اس حیثیت کے تعلق سے کہ وہ حقیقت

التَّجَلِّيَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ۔ وَمَحَلُّ التَّنَزُّلَاتِ وَالْفُيُوْضَاتِ

ہیں تجلیاتِ الٰہیہ کی۔ اور محل ہیں تنزلات و فیوضات اور امداد الٰہی کا

وَالْاِمْدَادِ مِنْ حَيْثُ الْقَبْضَةِ الرَّبَّانِيَّةِ الَّتِيْ تَعَدَّدَ

ربوبیت کی گرفت کے تعلق سے کہ فیضان وجود کے بعد اس کے سر رکابیوں میں کثرت نمودار ہو گئی۔

مِنْهَا الْاَعْدَادُ بَعْدَ الْاِيْجَادِ فَهُوَ النُّوْرُ الَّذِيْ ظَهَرَ مِنْهُ

پس آنحضرت ہی وہ نور ہیں جس سے ظاہر ہوا سارا عالم ظہور اور جس کا ظہور نہیں ہوا

مَا ظَهَرَ وَخَفِيَ مَا خَفِيَ۔ وَانْتَظَمَتْ بِهِ الْعَوَالِمُ الْعُلْوِيَّةُ

سو نہیں ہوا۔ اور اسی سے تمام عوالم علوی و سفلی کا نظم بموجب ارادات الٰہی

وَالسُّفْلِيَّةُ عَلٰى حَسْبِ الْمُرَادِ۔ لَاهُوَ مُسْتَنْكِفٌ عَنْ

قائم ہوا۔ اُن کو مقام بندگی سے ننگ و عار نہیں ہے کہ وہ اللہ کے

مَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ۔ فَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَحَبِيْبُهٗ

بندے ہیں اور اس کے رسول اور اس کے محب و محبوب و دوست

وَخَلِيْلُهٗ۔ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اللہ تعالےٰ اُن پر اور اُن کی آل اولاد اور اصحاب پر درود

وَسَلَّمَ ؕ

سلام بھیجے۔

(للشیخ الاجل الشیخ ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَلصَّلٰوةُ الْكَمَالِيَّةُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ اَعْلَى الصَّلَوَاتِ وَاَزْكٰى

اللہ! اعلیٰ ترین رحمت اور پاکیزہ ترین سلام بھیجیے اور روز افزوں

التَّسْلِيْمَاتِ وَاَنْمَى الْبَرَكَاتِ عَلٰۤى اَفْضَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ
برکت نازل فرمائیے۔ مخلوقات میں بزرگ ترین پر،
وَاَكْمَلِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَحْسَنِ الْمَصْنُوْعَاتِ وَاَتَمِّ
اور موجودات میں کامل ترین اور مصنوعات میں حسین ترین اور
الْمَظْهَرَاتِ وَاَمْجَدِ الْكَآئِنَاتِ وَاَسْعَدِ الْمُبْدَعَاتِ
مظاہر میں کامل ترین اور کائنات میں بزرگ ترین مخلوقات میں سعید ترین
وَاَعْجَبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَاَشْرَفِ الْمُكَوَّنَاتِ وَاَجْمَلِ
موجودات میں نادر ترین اور کائنات میں شریف ترین، اور صورتوں
الْمُصَوَّرَاتِ وَاَقْدَمِ الْمُحْدَثَاتِ وَاَكْرَمِ الْبَرِيَّاتِ
میں خوبصورت ترین، عالم حدوث میں قدیم ترین، لوگوں میں معزز ترین پر
وَاَنْجَلِ الْمَجْبُوْلَاتِ وَاَجَلِّ الْمَجْعُوْلَاتِ وَاَطْهَرِ
اور مخلوقات میں بہترین جبلت والے مخلوقات میں سب سے جلیل القدر، اور کائنات میں
الْمَفْطُوْرَاتِ۔ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا وَنَبِيِّنَا
پاک ترین پر۔ یعنی ہمارے سردار ہمارے آقا ہمارے محب و محبوب ہمارے سفارش کرنیوالے ہمارے نبی ہمارے
وَحَفِيِّنَا وَرَسُوْلِنَا وَكَرِيْمِنَا وَرَءُوْفِنَا وَرَحِيْمِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
عنایت فرما ہمارے رسول ہمارے کریم ہمارے شفیق ہمارے رحیم محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد و
وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ مِنْ اَزَلِ الْاٰزَالِ اِلٰى
اصحاب وازواج اور ان کی نسل پر ابد تک آپ کے

اَبَدِ الْاٰبَادِ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ط
ہر معلوم کی گنتی کے برابر۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
یا اللہ! درود و سلام بھیجیے اور برکت نازل فرمائیے ہمارے سردار محمدؐ پر
تَعْصِمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ وَتُزَكِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ بلاؤں سے محفوظ رکھیں اور جملہ خطاؤں سے
الْخَطِيَّاتِ وَتُعْطِيْنَا بِهَا جَمِيْعَ الْمُرَادَاتِ وَتُصْعِدُنَا بِهَا
ہم کو پاک کردیں اور ہم کو جملہ مرادیں عطا فرمائیں اور جسکی برکت سے ہم کو بلند مقامات پر
اَرْفَعَ الْمَقَامَاتِ وَتُوَسِّلُنَا بِهَا غَايَةَ النِّهَايَاتِ مِنْ
عروج عطا فرمائیں اور ہم اُس کے وسیلہ سے جملہ حسنات کے حصول میں ہیں
بِجَمِيْعِ الْحَسَنَاتِ فِى الْعِيْشَةِ وَبَعْدَ الْوَفَاةِ۔ اِنَّكَ
انتہائی کامیابی اس زندگی میں اور وفات کے بعد عطا فرمائیں کہ بیشک آپ ہر چیز
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط
پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ يَا
اے اللہ! اے دعاؤں کے قبول کرنیوالے اے حاجتوں کے بر لانے والے
كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ يَا وَاهِبَ الْعَطِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
اے دشوار معرکوں میں کافی ہونیوالے اے بخششوں کے عطا کرنیوالے بلاؤں کے دفع کرنے والے

يَا غَافِرَ الْخَطِيَّاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ اَجِبْ دَعَوَاتِنَا

اے خطاؤں کو بخشنے والے اے درجات کے بلند کرنے والے ہماری دعاؤں کو قبول فرمائیے

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا وَاكْفِ مُهِمَّاتِنَا وَاَعْطِ سُؤَالَاتِنَا

ہماری حاجتوں کو پورا کیجیے ہمارے معرکوں میں کافی ہو جائیے ہماری مانگوں کو عطا فرمائیے۔

وَادْفَعْ بَلِيَّاتِنَا وَاغْفِرْ خَطِيَّاتِنَا وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا

ہماری بلاؤں کو دفع کیجیے ہماری خطاؤں کو بخش دیجیے ہمارے درجوں کو بلند فرمائیے۔

وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَلُطْفِكَ وَجُوْدِكَ

اور ہمیں اسلام پر موت عطا فرمائیے اپنے فضل و کرم، اپنی مہربانی و بخشش، اپنے احسان و

وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ ۔ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

رحمت و مغفرت سے ۔ اے بہت کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ کرم کرنیوالے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے فریاد کرنیوالوں کی فریاد رسی کرنیوالے اے مدد کرنیوالوں میں بہترین

بِحُرْمَةِ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

مدد کرنیوالے ہم واسطہ دیتے ہیں آپ کے بندے، آپ کے حبیب، آپ کے دوست، آپ کے نبی، رسول

وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ وَخِيَرَةِ خَلْقِكَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

اور آپ کے منتخب اور ہمراز آپ کے برگزیدہ اور آپکی مخلوق میں سب سے برگزیدہ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ

و حرمت کا کہ اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے اُن پر اور اُنکی جملہ آل اولاد اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجے ۔ ہر آن

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ اٰمِيْنَ

روزِ قیامت تک ۔ آمین

(للشیخ الاجل فی سلسلتنا السید کمال الدین الحسینی الچشتی القادری قدس سرہ)

الصَّلٰوةُ الْكِبْرِيْتُ الْاَحْمَرُ

(حضرت غوث الاعظم کا مشہور درود کبریت احمر)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ

یا اللہ! ابد تک اپنا افضل ترین درود اور ہمیشہ کیلئے اپنی سب سے روز افزوں برکت

سَرْمَدًا وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ

اور فضیلت اور کثرت کے لحاظ سے اپنا پاکیزہ ترین سلام بھیجے اُس ذاتِ گرامی پر جو کہ مقام

الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ

انسانی حقائق میں بلند ترین ہے اور جو نازک ایمانی نکات کے مصدر ہیں

وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ

اور مقامِ احسان کی تجلیات کی جلوہ گاہ ہیں ۔ اور اسرار رحمانی کے

الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ

نزول کا محل اور مُلکِ ربوبیت کے نوشہ، اور سلسلۂ

عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ

انبیاء کے نگینے ۔ اور لشکر پیغمبران کے ہراول، اور جمیع مخلوقات میں افضل ترین

الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمَالِكِ

ہیں۔ عزت و عظمتِ الٰہی کے بلند پرچم کے حامل اور درخشاں عزت و

اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ

رفعت کے مہمات الامور کے مالک و مختار ہیں۔ اسرار ازلی کے دیدہ ور انوارِ سابقہ و اولیٰ

اَنْوَارِ السَّابِقَةِ الْاُوْلٰى وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ

کے مشاہدہ کرنے والے اور منشائے الٰہی کے ترجمان ہیں۔ علم و حلم و

وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُوْدِ الْكُلِّيِّ وَالْجُزْئِيِّ

حکمت کے مخزن اور وجودِ کلی و جزدی کے راز کے مظہر ہیں۔

وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ

اور موجوداتِ علوی و سفلی کی آنکھ کی پتلی، اور دو عالم

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيٰوةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى

کے جسم کی روح اور دنیا اور آخرت کی زندگی کا سرچشمہ ہیں۔ بندگی کے اعلیٰ

رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ

مراتب کی بابت والے، اور برگزیدگی کے مقاماتِ اخلاق سے

الْاِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ

متصف ہیں۔ شرفا کے سردار اور اچھے اوصاف کی جامعیت رکھنے والے

الْخَلِيْلِ الْاَكْرَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَعْظَمِ الْمَخْصُوْصِ

سب سے زیادہ معزز دوست اور سب سے بڑے محب و محبوب ہیں جن کے لئے اعلیٰ مراتب

بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ بِاَوْضَحِ

اور مقامات مخصوص ہیں۔ جن کی تائید روشن حجتوں

الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ

اور دلیلوں سے کی گئی ہے جن کو دبدبہ اور معجزات سے مدد دی گئی ہے

الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ السَّرْمَدِيِّ

اور جو شریف جوہر ابدی ہیں۔ اور نورِ قدیم سرمدی ہیں۔

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ

یعنی ہمارے سردار ہمارے نبی محمدؐ جن کو سراہا گیا ہے مخلوقات اور موجودات میں

الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ حَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ نُوْرِ كُلِّ

ہر شاہد و مشہود کے مشکل کشا ہیں۔ اور آنحضرتؐ صاحبِ شہود ہیں وہ ہر شے کا نور ہیں۔ اور

شَيْءٍ وَهُدَاهُ سِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ

انکی ہدایت کا سرچشمہ وہ ہر راز کا راز ہیں اور انکی درخشانی۔ ان سے اسرار کا فرق ظہور میں آیا۔

وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ اَلسِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ

اور انسے انوار پھوٹ نکلے۔ وہ باعتبارِ بطون راز ہیں اور باعتبارِ ظہور نور ہیں۔

اَلسَّيِّدِ الْكَامِلِ اَلْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ

کمال والے سردار ہیں۔ آپکے ذریعہ باب نبوت کھلا اور آپ ہی پر سلسلۂ انبیا ختم ہوا مقصود اولیٰ آپ اور مقصود آخر

الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ

بھی آپ ہیں باطن ہیں ظاہر ہیں سب کے بعد آنے والے اور حشر میں سب سے پہلے اٹھنے والے سے (برائی) منع کرنیوالے اور خیر کا حکم

اَلصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ

بے انتہا مخلوق کی خیر خواہی اور مدد کرنیوالے صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے برائیوں کو مٹانے والے بزرگی اور عزت و شرف والے

اَلْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ السَّاجِدِ

گرامی قدر ایمان والے عبادت گزار اللہ پر توکل کرنیوالے دنیا سے دل نہ لگانیوالے قیام کرنیوالے سجدہ کرنیوالے

اَلتَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ

امرِ الٰہی کی پیروی کرنیوالے اور گواہ دوست سراہے ہوئے دلیل اور حجت وہ ذات منتخب جن کی

اَلْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ

اطاعت کرنیکا حکم دیا گیا خضوع و خشوع کرنیوالے۔ نیکوکار اور مدد چاہنے

اَلْحَقِّ الْمُبِيْنِ طٰهٰ وَيٰسٓ اَلْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ

والے۔ حق، روشن طٰہٰ ویٰس کملی اوڑھنے والے چادر اوڑھنے والے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

پیغمبروں کے سردار پرہیزگاروں کے امام۔ جن پر سلسلۂ نبوت ختم ہوتا ہے۔

وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلنَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ

جملہ جہانوں کے پروردگار کے محب و محبوب۔ برگزیدہ نبی۔ منتخب

الْمُجْتَبٰى اَلْحَكَمِ الْعَدْلِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ اَلْعَزِيْزِ الْحَلِيْمِ

رسول حکم جاری کرنیوالے عدل کرنیوالے حکمت والے علم والے عزت و غلبے والے بردبار

اَلرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ نُوْرِكَ الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ

نہایت شفقت کرنیوالے بیحد رحم والے جو آپ کا قدیم نور۔ اور آپ کی سیدھی راہ

الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہیں۔ اللہ ان پر رحمت اور سلام بھیجے۔

مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَصَفِيُّكَ وَنَبِيُّكَ وَحَبِيْبُكَ

محمدؐ آپ کے بندہ ہیں آپ کے رسول ہیں آپ کے برگزیدہ اور نبی اور آپ کے محب و محبوب

وَاَمِيْنُكَ وَخَلِيْلُكَ وَدَلِيْلُكَ وَوَلِيُّكَ وَنَجِيُّكَ۔ وَاِمَامُ الْخَيْرِ

آپ کے امین آپ کے خاص دوست آپ کی دلیل آپ کے ولی دوست آپ کے ہمراز ہیں نیکی میں پیش رو

وَقَائِدُ الْخَيْرِ وَرَسُوْلُ الرَّحْمَةِ۔ اَلنَّبِيُّ الْاُمِّيُّ الْعَرَبِيُّ

نیکی اور خوبی کی طرف لیجانیوالے اور رحمت کے رسول ہیں۔ نبی اُمی عربی

الْقُرَشِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْاَبْطَحِيُّ الْمَكِّيُّ الْمَدَنِيُّ التِّهَامِيُّ

قریشی ہاشمی ابطحی مکی مدنی تہامی ہیں

اَلشَّاهِدُ الْمَشْهُوْدُ اَلْعَبْدُ الْمَسْعُوْدُ اَلْحَبِيْبُ الشَّفِيْعُ

دیدار کرنیوالے اور دیدار میں آنیوالے سعادت مند بندے۔ محب و محبوب، سفارش کرنیوالے

اَلْحَسِيْبُ الرَّفِيْعُ اَلْمَلِيْحُ الْبَدِيْعُ اَلْعَطُوْفُ الْحَلِيْمُ

صاحبِ حسب رفیع الشان، پُرکشش حُسن والے عجیب بدن والے۔ مہربان بردبار

اَلْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اَلطَّيِّبُ الْمُبَارَكُ الْمَكِيْنُ الصَّادِقُ

سخی اور بخشش والے۔ پاک برکت والے دبدبے والے۔ سچے راست امانت دار۔

الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ اَلْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلَّذِيْ

جنت کی خوشخبری دینے والے دوزخ سے ڈرانے والے نورانی بنادینے والے چراغ، جنہوں نے

اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمْلَتِهَا ۙ وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ
حقیقتوں کا ادراک کیا کثرت کے ساتھ۔ اور مخلوقات میں سب پر فائق ہوئے۔ آپنے انکو محب و محبوب
حَبِيْبًا وَّنَاجَيْتَهُ قَرِيْبًا وَّاَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا ۙ وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ
بنایا اور قریب بلا کر کان میں راز کی باتیں کہیں اور انکو اپنے قریب کر نگہبان ہیں۔ آپنے ان پر ختم کر دی پیغمبری
وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ ۙ وَنَصَرْتَهُ
رہنمائی کو خوشخبریاں دینا، ڈرانا اور نبوت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور ان کی مدد فرمائی
بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ
رعب سے اور ان پر سایہ کیا بادلوں سے۔ آپنے ان کے لیے سورج کو پلٹا دیا اور ان کیلئے چاند
لَهُ الْقَمَرَ وَاَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى
کے دو ٹکڑے کر دیے۔ اور آپ ان کو لے گئے ایک رات مسجد حرام سے
الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ۙ اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۙ اِلٰى سِدْرَةِ
مسجد اقصیٰ تک۔ بلند آسمانوں کی طرف۔ سدرۃ المنتہیٰ
الْمُنْتَهٰى ۙ اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۙ وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ
کی طرف۔ قاب قوسین کی طرف یا اس سے بھی قریب تر۔ آپنے انکو بہت بڑی نشانی
الْكُبْرٰى ۙ وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى ۙ وَاَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ
دکھائی اور انکو اعلیٰ ترین مراد عطا فرمائی۔ اور آپ نے انکو عزت بخشی مخاطبت
وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ ۙ
نگہبانی روبرو حضوری، مشاہدہ اور آنکھوں سے دید کی۔

وَخَصَصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى ۙ
اور آپ نے انکو خاص طور پر منتخب کیا عظیم الشان وسیلے و شفاعت کبریٰ کیلئے
يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ ۙ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ
حشر میں سب سے بڑے خوف کے دن۔ اور آپنے ان کے لیے ایسے کلمات جمع
الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ ۙ وَجَعَلْتَ اُمَّتَهُ خَيْرَ الْاُمَمِ ۙ
کیے جو مقدار کے اعتبار سے کم اور معنی کی کثرت رکھتے ہیں اور حکمت کے جواہر ہیں۔ اور آپنے انکی امت کو تمام امتوں میں بہترین بنایا
وَغَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ ۙ اَلَّذِيْ
اور بخش دیا آنحضرت کا گناہ جو پہلے واقع ہوا اور بعد کو واقع ہوا۔ آنحضرت
بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ
جنہوں نے پہنچایا رسالت کو اور ادا کیا امانت کو اور خیر خواہی کی امت کی اور کھولدیا
الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ ۙ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ
دکھ کو اور اجالا کر دیا تاریکی میں۔ اور جہاد فرمایا اللہ کی راہ میں اور عبادت کرتے رہے اپنے رب
رَبَّهُ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ ۙ
کی یہانتک کہ آگئی ان کے پاس موت۔
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ
یا اللہ تعالیٰ آپ انکو مقام محمود پر کہ ان کے بارے میں رشک کریں اگلے
وَالْاٰخِرُوْنَ ۙ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهِ ۔
اور پچھلے۔ یا اللہ انکو عظمت عطا فرمایئے دنیا میں ان کے ذکر کی بلندی کے ساتھ

وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَآءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ

اور ان کے دین کے غلبے کے ساتھ اور ان کی شریعت کو جاری رکھ کر اور آخرت میں ان کی امت کے حق میں

فِيْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبِنْ فَضْلَهٗ

ان کی شفاعت کے ذریعہ اور زیادہ دیجئے ان کو اجر و ثواب ہمیشہ جاری رکھیے ان کی فضیلت کو

عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَتَقْدِيْمَهٗ عَلٰى كَآفَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اگلوں اور پچھلوں پر۔ اور ان کو جملہ مقربین پر مقدم رکھئے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا

یا اللہ قبول فرمائیے ان کی بڑی سفارش کو اور (مزید) بلند کیجئے ان کے بلند درجے کو۔

وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اَعْطَيْتَ

اور عطا فرمائیے ان کی مانگ کو دین و دنیا میں جس طرح آپ نے عطا فرمایا

اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ

حضرت ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کو۔ یا اللہ آنحضرتؐ کو شرف کے لحاظ سے اپنے

شَرَفًا وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ

معزز ترین بندوں میں سے بنائیے اور درجے کے لحاظ سے اپنے نزدیک سب سے زیادہ

خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ

رفیع المرتبت بندوں میں سے بنائیے۔ اور رفعت مقام کے لحاظ سے ان سب سے بڑا

حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور شفاعت کے لحاظ سے سب سے زیادہ منزلت والا بنائیے یا اللہ ان کی دلیل کو عظمت عطا فرمائیے اور ان کی حجت کو روشن کیجئے

اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ

اور پوری کیجئے ان کی تمنا اور مراد کو ان کے گھر والوں اولاد کے بارے میں۔ یا اللہ

وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

ان کی اولاد اور امت میں ان کی اتباع کی توفیق عطا فرمائیے جیسے کہ آپ نے ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرمائی اور ان کو ہماری طرف سے بہترین

وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى

جزا عطا فرمائیے اس جزا سے جو آپ نے کسی نبی کو امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو۔ تمام انبیاء کو جزائے خیر عطا فرمائیے یا اللہ رحمت بھیجئے آنحضرتؐ

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَسَلِّمْ

اور ان کی آل اولاد اصحاب و ازواج متبعین پر اور خوب خوب کثرت سے سلام

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا

بھیجئے ہمیشہ ہمیشہ۔

(الغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ ہمارے سردار محمدؐ اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر درود بھیجئے

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

ایسا درود جس کی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں

وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

اور آپ ہماری حاجتیں بر لائیں اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

پاک کر دیں۔ اور جس کی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرائیں

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ

اور دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں آپ ہم کو مرادوں کی انتہا تک

فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پہنچا دیں کیونکہ بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۹ : ۲۳)

اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ

حزب ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بے انتہا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلَاتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا اللہ! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی نیت کی ہے

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِكَ وَتَعْظِيْمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کے حکم کی تعمیل میں اور آپ کے نبی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

کی تعظیم کی غرض سے۔ آپ اپنے فضل و احسان سے اس درود کو میری طرف سے قبول

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ

فرمائیے۔ اور میرے دل سے غفلت کا پردہ اٹھا دیجئے اور مجھے اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں

الصّٰلِحِيْنَ ۝

شامل کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً

یا اللہ! ہمارے سردار محمد اور ان کی آل اولاد اور صحاب پر رحمت بھیجئے اتنی تعداد میں

دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ ط

جو علم الٰہی میں ہیں ایسی رحمت جس کا سلسلہ دوام اللہ تعالیٰ کی بادشاہی کی ہمیشگی کیساتھ جاری ہے اور سلام بھی بھیجیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

سلام ہو آپ پر اے نبی - اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَامِلَ الذَّاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے کامل ذات والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَمِیْلَ الصِّفَاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے عمدہ صفات والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُنْتَھَی الْغَایَاتِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے مقاصد کی انتہا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَشْرَفَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بڑا بزرگ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَکْرَمَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ بخشش کرنیوالے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَفْضَلَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ فضیلت والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ عظمت والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَرْحَمَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْلَمَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ بردبار

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ

اللہ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کی آل اولاد اور اصحاب پر

دَآئِمًا اَبَدًا ط

ہمیشہ ہمیشہ (للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے روحوں کی روح

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَشْبَاحِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے تعینات کے نور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تَاجَ الْعَوَالِمِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے جملہ جہانوں کے تاج

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَمْسَ الْمَکَارِمِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے بزرگیوں کے آفتاب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بُغْیَۃَ الْمَقَاصِدِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے مطلوبوں کے مطلوب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَجْمَعَ الْمَحَامِدِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے خوبیوں کے جامع

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْکَوْنَیْنِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے دو عالم کے نور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَخْرَ الثَّقَلَیْنِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے جن وانس کے مایۂ ناز فخر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ وَاَزْوَاجِکَ

رحمت بھیجے اللہ آپ پر اور آپکی آل اولاد واصحاب اور آپکی بیبیوں پر اور آپکی امت پر

وَاُمَّتِکَ صَلٰوۃً تَجْمَعُنَا بِھَا عَلَیْکَ وَتَجْعَلُنَا بِھَا مِنْ کُمَّلِ

ایسی رحمت جسکی برکت سے ہم آپکے پاس جمع ہو جائیں اور آپ ہمکو ایسا بنا دیں کہ ہم آپکے حضور میں

الْمُتَاَدِّبِیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ ؕ

پوری طرح ادب شناس بن کر رہیں۔

(للفتحی محمد المراکشی رضی اللہ عنہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے مخلص دوست

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے دلی دوست

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے محب ومحبوب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے شرف عطا فرمایا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے بزرگی عطا فرمائی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَلَّمَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے علم سکھایا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جس کو اللہ نے عظمت عطا فرمائی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے وہ جسکو اللہ نے (اپنے اخلاق سے) زینت دی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

رحمت وسلام ہو آپ پر اے پیغمبروں کے سردار

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے وہ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے پیشوا

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے گنہگاروں کیلئے سفارش کرنیوالے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کے لئے رحمت

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہترین

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے عرش کے نور

صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ

درود ہوں اللہ اور اسکے فرشتوں کے۔ اور اس کے نبیوں اور اسکے رسولوں کے اور اس کے

عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

عرش کے اٹھانیوالے فرشتوں کے اور اسکی جملہ مخلوق کے ہمارے سردار محمد پر اور آنکی جملہ آل

صَحْبِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

اولاد اور اصحاب کے انصاف کے دن تک۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے محب و محبوب

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے پیغمبروں کے سردار

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے وہ جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے سارے جہانوں کے لئے رحمت

اَنْتَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

آپ ایمان والوں پر بے حد شفیق اور رحمت خاص والے ہیں

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

آپ قطعاً اخلاق حسنہ کے اعلیٰ معیار پر ہیں

اَنْتَ مَوْلَایَ اَنْتَ مَلْجَایَ

آپ میرے آقا ہیں آپ میری پناہ گاہ ہیں۔

یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

اے ہدایت والے نبی آپ پر سلام ہو

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

اے لوگوں کے لئے سفارش کرنیوالے آپ پر سلام ہو

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ دَائِمًا اَبَدًا

رحمت بھیجے اللہ آپ پر اور سلام بھیجے ہمیشہ ہمیشہ

(وللمؤلف مولانا الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر

مُحَمَّدٍ ۔ وَاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ ۔

اور عطا فرمائے آپ کو وسیلہ، بزرگی اور بلند مرتبہ

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ۔ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور اٹھائے انکو مقام محمود پر جس کا آپ نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے کہ بیشک آپ اپنے وعدہ

الْمِیْعَادَ ۔

کے خلاف نہیں کرتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

یا اللہ! رحمت وسلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل اولاد پر۔

مُحَمَّدٍ ۔ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَیْرًا وَّاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ

اور انکو اس جزا سے بڑھ کر جزا عطا فرمائیے جو آپ نے کسی نبی کو انکی امت کی طرف سے

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

عطا فرمائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْجَوْهَرِ

یا اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر جو پوشیدہ جوہر ہیں درود وسلام

الْمَخْزُوْنِ ۔ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا یَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ

بھیجئے۔ جو کچھ ہو چکا ہے اسکی تعداد کے برابر اور جو کچھ ہو رہا ہے اُسکی تعداد کے برابر

كَائِنٌ فِیْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ ۔ صَلٰوةً اَجْرُهَا لَدَیْكَ

اور آپکے پوشیدہ راز کے لحاظ سے جو کچھ ہونیوالا ہے اُسکی تعداد کے برابر۔ ایسا درود جس کا اجر آپکے پاس ہمیشہ

غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۔ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْكَافِ

جاری ہے۔ اور آپکی آل اولاد اور اصحاب پر بھی اسی طرح اے وہ جن کا حکم کاف اور

وَالنُّوْنِ ۔ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ

نون کے درمیان ہے (یعنی کن ہے) اُسکا امر (حکم) یہی ہے کہ جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے

كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

تو اُسکو کہہ دیتا ہے ہوجا بس وہ ہوجاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جسکے ہاتھ میں ہر چیز کا اقتدار اعلیٰ ہے

شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور تم سب کو اسکی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى - وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

یااللہ! قبول فرمائیے اُن کی بڑی سفارش - اور اُن کے عالی مرتبہ کو

الْعُلْيَا - وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى -

اور بلند فرمائیے - اور اُن کی مانگ کو دین و دنیا میں عطا فرمائیے -

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ - وَاِظْهَارِ

یااللہ! انکو عظمت و بزرگی عطا فرمائیے دنیا میں اُن کے ذکر کو بلند کرکے - اور اُنکے دین کو

دِيْنِهٖ - وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ - وَفِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ

غلبہ دیکر - اور اُنکی شریعت کو جاری رکھکر - اور آخرت میں اُنکی امت کے بارے میں اُنکی سفارش کو قبول کرکے -

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ - وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ - وَثَقِّلْ

یااللہ! بلند کیجیے اُن کا درجہ اور بزرگی عطا فرمائیے اُنکے مقام اور حیثیت کو - اور بھاری کیجیے

مِيْزَانَهٗ - وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ - وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ - وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ -

اُنکی ترازو - اور زیادہ عطا فرمائیے اُنکو ثواب - اور روشن فرمائیے اُنکی دلیل کو اور غالب کیجیے اُنکی ملت کو

وَاَضِئْ نُوْرَهٗ - وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ - وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ

اور درخشاں کیجیے اُنکے نور کو - اور ہمیشہ قائم رکھیے اُنکی بزرگی کو اور اُنکو عظیم الشان بنائیے سب نبیوں میں اے رحم

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ

یااللہ! انکی محبت ڈالیے برگزیدہ بندوں میں اور مودت قائم کیجیے مقرب بندوں میں -

مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ - وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ

اور اُن کا ذکر بلند کیجیے اعلیٰ بندوں میں اور سلام ہو ان پر اور اللہ کی رحمت اور اسکی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ -

برکتیں ہوں -

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَطَاعَكَ

رحمت و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول جس نے آپ کی اطاعت کی

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ اَنْتَ

بلا شبہ اس نے اللہ کی اطاعت کی - اور جس نے آپکی نافرمانی کی بلا شبہ اس نے اللہ کی نافرمانی کی - آپ ہمارا

وَسِيْلَتُنَا اِلَى اللّٰهِ وَاَنْتَ الْغِيَاثُ فَاَغِثْنَا بِجَاهِكَ

وسیلہ ہیں اللہ کی جناب میں - اور آپ فریادرس ہیں بس ہماری فریادرسی فرمائیے اپنی وجاہت و

الْوَجِيْهِ الَّذِيْ لَا يَرُدُّهُ اللّٰهُ

عزت والے مرتبے کے واسطے سے جس کو اللہ رد نہیں فرماتا -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ - قَدْ ضَاقَتْ

یااللہ! رحمت و سلام بھیجیے ہمارے سردار محمد ﷺ پر کہ میری تاب و توان باقی نہ رہی اور

حِيْلَتِيْ - وَاَنْتَ وَسِيْلَتِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اس حال میں آپ ہی میرا وسیلہ ہیں یا رسول اللہ -

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ

یااللہ! بیشک میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں آپکے نبی آپکے حبیب محمد کے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ۚ يَا مُحَمَّدُ

وسیلہ ہے۔ اللہ تعالےٰ رحمت و سلام بھیجے آنحضرتؐ پر جو رحمت والے نبی ہیں۔ یا محمدؐ

إِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ أَنْ يَقْضِيَ لِي حَاجَتِي ۚ

بیشک میں آپکا وسیلہ پکڑتا ہوں آپکے رب کی طرف کہ وہ میری حاجت برلائے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ

یا اللہ! آپکے حبیب منتخب کو آپکی بارگاہ میں جو مرتبہ حاصل ہے اسی کا واسطہ دیکر میں آپ سے

الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ ۚ يَا سَيِّدِيْ يَا مُحَمَّدُ ۔ إِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ

مانگتا ہوں اور آپکی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اے میرے سردار محمدؐ میں آپکا وسیلہ پکڑتا

إِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ ۚ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ

ہوں آپکے پروردگار کی بارگاہ میں پس میرے لئے سفارش فرمائیے عظمت والے آقا کے پاس اے پیارے رسول پاک

الطَّاهِرُ ۚ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ بِجَاهِهِ عِنْدَكَ ۚ

یا اللہ اب میرے بارے میں آنحضرتؐ کی سفارش قبول فرمائیے انکی مرتبت کیواسطے جو آپکے نزدیک ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ

یا اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی جسے مانگا آپ سے آپکے ان نبی اور آپکے رسول محمدؐ نے اللہ ان پر

نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

رحمت و سلام بھیجے۔ اور میں آپکی پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جس سے آپ کی پناہ

شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ

چاہی آپ کے نبی اور آپ کے رسول محمدؐ نے۔ اللہ ان پر رحمت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ

سلام بھیجے۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ

یا اللہ! اے بڑے مہربان۔ اے بے انتہا رحم کرنیوالے۔ اے تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھکر رحم کرنے والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ

اے زندہ اے قائم اور قائم رکھنے والے۔ اے بلند و بالا۔ اے عظمت والے۔ اے جلال و کرم والے۔

مُدَّنَا بِمَدَدِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ

ہمیں قوت دیجئے اس مدد سے جو آپنے محمدؐ کو عطا فرمائی جو آپکے بندے آپکے رسولؐ آپکے نبی آپکے خاص

وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ

دوست آپکے محب و محبوب اور آپکے خاص دوست ہیں اللہ ان پر رحمت و سلام بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِحُبِّكَ لِحَبِيْبِكَ

یا اللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اور آپکی طرف وسیلہ پکڑتا ہوں آپکی محبت کے واسطے سے جو آپکو اپنے حبیب سے ہے اور آپکے

وَبِحُبِّ حَبِيْبِكَ لَكَ ۔ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُنَا

حبیب کی محبت کیواسطے سے جو آپکے لئے ہے کہ آپ وہ رحمتیں ہمارے سردار محمدؐ پر برسائیں جنکی برکت سے آپ ہم کو

بِهَا مَخْصُوْصِيْنَ بِفَضْلِ اللّٰهِ ۔ وَمَأْمُوْرِيْنَ بِأَمْرِ اللّٰهِ ۔ وَمُجَاهِدِيْنَ

خاص کردیں فضل الٰہی کیلئے۔ اور مامور بنا دیں امر الٰہی کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور اللہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَفِي اللّٰهِ ۔ وَمَحْفُوْظِيْنَ بِحِفْظِ اللّٰهِ ۔ وَمَنْصُوْرِيْنَ

کیلئے جہاد کرنیوالا بنا دیں۔ اور ہم کو اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں محفوظ کردیں۔ اور اللہ کی نصرت د

بِنَصْرِ اللّٰہِ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

مدد سے مظفر و منصور کر دیں کہ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

(للمولف مولانا محمد الیاس البرنی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ نَبِیِّ

یا اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کی طرف پیغمبروں کے سردار کا جو رحمت والے نبی ہیں

الرَّحْمَۃِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَتِہٖ عِنْدَکَ وَبِقَدْرِہٖ

اور امت کی سفارش کرنے والے ہیں۔ یا اللہ۔ واسطہ سے اُس جاہ و عزت اور قدر و منزلت کے

لَدَیْکَ نَسْئَلُکَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ۔ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ

جو آنحضرت صلعم کو آپ کے نزدیک حاصل ہے ہماری عرض آپ سے یہ ہے کہ فیصلہ کے وقت ہم کامیاب ہوں۔ نصیب ہو اور نیکوں کی زندگی

وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ۔ وَمُرَافَقَۃَ الْاَنْبِیَآءِ ط وَنَحْنُ

دشمنوں پر غلبہ اور نبیوں کی رفاقت و لطف بھی ہمیں عطا ہوں کہ ہم آپ کے

عِبَادُکَ الضُّعَفَآءُ۔ لَا نَعْبُدُ سِوَاکَ۔ وَلَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا

کمزور ناتواں بندے ہیں ہم آپکے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور جب ہم پر مصیبت آن پڑتی ہے تو ہم

الضُّرُّ اِلَّا اِیَّاکَ ط فَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ وَاَجِبْ دَعَوَاتِنَا۔ وَاقْضِ

آپکے سوا کسی سے طلب نہیں کرتے ہیں ہمکو ہر خوف سے محفوظ فرما لیجئے اور ہماری دعاؤں کو قبول فرمائیے

حَاجَاتِنَا۔ فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا۔ وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا۔ وَارْحَمْنَا

اور ہماری حاجتوں کو بر لائیے۔ ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرمائیے۔ اور ہم پر رحم فرمائیے

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِجَاہِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ

یا اللہ ہم آپ کی طرف آپ کے نبی، آپ کے محب و محبوب

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَنْ تُحْیِیَ قُلُوْبَنَا

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پکڑتے ہیں تاکہ آپ ہمارے دلوں کو زندہ کر دیں اُن کے

بِنُوْرِ حَیٰوۃِ قَلْبِہِ الْوَاسِعِ۔ لِکُلِّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا وَّھُدًی

دل کی زندگی کے نور سے جو چھا گیا ہے ہر شے کو رحمت و علم کے اعتبار سے اور خصوصاً مسلمانوں کے

وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ط وَتَشْرَحَ صُدُوْرَنَا بِنُوْرِ صَدْرِہِ

حق میں ہدایت و بشارت کے اعتبار سے۔ اور تاکہ آپ ہمارے سینوں کو علم و حلم سے کھول دیں

الْجَامِعِ۔ مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ وَّضِیَآءً وَّذِکْرًا

انکے جامعیت رکھنے والے سینہ کے نور سے کہ وہ مصداق ہے آپکے اس ارشاد کا کہ ہم نے کتاب میں کسی چیز کی

لِّلْمُتَّقِیْنَ ط وَتُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُوْمِ۔ کُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْٓ

کوتاہی و کمی نہیں رکھی اور وہ روشنی اور نصیحت متقیوں کے لئے اور تاکہ آپ (اس سینہ مبارک کے) علوم انوار سے ہمیں

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ط بِفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ عَلَیْنَا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

علم عطا فرمائیں جو مصداق ہے اس آیت کا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر ایک کھلی اصل کتاب میں۔ ہم اپنا فضل

و رحم فرما کر یہ دعا قبول فرمائیے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

(للغوث الاعظم الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ ۔ وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ ۔ وَمِنْكَ سَاَلْتُ

یا اللہ! میں آپ ہی کا وسیلہ پکڑتا ہوں۔ اور آپ ہی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اور آپ ہی سے

وَفِيْكَ رَغِبْتُ ۔ لَا اَسْئَلُكَ سِوَاكَ ۔ وَلَا اَطْلُبُ مِنْكَ

مانگتا ہوں۔ اور آپ ہی کو چاہتا ہوں۔ میں آپ سے آپ کے سوا کچھ نہیں مانگتا۔ میں آپ سے آپ کے سوا کچھ اور

اِلَّا اِيَّاكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ قَبُوْلِ ذَالِكَ بِالْوَسِيْلَةِ

طلب نہیں کرتا۔ یا اللہ میں آپ کی طرف وسیلہ پکڑتا ہوں اس (دعا) کی قبولیت کے لئے

الْعُظْمٰى ۔ وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى ۔ وَالصَّفِيِّ الْمُصْطَفٰى

وسیلۂ عظمیٰ اور فضیلت کبریٰ کا۔ اور منتخب برگزیدہ دوست اور نبی مجتبیٰ

وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

کا۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ اور اسکی برکت سے میں آپ سے درخواست

وَبِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ صَلٰوةً اَبَدِيَّةً سَرْمَدِيَّةً ۔

کرتا ہوں کہ آپ ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جاری رہنے والی رحمت نازل فرمائیں

للشیخ الاکبر الشیخ محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ۔ وَرَسُوْلِكَ

یا اللہ! یا پروردگار۔ میں واسطہ دیتا ہوں آپ کے منتخب نبی اور آپ کے پسندیدہ رسول

الْمُرْتَضٰى ۔ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ

کی جاہ و منزلت کا کہ۔ پاک کیجئے ہمارے دلوں کو ہر ایسی کیفیت سے۔ جو ہم کو دور کر دے آپ کے

مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ ۔ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

مشاہدے سے اور آپ کی محبت سے۔ اور ہم کو موت دیجئے مسلک سنت و جماعت پر

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ ۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔

اور آپ کی ملاقات کے ذوق و شوق پر۔ اے جلال و کرم والے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۔

اور خوب خوب سلام بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا حُجُبِيْ

یا اللہ۔ درود بھیجے ہمارے سردار محمد پر ایسا درود جس کی برکت سے آپ میرے حجابوں

وَتُنَوِّرُ بِهَا قَلْبِيْ وَتُؤَكِّدُ بِهَا حُبِّيْ ۔ وَتُحَقِّقُ بِهَا قُرْبِيْ

کو اٹھا دیں اور میرا قلب روشن فرما دیں۔ اور اس کی برکت سے میری محبت کو مستحکم فرما دیں۔ اور قرب کو

وَتُؤَهِّلُنِيْ لِرُؤْيَتِهٖ وَمُشَاهَدَتِهٖ ۔ وَتُسْعِدُنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ

میرا مقام بنا دیں اور مجھے آنحضرت کی رویت اور مشاہدہ کا اہل بنا دیں اور ان سے گفتگو اور بمد برمصدی کی سعادت

وَمُشَافَهَتِهٖ ۔ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا ۔

بھی مجھے عطا فرمائیں۔ اور ان پر خوب خوب سلام بھیجئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَاٰلِهِ الْمُجْتَبٰى ۔

یا اللہ رحمت بھیجے محمد برگزیدہ پر اور ان کی برگزیدہ اولاد پر۔ آپ کے

بِعَدَدِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى. لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

آپکے اسماءِ حسنٰی کی تعداد کے برابر جن کو نہ گنا جا سکتا ہے اور نہ انکا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یا اللہ

مُحَمَّدًا حَبِيْبَكَ مُعَايَنًا بِعَيْنِيْ. كَمَا جَعَلْتَهٗ مُشَاهَدًا فِيْ قَلْبِيْ

اپنے محبوب محمد صلعم کو میری آنکھ سے دکھا دیجئے جس طرح آپ نے انکا میرے قلب میں مشاہدہ کرایا ہے

يَا رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ. نَوِّرْ وَشَرِّفْ عَيْنِيْ

اے رسول! اللہ آپ پر رحمت بھیجے۔ میری آنکھوں کو منوّر اور مشرف فرمائیے

بِمُعَايَنَتِكَ وَرُؤْيَتِكَ. كَمَا نَوَّرْتَ وَشَرَّفْتَ قَلْبِيْ

اپنے معائنہ اور رویت سے، جس طرح آپ نے قلب کو منوّر و مشرف فرمایا!

مُشَاهَدَتِهٖ فَاِنِّيْ مُشْتَاقٌ اِلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. صَلَّى اللّٰهُ

اپنے مشاہدہ سے۔ کیونکہ میں آپکے (دیدار) کا مشتاق ہوں۔ یا رسول اللہ۔ اللہ آپ پر

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَسَلَّمَ.

رحمت بھیجے اور آپ کی اولاد (آل) اور اصحاب پر اور سلام بھی بھیجے۔

(للسید حسن الدہلوی رسول نما علیہ الرحمہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ. فَلَا تَحْرِمْنِيْ

یا اللہ بیشک میں ایمان لایا محمد صلعم پر حالانکہ میں نے ان کو نہیں دیکھا۔ پس نہ محروم فرمائیے مجھ کو

فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ. وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ. وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ

انکے دیدار سے جنت میں اور انکی رفاقت عطا فرمائیے۔ اور مجھ کو وفات نصیب کیجئے ان کے دین پر

وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا. لَا نَظْمَأُ

اور پلائیے مجھ کو ان کے حوض (کوثر) سے پانی سیراب کرنے والا، خوش ذائقہ، خوشگوار کہ ہم اس کے بعد ابد تک

بَعْدَهٗ اَبَدًا. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

پیاسے نہ ہوں۔ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِشُهُوْدِ طَلْعَتِهٖ فِي الدَّارَيْنِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

یا اللہ ہم کو دین و دنیا میں مستفید فرمائیے۔ آنحضرت صلعم کی رویت کے حصول سے یا اللہ آپ

لَنَا اَنِيْسًا فِي الْكَوْنَيْنِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا عِنْدَهٗ مِنْ

آنحضرت صلعم کو دو عالم میں ہمارے لئے انیس بنائیے۔ یا اللہ ہم کو ان کے پاس ایسے لوگوں میں سے

اَهْلِ الْعِنَايَةِ فِي الْبِدَايَةِ وَالنِّهَايَةِ. اٰمِيْنَ. يَا رَبَّ

بنا دیجئے جن پر ان کی نظر عنایت ہو، ابتدا میں بھی اور انتہا میں بھی۔ آمین اے پروردگار سب

الْعٰلَمِيْنَ.

جہانوں کے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَالْمَوْتَ عَلٰى

یا اللہ! ہم آپ سے مانگتے ہیں استقامت آنحضرت صلعم کی سنت پر اور موت ان کی

مِلَّتِهٖ. وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ. شَرْبَةً

ملت (مذہب) پر، پلائیے ہم کو ان کے حوض (کوثر) سے ان کے دست مبارک سے ایسا شربت خوش ذائقہ

هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

مزیدار کہ ہم اس کے بعد کبھی پیاسے نہ ہوں۔ بیشک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً کَامِلَۃً - وَاجْعَلْنِیْ

یا اللہ! رحمت کاملہ نازل فرمائیے ہمارے سردار محمدؐ پہ - اور مجھے ان کی شریعت پر قائم

قَائِمًا بِشَرِیْعَتِہٖ - عَالِمًا بِحَقِیْقَتِہٖ - حَتّٰی تُوْصِلَنِیْ بِھَا اِلٰی

رکھیے اور حقیقت محمدی کا عالم - یہاں تک کہ اسی کی برکت سے آپ اُن کی جناب میں

حَضْرَتِہٖ ط وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِہٖ مِنْ نُّوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ ط

مجھے پہنچادیں - اور میرے قلب کو روشن فرمادیں ان کے نور سے جو آپ کے نور کے نور سے ہے

یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ط اَکْرِمْنِیْ بِنُوْرِ جَمَالِکَ یَا کَرِیْمُ

اے نور کے نور اے جاننے والے اس چیز کے جو سینوں میں ہے مجھے عزت بخشیے اپنے جمال کے نور سے اے کریم

یَا رَحِیْمُ ط وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

اے رحیم - اور جو کوئی اللہ کو مضبوط پکڑتا ہے تو اس کو ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کیجاتی ہے اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ساری خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ کَمَا اٰمَنَّا بِہٖ وَلَمْ نَرَہٗ،

یا اللہ! ہمارے اور آنحضرتؐ کے درمیان بُعد کو دور کر کے ہم کو اور انکو اکٹھا کر دیجیے جیسا کہ ہم ان کو دیکھے بغیر

وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَہٗ وَتُوْرِدَنَا

ایمان لاکر ان سے قریب ہوگئے ہیں ہمارے اور ان کے درمیان بُعد کو فرق نہ رکھیے یہانتک کہ آپ ہم کو داخل فرمائیں

حَوْضَہٗ - وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِہٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَیْھِمْ مِّنَ

وہاں جہاں انکو داخل کیا جائے اور ہمکو اتاریں انکے حوض پر اور شامل فرمائیں ہمکو انکے رفیقوں میں اُن حضرات کیساتھ جن پر آپ نے

النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ

انعام فرمایا - پیغمبروں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین ہیں سے کہ یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں

اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ شَاْنَہٗ وَشَرِّفْ بُنْیَانَہٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَہٗ

یا اللہ! آنحضرتؐ کی شان کو بڑھائیے اور ان کے مقام کو بلند فرمائیے انکی دلیل کو روشن

وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَہٗ - وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ فِیْ اُمَّتِہٖ - وَاسْتَعْمِلْنَا

کیجیے اور انکی فضیلت مرتبت کو ظاہر کیجیے - اور امت کے معاملے میں اُنکی سفارش کو قبول فرمائیے اور

فِیْ سُنَّتِہٖ - وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ - وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَتَحْتَ

ہم سے انکی سنت کی پیروی میں کام لیجئے - اور ہم کو انکے دین پہ وفات دیجئے اور ہمارا حشر انکی جماعت میں انکے پرچم کے

لِوَآئِہٖ - وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِہٖ - وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ - وَاسْقِنَا

نیچے کیجیے اور ہم کو ان کے رفیقوں میں شامل کیجیے اور ہم کو ان کے حوض پر اتاریئے - اور ہمیں ان کا

بِکَاْسِہٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِہٖ - اٰمِیْنَ - یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

جام پلائیے - اور ہم کو ان کی محبت سے متمتع فرمائیے - آمین - اے پروردگار جملہ جہانوں کے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَیْہِ بَیْنَنَا وَبَیْنَ عَذَابِکَ حِجَابًا

یا اللہ - ہمارے درودوں کو ــــ ہمارے اور آپ کے عذاب کے درمیان پردہ بنا دیجیے

وَلِرِضَاکَ سُلَّمًا وَّلِرَحْمَتِکَ بَابًا - یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اور اپنی خوشنودی کیلئے زینہ بنائیے اور اپنی رحمت کیلئے دروازہ بنائیے - اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ ۔ وَعَلٰى

یا اللہ! آنحضرتؐ پر درود کی برکت سے ہم کو کامرانوں میں شامل فرمائیے اور ان کے

حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ۔ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ

حوض پر اُترنے والوں اور سیراب کرنیوالوں میں بنا لیجیے ۔ اور ہمارے اور انکے درمیان قیامت کے دن کوئی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

آڑ نہ رکھیے ۔ اے سارے جہان کے پروردگار! اور بخش دیجیے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو

وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اور جملہ مسلمانوں کو کہ ساری خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ۔ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ

یا اللہ! ہم کو زندہ رکھیے آنحضرتؐ کی سنت پر اور ہم کو وفات نصیب کیجیے ان کے دین پر اور

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ۔ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ

ہم کو ان لوگوں میں شامل کیجیے جنکی آنحضرتؐ سفارش فرمائیں گے اور ہمارا حشر انہی کی جماعت میں کیجیے اور ہم کو ان کے

وَجَهْدِهٖ ۔ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ۔ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ ۔ اٰمِيْنَ ۔

کاسۂ مبارک کی پیاس عطا فرمائیے اور ہم کو انکے حوض پر اُتاریے اور ہم کو ان کا جام پلائیے ۔ آمین

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اے پروردگار سارے عالموں کے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ

یا اللہ! ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بن دیکھے ایمان لائے ۔

فَمَتِّعْنَا اَللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ ۔ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ

پس اے اللہ ہم کو دونوں عالم میں انکے دیدار سے متمتع فرمائیے اور ہمارے قلوب کو انکی محبت پر قائم رکھیے ۔ اور ہم سے

وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْ سُنَّتِهٖ ۔ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۔ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ

انکی سنت کی پیروی میں کام لیجیے اور ہمیں وفات دیجیے انکے دین پر اور انکی نجات پانیوالی جماعت اور اُن سے

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ ۔ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ

کامرانی حاصل کرنے والے لشکر میں ہمارا حشر کیجیے ۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس محبت کا جس پر ہم

قُلُوْبُنَا مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جُنْدَ وَلَا مَالَ

جنکے دل جمع ہیں اور متحد ہو گئے ہیں اُس دن ہم کو نفع دیجیے جب نہ کوشش نہ مال نہ اولاد کام آئینگے

وَلَا بَنِيْنَ ۔ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى ۔ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ

ہم کو ان کے انتہائی پاکیزہ حوض پر اُتاریے ۔ اور ہم کو ان کا بھر پور جام

الْاَوْفٰى ۔ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

پلائیے اور ہمارے لئے حرم کعبہ اور حرم نبوی کی زیارت کو آسان کر دیجیے قبل اس کے کہ ہمیں موت آجائے

تُمِيْتَنَا ۔ وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ ۔ صَلَّى اللّٰهُ

اور ہمیشہ کے لئے ہمیں قیام نصیب کیجیے اپنے حرم میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ تَتَوَفَّانِيْ ۔

حرم میں یہاں تک کہ ہمیں موت آجائے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

یا اللہ! درود بھیجے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آل اولاد و

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ صَلٰوةً تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِيْ

اصحاب اور انکی بیبیوں اور اُن کی نسل پر ایسا درود جس کی برکت سے آپ میرا سینہ کھول دیں (نور اسلام سے)

وَتُيَسِّرُ بِهَا اَمْرِيْ ؕ

اور میرے معاملہ کو آسان کر دیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّ

یا اللہ! درود بھیجئے ہمارے سردار آقا محمدؐ پر ایسا درود جس کی برکت سے میری مشکل آپ

بِهَا عُقْدَتِيْ ۔ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ ۔ وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ

حل فرمادیں ۔ اور میرے دُکھ کو دور فرمادیں ۔ اور میری حاجت کو بر لائیں کہ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

آپ بے شک ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ۔ عَلٰى

یا اللہ! ہر لحظہ اور ہر سانس پر آپ کے ہر معلوم کی تعداد کے برابر رحمت کاملہ اور سلام کامل بھیجئے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ ۔ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ

ہمارے سردار محمدؐ پر اور انکی آل اولاد اور اصحاب پر جنکی برکت سے مشکلیں حل ہو جائیں اور ساری مصیبتیں دور

وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ ۔ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ

ہو جائیں اور جملہ حاجات پوری ہو جائیں اور تمام رغبات حاصل ہو جائیں اور حسن انجام بھی حاصل

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ

ہو جائے کہ بادلوں کو پانی دیا جاتا ہے ۔ آنحضرتؐ کے روئے مبارک کے

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ

کے صدقے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَبِيْبِ الْمَحْبُوْبِ ،

یا اللہ! رحمت بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر جو آپکے پیارے دوست ہیں ۔

شَافِي الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الْكُرُوْبِ ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

امراض سے شفا دینے والے اور دردوں کے دور کرنیوالے ہیں اور انکی آل اولاد اور اصحابؓ پر بھی درود و سلام ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یا اللہ! درود بھیجئے ہمارے سردار ہمارے آقا محمدؐ پر اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمدؐ کی آل

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنَّا الطَّعْنَ

اولاد پر ایسا درود جس کی برکت سے جنگ اور طاعون دور ہو جائیں ۔

وَالطَّاعُوْنَ ۔ يَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ

اے وہ قدرت والے کہ جب کسی چیز کی پیدائش کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہہ دیتا ہے ہو جا بس وہ ہو جاتی ہے

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ ۔ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

یا اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں آپکے اسم اعظم کے نور کا واسطہ دیکر کہ آپ درود بھیجیں اپنے

حَبِيْبِكَ الْاَعْظَمِ ۔ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ ۔ صَلٰوةً

حبیب اعظم پر یعنی ہمارے سردار محمدؐ بخشش کرنے والے اور بے حد بخشش کرنیوالے پر ایسا درود کہ اس کی برکت سے

تَجْعَلُ لَنَا بِهَا مِنْ اَمْرِنَا هٰذَا فَرَجًا وَّمِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا ؕ

آپ ہمارے اس معاملہ کو آسان فرمادیں ۔ اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ نصیب کریں ۔

يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ بِحَقِّ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

اے وہ جسکا حکم کاف اور نون کے درمیان ہے (یعنی کُن ہے) ایں پس دعا کی قبولیت کیلئے واسطہ دیتا ہوں آپکی اس

يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

قدرت کاملہ کا جسکا بیان اس آیت میں ہے کہ اللہ جب کسی چیز کے پیدا کرنیکا ارادہ کرتا ہے تو اسکو کہتا ہے ہو جا پس ہو جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ درود بھیجئے آپ اپنے نبی آپکے رسول محمد پر ایسا درود کہ اس کی برکت سے

تَنْشَرِحُ بِهَا صَدْرِيْ.

میرا سینہ کھل جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمد پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

أُغْنِيَ بِهَا فَقْرِيْ.

میرا فقر غنا میں بدل جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمد پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

تَذْهَبُ بِهَا هَمِّيْ

میری پریشانی دور ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

یا اللہ درود بھیجئے اپنے نبی اپنے رسول محمد پر ایسا درود کہ اسکی برکت سے

يَنْفَرِجُ بِهَا غَمِّيْ ۝

میرا غم دور ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ

یا اللہ ہمارے سردار محمد پر ایسا درود بھیجئے جس کی برکت سے آپ ہم کو

جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں یا اللہ ہمارے سردار محمد پر ایسا درود

صَلٰوةً تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بھیجئے جسکی برکت سے آپ ہماری جملہ حاجتیں بر لائیں۔ یا اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ ۝

محمد پر ایسا درود بھیجئے جس کی برکت سے آپ ہم کو تمام برائیوں سے پاک کر دیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد پر ایسا درود بھیجئے جسکی برکت سے آپ ہم کو اپنے

أَعْلَى الدَّرَجَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا

پاس اعلیٰ درجے عطا فرمائیں۔ یا اللہ ہمارے سردار محمد پر ایسا درود بھیجئے جسکی برکت سے

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ ۝ فِي الْحَيٰوةِ

دنیا و آخرت کی سب بھلائیوں میں مرادوں کی انتہا تک آپ ہمیں پہنچا دیں کہ

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۝ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بے شک آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل اولاد پر درود بھیجیے۔

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

ایسا درود جسکی برکت سے آپ ہم کو جملہ پریشانیوں اور آفتوں سے نجات دیں۔ اور آپ

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ

ہماری جملہ حاجتیں برلائیں۔ اور آپ ہم کو تمام برائیوں سے پاک کردیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى

اور جسکی برکت سے آپ ہم کو اپنی بارگاہ میں اعلی درجے عطا فرمائیں اور دنیا و آخرت کی

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

سب بھلائیوں میں مرادوں کی انتہا تک آپ ہمیں پہنچادیں کہ بے شک

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

آپ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۞ وَسَلَامٌ

پاک ذات ہے تمہارے رب کی جو عزت والا ہے اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ (۳:۹)

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔

خاتمہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَلِقَارِئِهٖ۔ وَارْحَمْهُمَا

یا اللہ بخش دیجیے اس کتاب کے مؤلف کو اور اسکے پڑھنے والے کو اور ان پر رحم فرمائیے

وَاحْشُرْهُمَا فِىْ زُمْرَةِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ

اور ان کا حشر اس جماعت میں کیجیے جس پر آپ نے انعام فرمایا نبیوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ

صدیقوں شہیدوں اور صالحین میں سے کہ یہ حضرات بہترین رفیق ہیں اور یہ دعا قبول فرمائیے

رَفِيْقًا ۞ بِفَضْلِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔ يَا اَرْحَمَ

اپنے فضل سے یا اللہ! یا رحمن - یا رحیم - یا ارحم الراحمین

الرّٰحِمِيْنَ وَبِحُرْمَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِنَا

کریں، ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی جملہ اولاد اور اصحاب پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

درود و سلام کا واسطہ دیتا ہوں آمین - آمین - آمین -

تمت بالخیر

حرفِ آخر

درود شریف کے فضائل مشہور و معروف ہیں۔ محتاج بیان نہیں غلامانِ محمدیؐ کے لئے تلاوتِ قرآن کے بعد درود شریف کا اشتغال ہی سب سے بڑی نعمت ہے۔ سلوک میں درود اور استغفار کو جو اہمیت حاصل ہے معلوم و مسلّم ہے۔ قرآن و حدیث کے لحاظ سے یہی دو چیزیں مومن کو ہر بلا سے محفوظ و مامون رکھتی ہیں۔ اور باعثِ رحمت ہوتی ہیں۔ چنانچہ ارشادِ حکیمانہ دکریمانہ ہے۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (۹:۱۸) حدیث میں ارشاد ہے جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالےٰ اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔ اس طرح بشارت کے بعد کیوں نہ ہم درود و استغفار کو جزو زندگی بنا لیں تاکہ عذاب سے محفوظ ہو کر جاذب رحمت بن جائیں۔ مشکوٰۃ الصلوات کے درودوں کے مطالعہ سے واضح ہو سکے گا کہ یہ کتاب اور بلند پایہ درودوں کا کیسا حسین جامع مختصر مفید گلدستہ ہے۔ دنیا کے مقبول درودوں کا کتنا عمدہ تحقیقاتی خلاصہ ہے۔ اس اختصار کے باوجود ترتیب تہذیب تناسب تجانس ترصیع تسجیع اور موزونیت کا کتنا اعلیٰ الکمال ہے جو حضرت فاضل مولف رح کا خاص ذوق تھا۔ دعا ہے اللہ تعالےٰ درودوں کے اس مجموعہ سے ہر گھر ہر مدرسہ ہر مسجد کو منوّر کرے۔ اور اصحاب خیر کو اپنی تقریبوں میں اسے خرید خرید کر تحفتاً عام و خاص تقسیم کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائے تاکہ سارا عالم صلوٰۃ و سلام کی برکات سے فیضیاب ہو۔

آمین، عید الاضحیٰ ۱۳۸۳ھ

الداعی الی الخیر عبد الحلیم الیاسی غفرلہٗ